چند فارسی

قصائد رضویہ

کی مختصر شرح

از

محمد معین الدین خاں برکاتی

جامعہ رضویہ منظر اسلام بریلی شریف (یو۔پی)

المکتب النور

شکارپور چودھری، نزد فریدہ پور، ایرفورس گیٹ، عزّت نگر، بریلی شریف

(M) 9457919474 E-mail: mrkmqadri@gmail.com

تقسیم کار

رضا ایمپورئم سنگھم وہار نئی دھلی

چند فارسی قصائد رضویہ کی مختصر شرح

از محمد معین الدین خاں برکاتی

چند فارسی

قصائد رضویہ

کی مختصر شرح

از

حمد معین الدین خاں برکاتی

المکتب النور

شکار پور عزت نگر بریلی شریف

تفصیلات

کتاب	:	چند فارسی قصائد رضویہ کی شرح
مترجم	:	محمد معین الدین خاں برکاتی
تصحیح	:	مفی محمد شمس الہدیٰ صاحب، مفتی محمد ناظم علی صاحب مفتی محمد عاقل رضوی صاحب، مفتی عبد السلام صاحب
صفحات	:	
اشاعت	:	جمادی الاولیٰ ۱۴۳۶/ھ مطابق مارچ ۲۰۱۵/ء
ناشر	:	المکتب النور شکار پور عزت نگر بریلی شریف
ملنے کے پتے	:	برکاتی بکڈپو نومحلّہ مسجد بریلی شریف،
		جامعہ رضویہ منظر اسلام بریلی شریف
		المکتبۃ الاویسیۃ محمدی لکھیم پور کھیری

فہرست

کلمات تحسین

سیاح یورپ وایشیا شمس العلما حضرت علامہ شمس الہدیٰ خان رضوی مدظلہ العالی
جامعہ اشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ۔

باسمہ وحمدہ تبارک وتعالیٰ

محبّ گرامی مرتبت حضرت علامہ محمد معین الدین خاں برکاتی صاحب زید مجدہ ایک با صلاحیت پختہ کار مدرس ہیں ''الجامعۃ الاشرفیہ'' مبارکپور کے نمایاں فضلا میں شمار ہوتا ہے جامعہ میں ایک عرصہ تدریسی خدمات بھی انجام دی ہیں اس وقت مرکز اہل سنت بریلی شریف میں مجدد اعظم بریلوی قدس سرہ کے قائم فرمودہ ادارہ ''جامعہ رضویہ منظر اسلام'' میں طالبان علوم نبوت کی پیاس بحر رضا کے ساحل پر بیٹھ کر بجھا رہے ہیں۔

آپ کے ہاتھوں میں جو یہ کتاب مستطاب ہے فاضل بریلوی رضی المولیٰ تعالیٰ عنہ کے بزبان فارسی نظم فرمودہ اشعار کی شرح جلیل ہے۔ مولانا موصوف نے سہل ،سلیس اردو زبان میں حل مفردات کے ساتھ ترجمہ فرمایا ہے۔

''حدائق بخشش'' کی کئی شروح منصہ شہود میں آئیں۔ حضرت علامہ فیض احمد اویسی رحمہ اللہ اور علامہ مفتی محمد خان قادری صاحب قبلہ دام ظلہ العالی کی توضیحات بھی قابل ستائش اور لائق مطالعہ ہیں۔ مگر صحیح یہ ہے کہ امام اوحد، محقق امثل، مجدد اعظم قدس سرہ کے علم وفن کے بحر ناپیدا کنار میں ہر غواص اپنی اپنی وسعت وبساط کے مطابق در نایاب نکالتا رہے گا، کیوں کہ ان کے کلام میں جو گہرائی وگیرائی پائی جاتی ہے وہ کسی ماہر علم وفن پر مخفی نہیں۔ جو جدت وجودت، جو ندرت ورنگت، جو پاس شریعت، جو بیان حقیقت وصداقت، جو رعایت اصول عروض وقوافی

آپ کے اشعار میں پورے عزم و یقین کے ساتھ ماہرین فن نے دکھائے ہیں وہ اپنی مثال آپ ہیں۔

بہر حال موصوف برکاتی صاحب نے فارسی منظومات کو عام فہم اور سادہ انداز میں بزبان اردو واضح فرمایا اور مفاہیم رضا کو ایک حد تک نذر ناظرین کرنے کی سعیِ بلیغ کی ہے۔ خدائے تعالیٰ برکاتی صاحب سلمہ کی اس سعیِ خلوص کو مشکور فرمائے اور اسے مقبول خواص وعوام بنائے اور مزید خدمات دینیہ جلیلہ کی توفیق رفیق سے ہمکنار فرمائے اور ان کے تمام رفقائے کار کو بھی شادکام بنائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم علیہ افضل الصلوۃ والتسلیم!

دعا گو:

شمس الہدیٰ عفی عنہ

استاذ: الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور اعظم گڑھ

۸ر فروری ۲۰۱۵ء

کلمات تبریک

حضرت علامہ مفتی محمد ناظم علی رضوی مدظلہ العالی
جامعہ اشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
حامداً و مصلیاً و مسلماً

شیخ الاسلام والمسلمین، آیۃ من آیات رب العالمین، معجزۃ من معجزاۃ سید المرسلین، امام اہل سنت، مجدد دین وملت، سیدنا اعلیٰ حضرت قدس سرہ علم وفضل کے ایسے بحر بے کراں ہیں جنھوں نے مختلف علوم وفنون میں نہ صرف اپنی روشن یادگار چھوڑیں ہیں بلکہ ان علوم وفنون میں تحقیقات واکتشافات کے وہ گوہر آب دار لٹائے ہیں جو آپ کا خاص حصہ ہیں کتنے ایسے مقامات ہیں جو تشنۂ تحقیق تھے مگر امام احمد رضا کا اشہب قلم اس مقام پر اپنی تمام رعنائیوں کے ساتھ جلوہ گر ہوا آپ نے اپنی گراں قدر تحقیقات کے ذریعہ علمی جواہر پاروں کو بکھیر کر تشنہ لبی کو دور فرمایا۔ صرف علم فقہ، علم حدیث، علم تفسیر، علم کلام واصول ہی میں نہیں بلکہ آپ اپنے دور میں رائج اکثر علوم وفنون میں نہ صرف محققانہ شان کے ساتھ جلوہ ساماں نظر آتے ہیں بلکہ ان میں امامت فرماتے ہوئے نظر آتے ہیں جس پر شاہد عدل آپ کی گراں قدر تحقیقات وتدقیقات ہیں امام احمد رضا قدس سرہ نے باں جلالت شان از راہ ادب یہی ارقام فرمایا:

''کم ترک الاولون للاٰخرین'' اگلوں نے بعد میں آنے والوں کے لئے تحقیقات وافادات کا بہت کچھ حصہ چھوڑ رکھا ہے۔

امام احمد رضا قدس سرہ کی تحقیقات وتدقیقات کا عادلانہ نگاہوں سے مطالعہ کرنے والا حرف بحرف اس کی تصدیق کرتا ہوا نظر آئے گا۔ آج صرف ہندوستان ہی میں نہیں بلکہ عالم اسلام میں امام احمد رضا کی ہر سو دھوم مچی ہوئی ہے، ہر سو آپ کا جھالہ برس رہا ہے، آپ کا سحاب کرم طالبان فیض کو فیض بخش رہا ہے اور باران کرم سے سیراب کر رہا ہے۔ امام احمد رضا کی تحقیقات مطالعہ کی میز پر ہیں، محققین ومدققین ان تحقیقات واکتسابات کے مطالعہ کے بعد حیرت واستعجاب میں تیر جاتے ہیں اور اس بات کا برملا اعتراف کرتے ہوئے نظر آتے ہیں کہ:

ایں سعادت بزور بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

اس میں کوئی شک نہیں کہ امام احمد رضا قدس سرہ پر آپ کے رب کا خاص فضل و کرم ہے اور اس کی خاص عطائیں آج بھی جاری وساری ہیں اور صبح قیامت تک جاری رہیں گی اور آپ کی یادوں کا چراغ عالم اسلام میں ہر سو اپنی آب وتاب کے ساتھ روشن رہے گا اور کفر کی تیرہ دستی کو کافور کرتا رہے گا اور مذہب اسلام کی حقانیت وصداقت کو روز روشن سے زیادہ واضح کرتا رہے گا اور قبول حق کی دعوت دیتا رہے گا۔ **فللّٰہ الحمد علیٰ ذلک.**

امام احمد رضا قدس سرہ کے علم وفضل کا گراں قدر اور وافر حصہ آپ کے فنی مدائح و قصائد ہیں جنہیں آپ نے عربی وفارسی، ہندی وار دو وغیرہ زبانوں میں سپرد قلم فرمایا جو ارباب علم ودانش سے خراج تحسین حاصل کر رہا ہے آپ کے اصناف سخن کا ایک گراں قدر حصہ فارسی زبان میں تھا جس کی افادیت کو عام وتام کرنے کے لئے سیدنا امام احمد رضا قدس سرہ کے قائم فرمودہ ادارہ دار العلوم منظر اسلام کے مؤقر اور قابل قدر استاذ حضرت مولانا معین الدین خاں صاحب برکاتی نے پر جذب، کشش آمیز اور دل نشیں اردو میں اسے منتقل فرمایا جس کا نصف حصہ اس عاجز و بے مایہ نے اپنی عدیم الفرصتی و بے مائیگی کے باوجود مطالعہ کیا۔ ترجمہ بے حد پسند آیا اور مجھے بے حد خوشی ہوئی اور میں نے ان کی فرمائش کے بغیر از خود چند سطور ان کی حوصلہ افزائی کے لئے قلم بند کر دیا۔ اللہ عز وجلّ ان کے علم وفضل میں اضافہ فرمائے ان کی اس علمی خدمت کو قبول خاص وعام بخشے، مزید قلمی خدمات کی توفیق رفیق عطا فرمائے اور امام احمد رضا قدس سرہ کی علمی خدمات کو عام وتام کرنے کا جذبۂ صادق عطا فرمائے اور مسلک حق، مسلک اہل سنت وجماعت کی اس زمانے میں سچی پہچان ''مسلک اعلیٰ حضرت'' کی اشاعت کی توفیق عطا فرمائے اور امام احمد رضا قدس سرہ کے اس قائم فرمودہ ادارہ دار العلوم منظر اسلام کو عروج و ارتقا کی شاہ راہوں پر گامزن کرنے اور اس کے علمی وقار کو بلند تر کر کے بام فلک پر پہنچانے کی توفیق رفیق بخشے۔ **آمین یا رب العالمین بجاہ النبی الامین الکریم علیہ وعلی آلہ وصحبہ ازکی التحیۃ وانمی التسلیم۔**

محمد ناظم علی رضوی مصباحی
خادم: جامعہ اشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ
۱۰/۰۵/۱۴۳۶ھ
۲//۰۳/۲۰۱۵ء

تقریظ جلیل

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عاقل رضوی صاحب
صدر المدرسین جامعہ رضویہ منظر اسلام بریلی شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

شیخ الاسلام والمسلمین اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رب قدیر جل جلالہ کی شان فیاضی سے وافر حصہ ملا جس کے نتیجے میں پچاس سے زائد علوم وفنون میں مہارت تامہ کے ساتھ عشق رسول جیسی لازوال دولت عظمیٰ کی سعادتوں سے سرفراز ہوئے، جہاں ایک ہزار سے زائد کتب ورسائل آپ کے بے پناہ علم وفضل اور خداداد غیر معمولی ذہانت ولیاقت پر روشن دلیل ہیں وہیں عشق وعرفان پر مشتمل حدائق بخشش جیسا گراں قدر علمی وشعری اثاثہ عشق رسول کی صداقت پر شاہد عدل ہے جس کے شعر شعر سے عشق وعرفان، سوز وگداز کی ایسی کرنیں پھوٹتی ہیں کہ سننے والا عجیب روحانی کیف وسرور اور لذت محسوس کرتا ہے، یہ کلام کی پاکیزگی اور اس کے بارگاہ رسالت میں مقبولیت کی بات ہے کہ امتداد زمانہ کے باوجود آج بھی کلام رضا کی شاہی مسلم ہے۔

ملک سخن کی شاہی تم کو رضا مسلم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیے ہیں

اردو اشعار کے ساتھ فارسی اشعار میں بھی وہی جذبات صادقہ کا تلاطم، عقیدت کا جوش، عشق و گداز کی جلوہ سامانیاں ہیں جن کو ہر قاری وسامع محسوس کرتا ہے۔

عرصہ دراز سے اس بات کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کے فارسی اشعار کا ترجمہ، ضروری وضاحت، مفردات کی توضیح سہل وسلیس انداز میں کر دی

جائے۔

بڑی خوشی کی بات ہے کہ جامعہ رضویہ منظر اسلام کے ایک لائق فائق استاذ مولانا محمد معین الدین خاں صاحب برکاتی مدظلہ نے یہ اہم کام بنام ''چند فارسی قصائد رضویہ کی شرح'' انجام دیا جو اس سال عرس حامدی کے موقع پر منصۂ شہود پر آرہا ہے، مختلف مقامات کا راقم الحروف نے مطالعہ کیا بے حد مفید اور کارآمد پایا دعا ہے کہ رب جلیل اس دینی خدمت کو قبول عام کا اعزاز بخشے اور فیضان اعلی حضرت سے ہم سب کو شادکام فرمائے، مسلک اعلی حضرت کی ترویج واشاعت کا جذبہ صادقہ مرحمت فرمائے اور مترجم مدظلہ العالی کو مزید علمی کاموں کی توفیق رفیق بخشے۔ آمین بجاہ نبیہ الکریم علیہ اکرم التحیۃ والتسلیم

بندۂ اثیم

محمد عاقل رضوی غفرلہ

صدر المدرسین جامعہ رضویہ منظر اسلام سوداگران بریلی شریف ۱۵/ جمادی الاولی ۱۴۳۶ھ

اظہار تہنیت

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد سلیم صاحب بریلوی
مدیر اعزازی ماہنامہ اعلیٰ حضرت بریلی شریف

حامدا و مصلیا و مسلما

سرزمین ہندوستاں پر جب مسلم حکمراں حکمرانی کی غرض سے فاتح کی صورت میں داخل ہوئے تو وہ اپنے جلو میں اسلامی تہذیب وتمدن کے ساتھ اسلامی زبان وادب کا ایسا بے مثال خزانہ بھی لے کر آئے جس کی اہمیت وافادیت اور تب وتاب سے متأثر ہوکر اہل ہند نے نہ صرف یہ کہ اسے فراخ دلی سے قبول کیا بلکہ اپنے رہن سہن اور رسم ورواج کا اسے حصہ بھی بنالیا، فارسی زبان وادب کے اندر ویسے بھی بے پناہ آرائش وزیبائش، حسن وجمال، حلاوت وشیرینی اور کشش وجاذبیت پائی جاتی ہے جو بلاشبہ اہل ہند کے مزاج وذہن سے کافی قریب اور ہم آہنگ ہے یہی وجہ ہے کہ بہت جلد اس زبان نے ہندوستان کی شاہی زبان کا درجہ حاصل کرلیا جس کی وجہ سے ہندوستان کے اندر نثر ونظم کے میدان میں اسے کافی فروغ حاصل ہوا چنانچہ حضرت سیدنا سرکار خوجہ معین الدین چشتی اور حضرت امیر خسرو جیسے صوفیاے کرام فارسی زبان ادب کے ایسے زندہ وجاوید مبلغ ہیں کہ جن کے فارسی صوفیانہ کلام آج بھی فارسی زبان و ادب کا ذوق سلیم رکھنے والے حضرات کے لیے اپنے اندر بے پناہ کشش وجاذبیت رکھتے ہیں۔ انیسویں صدی عیسوی کے اواخر تک ہندوستانی معاشرے کے اوپر فارسی زبان وادب کی اچھی خاصی چھاپ موجود تھی اور یہی زمانہ امام اہل سنت سیدنا سرکار اعلی حضرت قدس سرہ العزیز کے عروج کا زمانہ تھا لھذا اس دور میں فارسی زبان وادب سے بے اعتنائی ممکن ہی نہ تھی یہی وجہ ہے کہ ہمیں امام اہل سنت کے منظوم ومنثور کلام میں جا بجا فارسی زبان وادب کے بے مثال جلوے نظر آتے ہیں۔

۲۰۱۰ء میں اتر پردیش حکومت نے جب شہزادۂ حضور صاحب سجادہ حضرت مولانا الحاج الشاہ محمد احسن رضا قادری مدظلہ النورانی کو اتر پردیش مدرسہ تعلیمی بورڈ لکھنؤ کا چیرمین بنایا اور آپ کے اسی چیرمینی کے دور میں مدرسہ تعلیمی بورڈ کے جدید نصاب کو لازمی کرنے کی تجویز آپ کے سامنے رکھی گئی تو آپ نے بورڈ کے ذمہ داران سے جدید نصاب کا مسودہ لے کر یہ کہتے ہوئے راقم الحروف کے حوالے کر دیا کہ اس نصاب کا تفصیلی وتنقیدی جائزہ لے کر جہاں ضرورت محسوس کریں اپنے بزرگوں کی تصنیفات و تالیفات اور منظوم کلام کو داخل فرمالیں چنانچہ منظر اسلام کے اساتذہ خصوصا ڈاکٹر اعجاز انجم، سید شاکر علی، مفتی انور علی اور مفتی ایوب خاں نوری وغیرھم کے مشورے سے اس نصاب کے اندر جزوی ترمیم کر کے اسے بورڈ کے حوالے کر دیا گیا۔ چونکہ اس جزوی ترمیم میں ہم نے عربی و فارسی اور اردو منظوم داخل نصاب کلام کے ساتھ جا بجا سیدنا سرکار اعلی حضرت کے کلام کو داخل نصاب کرنے کی سفارش کی تھی جسے کافی حد تک قبول بھی کر لیا گیا تھا مگر اس وقت خاص طور پر اعلی حضرت کے فارسی کلام کے تعلق سے یہ مشورہ دیا گیا تھا کہ اس فارسی کلام کو یکجا طور پر مرتب کر کے اس پر حاشیہ اور اس کے ترجمہ وتشریح کا کام کرا لیا جائے تاکہ کسی بھی تعلیمی ادارے کے نصاب میں اسے شامل کرانے میں سہولت اور آسانی فراہم ہو جائے۔

قابل مبارک باد ہیں ہمارے جامعہ کے اہم استاذ حضرت مفتی محمد معین الدین خاں صاحب برکاتی کہ جنہوں نے سیدنا سرکار اعلی حضرت کے منتخب منظوم فارسی کلام کے ترجمہ و تشریح کا کام نہایت ہی سلیقہ مندی اور خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دیا امید ہے کہ موصوف آئندہ سرکار اعلی حضرت کے سارے فارسی کلام کو جمع کر کے اس کا سلیس ترجمہ کرنے کے ساتھ اس کی تفصیلی تشریح کا بھی کام انجام دیں گے۔ **واللہ الموفق وھو المستعان۔**

محمد سلیم بریلوی

مدیر اعزازی ماہنامہ اعلی حضرت بریلی شریف

دیباچۂ کتاب

باسمه تعالی وتقدس و الصلوٰة والسلام علی رسوله المکرم

گداز عشق کی سرگزشت یعنی حدائق بخشش جسے امام الکلام سے موسوم کیا جاتا ہے یہ دل آویز گلدستہ تین جلدوں پر مشتمل ہے دو جلدیں متداول اور رائج ہیں اور تیسری جلد کم یاب ہے دوسری جلد میں اعلی حضرت کا فارسی کلام وافر مقدار میں موجود ہے جس میں اردو اشعار کے علاوہ فارسی اشعار کی ترتیب اس طریقہ پر ہے۔

(۱) پہلی نعت پاک میں دس اشعار

(۲) دوسری نعت پاک میں نو اشعار

(۳) تیسری نعت پاک میں بارہ اشعار

(۴) چوتھے نمبر پر وظیفہ قادریہ کی شرح اور تضمین ہے جس مین سرکار غوث پاک رضی اللہ تعالی عنہ کے مشہور زمانہ قصیدۂ لامیہ کے انتیس اشعار ہیں اور سرکار اعلی حضرت قدس سرہ نے بانوے اشعار میں اس کی شرح فرمائی اسم رسالت محمد ﷺ کے عدد کے مطابق

(۵) پیرومرشد برحق سیدی سرکار آل رسول احمدی قدس سرہ کی شان میں عظیم وجلیل منقبت ہے جو بیالس اشعار پر مشتمل ہے

(۶) چھٹی نعت پاک پندرہ اشعار پر مشتمل ہے

(۷) ساتویں نمبر پر شجرۂ طیبہ ایک سو سولہ اشعار پر مشتمل ہے جس کے اخیر کے چار اشعار پھر حمد الہٰی اور دعا کے ہیں جیسا کہ اس کا آغاز حمد الہٰی اور دعا سے یوں ہے

یا خدا بہر جناب مصطفی امداد کن یا رسول اللہ از بہر خدا امداد کن

اور آخری شعر یوں ہے

نیست عون از غیر تو بل غیر تو خود ہیچ نیست یا الٰہ الحق الیک المنتھیٰ امداد کن

(۸) شجرۂ طیبہ کے بعد حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی شان میں عالی شان منقبت ہے جس میں پندرہ اشعار ہیں

(۹) نویں نمبر پر سرکار اچھے میاں قدس سرہ کی جلیل الشان منقبت ہے جو سترہ اشعار پر مشتمل ہے

(۱۰) دسویں نمبر پر بارگاہ نبوت و رسالت میں استغاثہ ہے جس میں سترہ اشعار متبرکہ ہیں اس طرح کل تین سو چوہتر اشعار کا یہ گلدستہ ہوا اس کتاب میں انہیں اشعار سے متعلق بحث ہے۔

ابھی چند سال پہلے مرکز الدراسات الاسلامیہ جامعۃ الرضا میں تدریسی خدمت کے دوران ''منتخبات رضا'' (حدائق بخشش حصہ دوم کے فارسی اشعار) حصہ میں آئے اور مسلسل دو تین سال تک ان کے پڑھانے کا شرف حاصل رہا اسی دوران کچھ طلبہ نے ان کے ترجمے کی فرمائش کی۔ وجہ یہ تھی کہ پڑھنے کے بعد طلبہ کو ترجمہ کم یاد رہ پاتا تھا خاص کر مفرد الفاظ اور ان کے معانی و مفاہیم میں بڑی دشواری ہوتی پھر سرکار اعلی حضرت قدس سرہ کا کلام جو امام الکلام ہے اس کا سمجھنا سمجھانا اور نا ہی مجھ جیسے کے لیے پڑھنا پڑھانا آسان تھا اسی دوران مرکز اہل سنت جامعہ رضویہ منظر اسلام یادگار اعلی حضرت بریلی شریف میں سرکار اعلی حضرت قدس سرہ کے جوار میں کریموں کے کرم سے تقرر عمل میں آیا یہ جامعہ آج قائد ملت حضرت علامہ مولانا سبحان رضا خاں سبحانی میاں مدظلہ النورانی کی سرپرستی اور ان کے لائق و فائق خلف اکبر حضرت علامہ مولانا احسن رضا خاں قادری دام ظلہ کی قیادت میں عروج و ارتقا کی منزلوں پر گامزن ہے مولی تعالی اس ادارے کو دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے آمین۔

ہمارے اس ادارے میں ماہانہ تعلیم سے متعلق خاص میٹنگ منعقد ہوتی ہے اسی تعلیمی مجلس مشاورت کے دوران صدر المدرسین حضرت علامہ مولانا محمد عاقل رضوی صاحب قبلہ کو ''منتخبات رضا'' کے داخل نصاب کرنے کا مشورہ دیا تو حضرت بالا نے فرمایا پہلے اس کا ترجمہ کرو! میں نے اس کی حامی تو بھر لی مگر بے بضاعتی حائل رہی وقت گزرتا رہا آخرامسال اپنی کم مائگی کا احساس رکھتے ہوئے رمضان المبارک ۱۴۳۵ھ مطابق اگست ۲۰۱۴ء ترجمہ اور حل مفردات کا

کام مکمل کر کے شوال المکرّم میں کمپوزنگ کے لیے مولانا محمود صاحب کے حوالے کر دیا سرکار اعلی حضرت کے عرس مقدس کے بعد خیال کیا کہ سرکار حجۃ الاسلام قدس سرہ کے عرس مبارک کے موقع پر اسے شائع کر دیا جائے، کتابت کی تصحیح کے بعد یہ فکر دامن گیر ہوئی کہ اشاعت سے پہلے بزرگوں کی نظر پڑ جائے اور ان کی اصلاح کے بعد ہی طباعت کی طرف قدم بڑھایا جائے اس سلسلے میں حضرت علامہ مولانا مفتی محمد سلیم صاحب کے مشورے پر تین کاپیاں الجامعۃ الاشرفیۃ بھجیں ایک کاپی خیر الاذکیا حضرت علامہ مولانا محمد احمد صاب کی بارگاہ میں بھیجی آپ نے کتاب کا نام تجویز فرمایا اور کثرت مشاغل کی وجہ سے ایک دو صفحے دیکھ کر واپس کر دیا دوسری کاپی شمس العلما حضرت علامہ شمس الھدیٰ صاحب رضوی کی بارگاہ میں بھیجی اور تیسری کاپی حضرت علامہ مولانا مفتی ناظم علی صاحب رضوی کی بارگاہ میں پہنچائی چوتھی کاپی حضرت علامہ مولانا مفتی عبدالسلام صاحب رضوی استاذ جامعہ رضویہ بریلی شریف کی بارگاہ میں بھیجی پانچویں کاپی اپنے ادارے کے صدر المدرسین حضرت علامہ مفتی محمد عاقل صاحب رضوی کی بارگاہ میں حاضر کی اس کے علاوہ اور بھی احباب کی بارگاہوں تک کاپیاں بھیجیں قلت وقت کی وجہ سے چار کاپیاں اصلاح کے بعد واپس آئیں ان بزرگ حضرات نے جہاں جہاں نشاندہی اور اصلاح فرمائی اس کو من وعن شامل ترجمہ وتشریح کر کے طباعت کے لیے پریس کے حوالے کر دیا چوں کہ سرکار اعلی حضرت قدس سرہ کی شاعری خواہ عربی زبان میں ہو یا اردو میں فارسی زبان میں ہو یا کسی دوسری زبان میں فصاحت و بلاغت لفظی ومعنوی خوبیوں کے جس اعلی مقام پر فائز ہے وہ خوبیاں ماضی قریب سے اب تک کے نعت گو شعرا میں نظر نہیں آتی ہیں جیسا کہ اہل علم اور دانشوروں کا بیان ہے۔

واقعہ تو یہی ہے کہ میں نہ اس کام کا اہل ہوں اور نا ہی اپنی بے بضاعتی کے پیش نظر اس کے کرنے کی ہمت رکھتا ہوں مگر احباب نے ڈھارس بندھائی ادھر حضرت مولانا محمد حسیب خاں اویسی نے اپنے خاص عزیز محمد عارف بھائی رضوی دہلی کے ذریعہ طباعت کی ذمہ داری اپنے سر لے لی ساتھ ہی میرے برادر خورد حافظ قاری محمد ضیاء اللہ خاں قادری نے بھی اسی طرح کی بات

کہی اور دیگر رفقاے کار نے تو جان توڑ محنت کر ڈالی اس لیے اشاعت کا فیصلہ کرنا ناگزیر لگا اس امید پر کہ کم از کم ہمارے ابتدائی طلبہ اور کلام رضا سے دلچسپی رکھنے والوں کو کچھ نہ کچھ تو فائدہ ہوگا اسی نظریہ سے پہلے مفردات ذکر کر دیے تا کہ ہر تھوڑا پڑھا لکھا اگر از خود معنی متعین کرنا چاہے تو کر سکے، کیوں کہ بیان کردہ مفہوم و معانی اور تعبیرات حرف آخر نہیں اور نہ ہی ہو سکتے ہیں مگر سلیس لفظی ترجمہ کے ساتھ معنوی مطابقت کی کوشش کی ہے، اب آگے کی بات اپنے بزرگوں کے حوالے ہے میں ایک طفل مکتب ہوں وہ بھی کم سمجھ اس لیے غلطی اور خامی سے محفوظ رہنے کا کوئی مطلب ہی نہیں البتہ اپنے مہربان ناظرین کی بارگاہ میں عریضہ ہے کہ جہاں غلطی یا خامی نظر آئے براہ کرم آگاہ فرمائیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اسے شامل اشاعت کیا جا سکے۔ فقط

سگ خانقاہ برکاتیہ و رضویہ

محمد معین الدین خان برکاتی

استاذ جامعہ رضویہ منظر اسلام سوداگران بریلی شریف

۱۵ / جمادی الاولیٰ ۱۴۳۶ھ مطابق ۷ / مارچ ۲۰۱۵ء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم
نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اَلاَیَااَیُّھَا السَّاقِیُ اَدِرۡ کَاۡساً وَّنَاوِلۡھَا

اَلاَیَااَیُّھَا السَّاقِیُ اَدِرۡ کَاۡساً وَّنَاوِلۡھَا   کہ بَر یَادِ شَہِ کَوۡثر بِنا سازیم مَحۡفِلھا

حلِ مفردات الساقی: شراب پلانے والا ☆ ادر: ادار یدیر ادارۃ سے فعل امر گھومنا، گھمانا ☆ ناول: ناولہ مناولۃ الشی، ہاتھ بڑھا کر دینا۔

ترجمہ: اے ساقی جام کو گردش میں لایئے اور ہاتھ بڑھا کر عطا کر دیجئے، کہ ہم شاہ کوثر کی یاد میں محفلوں کو سجائے ہوئے ہیں۔

بلا بارید حُبِّ شیخ نجدی بَر وہابیہ   کہ عشق آساں نمود اول ولے اُفتاد مشکلھا

حلِ مفردات بلا: مصیبت ☆ حب: محبت ☆ نمود: نمودن مصدر سے دکھانا ماضی مطلق۔ دکھاوٹ، علامت، خوبی۔ ☆ مشکلھا: مشکل کی جمع، کٹھن، دشواری۔

ترجمہ: شیخ نجدی کی محبت نے وہابیہ پر مصیبت برسا دی کیونکہ عشق ابتداءً آسان دکھائی دیتا ہے لیکن اس میں بڑی دشواریاں پیش آتی ہیں۔

وہابی گر چہ اِخفا می کند بغض نبی لیکن   نِہاں کے ماند آں رازے کزو سازند محفلھا

حلِ مفردات اخفا: چھپانا، پوشیدہ کرنا ☆ بغض: کینہ، عداوت ☆ محفل: آدمیوں کے جمع ہونے کی جگہ۔

ترجمہ: وہابی اگر چہ نبی کریم (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی عداوت کو چھپاتا ہے مگر وہ راز کب پوشیدہ رہ سکتا ہے جس کے لئے وہ محفلیں تیار کرتے ہیں۔

توہُّب گاہ مُلکِ ہند اِقامَت را نمی شَاید جرس فریاد می دارد کہ بر بندید مَحِملہا

حلِ مفردات توہب گاہ: جائے موہوبہ، مقام وہابیت۔☆اقامت: ایک جگہ رہنا، وطن بنانا☆ جرس: گھڑیال، گھنٹہ، سہانی آواز☆محمل: اونٹ کا کجاوہ☆ فریاد: دہائی ☆ بر: اوپر، پھل، سینہ، آغوش، بغل، گود، نزدیک، چوڑائی۔

ترجمہ: وہابیت زدہ ملک ہندوستان اب وطن بتانے کے لائق نہیں لگتا، گھنٹہ دہائی دے رہا ہے کہ اونٹوں کے کجاوے کس لو (رخت سفر باندھ لو)۔

صَلائے مَجلِسَم در گُوش آمد بیں بیا بِشنَو جرس مستانہ می گوید کہ بر بندید محملہا

حلِ مفردات صلا: دعوت عام کرنا، آواز دینا کھانا کھلانے یا کچھ دینے کے لئے۔ ☆ بیں: دیکھنے والا، دیکھ۔☆ بیا، بشنو: تو آ، تو سن، تینوں امر کے صیغے ہیں۔ایک نسخہ میں بیں کے بجائے ''ہِیں'' ہے جو کلمۂ تنبیہ و زجر ہے۔☆ مستانہ: مست کے مانند، متوالے کے موافق۔

ترجمہ: میرے کان میں مجلس کی آواز آئی کہ آگاہ! اس طرف متوجہ ہو اور سن کہ گھنٹہ مست کے مانند کہہ رہا ہے کہ اپنے کجاوے کس لو (رخت سفر باندھ لو)۔

مگرداں رو ازیں محفل رہِ اربابِ سنت رو کہ سالک بے خبر نبود زِراہ و رسمِ منزلہا

حلِ مفردات ارباب سنت: سنت والے (اہل سنت و جماعت) سوادِ اَعظم☆ سالک: راستہ چلنے والا، صوفیوں کی اصطلاح میں وہ شخص جو خدا کی نزدیکی بھی چاہے اور عقل معاش بھی رکھتا ہو☆ رسم: نشان۔

ترجمہ: اس محفل سے منہ نہ موڑ! اہلسنت کے راستے پر چل کہ سالک منزلوں کے نشان سے بے خبر نہیں ہوتا ہے۔

درِیں جلوت بیا از راہ خلوت تا خدا یابی مَتیٰ مَا تَلْقَ مَنْ تَهْوىٰ دَعِ الدُّنْيَا وَاَمْهِلْهَا

حلِ مفردات جلوت: محفل، سب کے سامنے☆ خلوت: تنہائی☆تلق: لقی

یلقی لقاءً، مضارع صیغہ واحد مذکر حاضر، پانا، دیکھنا، ملاقات کرنا ☆**تھویٰ: هَوِيَهُ يَهْوَاهُ هَوىً،** سے محبت کرنا، خواہش کرنا ☆ **دع:** فعل امر، **ودع یدع ودعا الشی،** چھوڑنا۔☆ **امھلھا: مھلاً** سے، مہلت دینا، تاکید کے لئے ہے۔

ترجمہ: تنہائی کے راستے سے اس محفل (اہل سنت کی محفل) میں آ! راستے پر آجا تاکہ تو خدا کو پالے، تو اپنے محبوب سے کب ملے گا (ارے) دنیا کو چھوڑ اور اس سے الگ ہوجا۔

دِلم قُربانَت اے دُودِ چراغِ محفلِ مولِد   زِتابِ جعدِ مُشکینَت چہ خوں افتاد در دلہا

حلِ مفردات دود: دھواں ☆ مولد: پیدا ہونے کی جگہ، وقت پیدائش ☆ تاب: برداشت، گرمی، طاقت، روشنی، چمک، چمکنے والا۔☆ جعد: گھنگھریالے بال ☆ مشکیں: مشک کے مانند، سیاہ، کالا، مشک آلود، قربان، صدقہ، بھینٹ۔☆ چہ: کلمۂ تعجب، کیا۔☆ خون: لہو، قتل۔

ترجمہ: اے محفل میلاد کے چراغ کے دھویں میرا دل تجھ پر قربان ہے تیرے مشک بو سیاہ خم دار دھویں کی گرمی نے کتنے دلوں کا کیا خون کیا ہے۔

غریقِ بحرِ عشقِ احمدیم از فرحتِ مولِد   کُجا دانند حالِ ما سَبُکسارانِ ساحِلہا

حلِ مفردات غریق: ڈوبا ہوا ☆ فرحت: خوشی ☆ سبکسار: بوجھ سے ہلکا، فارغ البال، بے تعلق، ساحل، سمندر کا کنارہ۔

ترجمہ: ہم میلاد کی خوشی میں احمد مجتبیٰ (علیہ التحیۃ والثنا) کی محبت کے دریا میں ڈوبے ہوئے ہیں کناروں پر رہنے والے (لاتعلق لوگ) ہمارے حال کو کہاں جان سکتے ہیں۔

رضائے مست جام عشق ساغر بازمی خواہد   **اَلَا یَااَیُّھَا السَّاقِیُ اَدِرْ کَاْساً وَّنَاوِلْھَا**

حلِ مفردات ساغر: شراب کا پیالہ ☆ مست: متوالا ☆ جام: شراب کا پیالہ

ترجمہ: رضا جو عشق کے جام کا متوالا ہے شراب کے پیالہ کا مزید جام شراب کا طالب ہے (اور عرض گزار ہے) اے شراب عشق کا جام پلانے والے! جام کو گردش میں لائیے اور ہاتھ

بڑھا کر جام عطا فرما دیجئے۔

امتان وسیاہ کاریہا

امتان و سیاہ کاریہا شافع حشر و غم گساریہا

حلِ مفردات امتاں: جمع امت کی، نبی کریم ﷺ کے پیرو کار، جماعت۔ ☆ سیاہ کاری: گناہ کرنا، بد عملی، جمع سیاہ کاریہا ☆ غم گساری: دکھ دور کرنا، غم خواری۔ اس لئے کہ گساردن بمعنی خوردن ہے۔

ترجمہ: امتوں کا یہ حال کہ وہ بدکاریوں میں مبتلا ہیں اور شافع محشر کی یہ رحمت ہے کہ آپ کی طرف سے ان کی غم خواریاں ہیں۔

دور از کوئے صاحب کوثر چشم دارد چہ اشکباریہا

حلِ مفردات کوئے: گلی، کوچہ ☆ اشکبار: آنسو بہانے والا، اشکباری: آنسو برسانا۔ جمع اشکباریہا۔

ترجمہ: صاحب کوثر ﷺ کے کوچہ سے دور رہنے کے سبب آنکھ کس قدر آنسو بہا رہی ہے۔

در فراق تو یا رسول اللہ ! سینہ دارد چہ بے قراریہا

حلِ مفردات بے قراریہا: بے قراری کی جمع، بے چینیاں، بے کلی، فراق، جدائی۔

ترجمہ: یا رسول اللہ! (علیک الصلوٰۃ والسلام) آپ کی جدائی میں سینہ کس قدر بے قرار و بے تاب ہے۔

ظلمت آباد گور روشن شد داغ دل راست نور باریہا

حلِ مفردات ظلمت: تیرگی، اندھیرا ☆ آباد: بسا ہوا، ضد ویران، خوش، خوب۔ ☆ گور: قبر، جنگل۔

ترجمہ: تیرگی سے آباد قبر روشن ہوگئی (کیونکہ عشق میں جلا ہوا) دل کا داغ روشنی پھیلا رہا ہے۔

چہ کند نفس پردہ در مولیٰ چوں توئی گرم پردہ داریہا

حلِ مفردات گرم: ٹھنڈے کی ضد، جلدی، تیزی، زحمت، رنجیدگی ☆ در: اندر، بیچ، دروازہ۔

ترجمہ: اے میرے آقا یہ میرا نفس جو مجھے رسوا کرنے کے درپہ رہتا ہے میرا کیا بگاڑے گا جب آپ پردہ پوشی میں جلدی فرماتے ہیں۔

سگ کوئے نبی ویک نگہے من و تا حشر جاں نثاریہا

حلِ مفردات جاں نثاریہا: وفاداریاں، جان قربان کرنا ☆ تا: بمعنی بیچ حد، جب تک، تا کہ، اس لئے کہ، اگر، تا امکان۔

ترجمہ: میں کوچۂ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا سگ ہوں اور ایک نظرکرم کا طالب ہوں میری طرف سے حشر تک یعنی ہمیشہ جاں نثاریاں ہیں۔

سوف یعطیک ربک ترضیٰ حق نمودت چہ پاسداریہا

حلِ مفردات پاسداریہا: پاسداری، نگہبانی، طرفداری۔

ترجمہ: عنقریب آپ کا رب آپ کو اتنا دے گا کہ آپ راضی ہوجائیں گے، حق تعالیٰ (اپنے اس ارشاد پاک سے) آپ کی کتنی طرفداری فرماتا ہے۔

دارم اے گل بیاد زلف ورخت سحر و شام آہ و زاریہا

حلِ مفردات گل: مطلقاً گلاب کے لئے ورنہ جس کی طرف مضاف اسی درخت کا پھول مراد ہوتا ہے، جیسے گل نرگس، آگ کا انگارہ، چنگاری، اور اصطلاع شعرا میں محبوب کے معنی میں آتا ہے۔

ترجمہ: اے محبوب خدا! علیک الصلوٰۃ والسلام) آپ کے زلف ورخ کی یاد میں صبح و شام آہ وزاری کرتا ہوں۔

تازہ لطف تو بر رضا ہر دم مرہم کہنہ دل فگاریہا

حلِ مفردات تازہ: نیا ☆ لطف: خوبی، مہربانی، نرمی، تازگی، پاکیزگی، نگہبانی، حمایت۔☆ مرہم: زخم کی دوا ☆ کہنہ: پرانا ☆ دل فگاریہا: دل کی بےقراریاں، زخمی دل مراد عاشق۔

ترجمہ: رضا پر ہروقت آپ کی نئی مہربانیاں ہوتی رہتی ہیں دل کی بےقراریوں کو وہی پرانا مرہم عطا کردیجئے۔

زِعکَسَت ماہِ تاباں آفرِیدَند

زِعکَسَت ماہِ تاباں آفرِیدَند زِ بُوئے تو گُلستاں آفریدند

حلِ مفردات عکس: پرچھائیں ☆ ماہ تاباں: چمکنے والا چاند ☆ بو: باس، امید، لالچ، کھوج، محبت، خوبی کا شکے، شاید ☆ گلستاں: چمن۔

ترجمہ: ماہ تاباں آپ کے پرتو سے بنایا (یہ) چمن آپ کی خوشبو سے پیدا فرمایا۔

نہ از بہر تو صرف ایمانیانند کہ خود بہر تو ایماں آفریدند

حلِ مفردات ایمانیان: ایمان کی جگہ اس میں یاں تابع فعل ہے۔ یہاں کا مخفف

ہے، ایمان مان لینا، تصدیق کرنا، تسلیم کرنا۔ اور اس جگہ (ند) علامت جمع سے یہ تین کلموں سے مرکب ہے۔ مراد ایمان والے۔

ترجمہ: صرف اہل ایمان و اسلام ہی آپ کے لئے نہیں بلکہ خود ایمان بھی آپ ہی کے لئے پیدا فرمایا۔

صَبا را مَست از بُویَت بَہر سُو چُناں اُفتاں و خیزاں آفریدند

حلِ مفردات صبا: پرواہوا ☆ افتاں و خیزاں: گرتے پڑتے ☆ مست: متوالا۔

ترجمہ: باد صبا آپ کی خوشبو سے مست بنایا جو ہر طرف جھومتی پھرتی ہے۔

برائے جَلْوَۂ یک گُلبنِ ناز ہزاراں باغ و بُستاں آفریدند

حلِ مفردات گلبن: بضمہ سرخ گلاب، گلاب کا درخت۔ ☆ ناز: نیا اگا ہوا صنوبر کا درخت، معشوق کی بے پرواہی، فخر، لاڈ، پیار۔ ☆ بستاں: پھلواری، باغ ☆ جلوہ: اپنے آپ کو ظاہر کرنا، بناؤ سنگار کر کے لوگوں کو دکھانا مجاز اُخرام معشوق کیلئے آتا ہے۔

ترجمہ: پیارے محبوب کے ظہور کی خاطر ہزاروں باغ اور پھلواریاں پیدا فرمائیں۔

زِ مہرِ تُو مِثالے بَر گرِفتند وزاں مُہرِ سُلیماں آفریدند

حلِ مفردات مہر: ٹھپہ، سونے کا ایک سکہ، سجدہ گاہ۔ ☆ مثال: نظیر، مانند، شبیہ، جسم، بستر۔ ☆ بَر: فائدہ، تمام، سب، جانب۔

ترجمہ: آپ کی مُہر کو مکمل نمونہ بنایا اور پھر اس سے مہر سلیمانی کو پیدا فرمایا۔

چوں اَنگشتِ تو شُد جَولاں دِہِ بَرق قَمر را بہرِ قرباں آفریدند

حلِ مفردات جولاں: کاوا، کاوا دینا، دوڑنا، دوڑانا۔ ☆ برق: بجلی، چمک۔ ☆ دہ: صیغۂ امر ہے جو اسم سے ملکر فاعل کے معنی دیتا ہے۔

ترجمہ: جب آپ کی انگشت نبوت برق چمکانے والی ٹھہری تو چاند کو جاں نثاری کیلئے

پیدا کیا۔

زِلعلِ نُوش خَندِ جانفزایَت زُلالِ آب حیواں آفریدند

حلِ مفردات لعل: سرخ رنگ کا جوہر، قیمتی پتھر۔☆ نوش: پینے والا ☆ امرت: آب حیات، میٹھا، زندگی، تریاق ،شہد ۔اصطلاحاً مراد معشوق کے ہونٹ۔ ☆ خند: ہنسی۔ ☆ نوش خند :تبسم ریز ہونٹ ☆ جانفزایت: جاں فزا آب حیات، جان کو بڑھانے والا۔ ☆ زُلال: صاف شیریں پانی ☆ آب حیواں: آب حیات ☆ امرت: جس کے پینے سے موت نہیں آتی مرادی معنی معشوق کا منہ۔

ترجمہ: آپ کے جان پرور سرخ تبسم ریز ہونٹوں سے آب حیات کا صاف شیریں پانی پیدا فرمایا۔

نہ غیرِ کِبریا جان آفرِینے نہ خود مثلِ تو جاناں آفریدند

حلِ مفردات آفرینے: آفرین آفریدن کا امر ہے اور تحسین وحمد کے معنی میں آتا ہے اور آفریدہ کے معنی میں بھی مستعمل ہے ☆ جانان: جان معشوق ، پیارا۔ الف اور نون اس میں زائد ہے جیسے جاویداں میں ☆ جان: روح طاقت، جان۔

ترجمہ: ذات کبریا کے سوا کوئی جان (محبوب) کو پیدا کرنے والا نہیں اور خود ذات باری نے تیری طرح کوئی محبوب پیدا نہیں فرمایا۔

پَےِ نظّارۂ مَحبُوبِ لاہُوت جَبِینَت آئنہ ساں آفریدند

حلِ مفردات پیئے :واسطے، صدقے ☆ نظارہ: دیکھنا کسی چیز کا۔ ☆ لاھوت: سلوک کا وہ مقام جہاں فنافی اللہ کا درجہ ہے۔ حیات جو اشیا میں ساری ہے۔ غیاث میں ہے کہ لاھوت عالم ذات الٰہی ہے جہاں سالک کو فنافی اللہ کا مقام حاصل ہوتا ہے اور مرتبۂ صفات کو جبروت اور مرتبۂ اسما کو ملکوت کہتے ہیں۔ ☆ ساں: حرف تشبیہ، مانند، ملاحظہ۔

ترجمہ: پوشیدہ محبوب (ذات باری تعالیٰ) کے دیدار کے لئے آپکی پیشانی کو آئینہ کی مانند پیدا

فرمایا۔

بِنا کردَند تا قصرِ رِسالت تُرا شمعِ شَبِستاں آفریدند

حلِ مفردات بنا: نیو، بنیاد عمارت کی۔☆ تا: تک، ہرگز، جب سے، جب تک، تا کہ، نرم خاک۔☆ قصر: عمدہ مکان، محل۔☆ شمع: موم مگر فارسی میں میم کے جزم سے بمعنی اس چیز کے جو موم وغیرہ چربی ڈھال کر روشن کرتے ہیں۔☆ شبستان: رات کے رہنے کا مکان۔

ترجمہ: جب سے قصر رسالت کی تعمیر ہوئی اسی وقت سے آپ کو شمع شبستان پیدا فرمایا۔

زِمہر و چَرخ بہرِ خوانِ جُودَت عَجب قُرص و نمکداں آفریدند نمکداں

حلِ مفردات مہر: محبت، رحم، شفقت، رحمت کا فرشتہ، سورج، فارسی کا ساتواں شمسی مہینہ۔☆ چرخ: آسمان، چرخی، ہر چکر کھانے والی چیز۔☆ خوان: تھال، دسترخوان۔☆ جود: بخشش، سخاوت۔☆ قُرص: ٹکیا۔☆ نمکدان: نمک رکھنے کا برتن۔☆ عجب: تعجب خیز، انوکھا پن۔

ترجمہ: آپ کی بخشش کے دسترخوان کیلئے سورج اور آسمان کو انوکھے طریقے کی ٹکیہ اور نمک دان پیدا فرمایا۔

زِحسنَت تا بہارِ تازہ گُل کَرد رضایَت را غَزل خواں آفریدند

حلِ مفردات بہار: ربیع، اور ہر پھول کو عموماً، اور گل نارنگ کو خصوصاً کہتے ہیں، مطلق بت خانہ۔☆ تازہ: نیا۔☆ غزل خواں: غزل پڑھنے والے۔☆ حسن: خوبصورتی، خوش شکل، نیکی، خوبی جمع محاسن۔

ترجمہ؛ آپ کے حسن سے گل تازہ کی تازگی پیدا فرمائی اور آپ کے رضا کو غزل پڑھنے والا پیدا فرمایا۔

وظیفۂ قادریہ ۱۳۱۲ھ

سَقَانِیِ الْحُبُّ کَاْسَاتِ الْوِصَالِ　　فَقُلْتُ لِخُمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِ

دادِ عشقم جامِ وصلِ کبریا　　پس بگفتم بادہ اَم را سُویم آ

اَلصَّلا اے فُضلَہ خُورانِ حضور　　شاہ بر جُودَست و صَہبا در وُفُور

بَخْش کَردن گر نہ عزمِ خسروی ست　　آخر ایں نُوشِیدہ خواندن بہرِ چیست

حلِ مفردات جام:شراب کا پیالہ۔☆ وصل: ملاقات۔☆ بادہ: شراب۔☆ الصلا: دعوت عام کرنا، بلانا۔☆ فضلہ: آگے کا بچا ہوا کھانا وغیرہ، ہر چیز کی زائد اور بے کار شئی۔☆ صہبا: سفید انگوری شراب، خیبر کے ایک موضع کا نام۔☆ وفور: تمام ہونا، بہت ہونا، زیادتی، بہتات۔☆ خسروی: بادشاہت منسوب بخسرو۔ آفریدند

ترجمہ: میرے عشق نے مجھے ذات کبریا کے وصال کا جام بخشا۔ تو میں نے اپنی شراب سے کہا کہ تو میری طرف آ۔

اے حضور غوث پاک کے بچا کھچا کھانے پینے والو! آپ کی طرف سے عام بلاوہ ہے کہ بادشاہ آمادۂ سخاوت ہے اور شراب معرفت کی بہتات ہے۔

بخشش کرنے کا اگر شاہانہ عزم وارادہ نہ ہوتا تو آخر اس پی ہوئی کو بلانا کس لئے ہے۔

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُؤسٍ　　فَھِمْتُ لِسَکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِ

شد دَواں در جامہا سویم رواں　　والہ سُکرم شُدَم در سرُوَراں

شکرِ تُو از ذِکر و فِکر اَکبر بُوَد　　سُکر کو چُوں حکم خود بَر می رَوَد

سُوئے مَے بَربُوئے مے مَرداں رَواں　　بادَہ خود سُویَت بپائے سَر دَواں

حلِ مفردات والہ: ہائے ملفوظہ۔ شیفتہ، سرگزشت، عاشق، مفتون۔☆سُکر: نشہ، بیہوشی، مستی، شکر دینے والے کی تعریف کرنا بفتح شین مشہور مٹھائی ہے۔☆ کو: محلہ، گھر، کیا ہوا، کہاں گیا، اور کہ او، اور کہاں۔☆ بر: اوپر، پھل، سینہ☆ آغوش: بغل، گود: نزدیک۔

ترجمہ: پیالوں میں بھر کر دوڑتی چلتی ہوئی (شراب) میری طرف آئی میں سرداروں

کے درمیان اپنے نشہ میں مست ہو گیا۔

آپ کا شکر ذکر و فکر سے بڑھ کر ہے۔ اگر یہاں لفظ شکر کے بجائے ''سکر'' ہے تو ترجمہ یوں ہو گا آپ کا سکر یعنی سرشاری ذکر و فکر سے بڑھ کر ہے۔ سکر کہاں؟ جب وہ خود حکم پر چلتا ہے۔

شراب کی طرف اس کی بو پر مردان خدا چل کر جاتے ہیں یہاں شراب خود آپ کی طرف سر کے بل چل کر آتی ہے۔

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوا بِحَالِیْ وَادْخُلُوا اَنْتُمْ رِجَالِیْ

گفتم اے قطباں بعون شانِ من جملہ در آئید تاں مردانِ من

جمع خواندی تا قوی دلہا شوند ہم ز عون حال خود دادی کمند

ورنہ تا بام حضور تو صُعُود حاشا للہ تاب ویارائے کہ بُود

حلِ مفردات لُمُّوا: جمع اکٹھا کرو، بفلان: نازل ہو جاؤ☆قطباں: قطب کی جمع، لقب اس ولی کا جس کے قبضۂ قدرت میں کسی ملک کا انتظام عالم معنوی میں خدا کی جانب سے سپرد ہو، شان، شوکت، عظمت، کام، حال، حق۔☆ تاں: تجھ کو، تم کو۔☆ کمند: ایک پیچ دار پھندا۔ اصل میں خمند تھا کہ اس میں خم و پیچ بہت ہوتے ہیں۔☆ حاشا للہ: پاکی اور دوری ہے خدا کو۔ اس کا استعمال مقام انکار میں ہوتا ہے۔☆ یارا: قوت، توانائی، بل، زور، تاب، برداشت، طاقت۔☆ صعود: بلندی پر چڑھنے والا۔

ترجمہ: میں نے کہا اے اقطاب جہاں! میرے حال و شان کے طفیل تم سب کے سب اندر آ جاؤ کہ تم میری ہی راہ کے مرد ہو۔

آپ نے سب کو اکٹھا فرمایا تا کہ ان کے دل قوی ہو جائیں اور اپنے حال کی مدد سے انہیں تقویت بخشی۔

ورنہ حضور آپ کی اونچی چھت تک رسائی اللہ کی پناہ کس کو تاب و طاقت ہے۔

وَهُمُّوا وَ اشْرَبُوا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ

از کرم لبالَب دادَہ سَاقیم	لشکرم اے خورید و آرید ہمّت
شکرِ حق جامِ تُو لِبریزِ مَے ست	ہر لبالب را چَکیدَن دَر پۓ ست
تا بَما ہم آید اِنْشاءَ العظیم	آں نَصِیبُ الارضِ مِن کاسِ الکرِیمْ

حلِ مفردات آخرکا یہ مصرع عرب کے مشہور مقولہ کی طرف بطور تلمیح اشارہ ہے جو یہ ہے: وللارض من کاس الکرام نصیب۔

ترجمہ: اے میرے لشکریو! ہمت باندھواور پیو کیونکہ میرے ساقی نے اپنے کرم سے بھر بھر کر جام عطا کیے ہیں۔

اللہ کا شکر ہے کہ آپ کا جام شراب سے لبریز ہے اور ہر لبالب کیلئے ٹپکنا ضروری ہے۔انشاء اللہ العظیم (وہ ٹپکا ہوا) ہم تک بھی آئے گا کیونکہ سخی کے جام میں زمین کا بھی حصہ ہوتا ہے۔

شَرِبْتُمْ فُضُلَتِی مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ	وَلاَ نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ
من شدم سرشار و سورم می چشید	رخت تا قرب و علوم کے کشید
فضلہ خورانش شہان و من گدائے	روئے آنم کو کہ خواہم قطرہ لائے
یللے جود شہم گفتہ ملائے	مے طلب لا نشنوی ایں جا نہ لائے

حلِ لغات : سرشار: مست،لبالب، لبریز۔☆ می چشید: فعل حال صیغہ جمع حاضر۔از چشیدن چکھنا۔☆ کشید: از کشیدن فعل ماضی کھینچنا۔☆ رخت: اسباب سامان، جامہ۔☆ فضلہ: جھوٹن، بچی کھچی، بیکار۔☆ روئے: چہرہ، طاقت،سبب، وجہ، امید۔☆ کُو کہ: کیونکہ کے معنی میں ہے۔ ☆ قطرہ لائے :سیاہ مٹی جو حوض وغیرہ کی تہہ میں جم جاتی ہے ،تلچھٹ۔ ☆یللے : ایک کلمہ ہے کہ جوان لوگ خوشی کی حالت میں عالم وجد میں کہتے ہیں۔ ☆ ملائے :اشراف اور بزرگ لوگوں کا گروہ۔

میں سرشار ہو گیا لوگوں نے میرا جھوٹا پیا میرے قرب اور بلندی تک کون رخت سفر باندھ سکتا ہے۔

آپ کا بچا کھچا پینے والے شہنشاہ لوگ ہیں اور میں ایک گدا ہوں مجھے اس کا یارا کہاں کہ میں تلچھٹ کا قطرہ بھی مانگوں۔

بزرگ حضرات پکار اٹھے واہ واہ میرے بادشاہ کی بخشش مانگے جا کہ یہاں نہ نہیں سنے گا اور نہ ہی تلچھٹ ملے گا (بلکہ بے حساب ہے)۔

مَقَامُکُمُ الْعُلیٰ جَمعاً وَ لٰکِنْ مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَازَالَ عَالٖ

جائے تاں بالا ولے جائم بود فوقِ تاں از روزِ اوّل تا ابد

جات بالا ترزِ وہم جائہا جائہا خود ہست بہرِ پائہا

پائہا چہ بود کہ سرہا زیر پات پات ہم کے چو فرود آئی زجات

حلِ مفردات تاں: شما، تم۔☆ فوق: اوپر، اونچائی۔☆ ابد: ہمیشہ، جات، مرتبہ و مقام آپ کا۔☆ جا: معنی جگہ۔☆ ت: تیرا ☆ کے: کب، بڑا بادشاہ ☆ فرود: زیر، نیچے، پائیں۔

تم لوگوں کا مقام اعلیٰ ہے مگر میرا مقام ہمیشہ تم سب سے اونچا رہے گا۔

آپ کا مقام ان کے مقاموں کے وہم سے بالاتر ہے ان کے مقام خود آپ کی پامالی کیلئے ہیں۔

ان کے پاؤں کے مقاموں کی کیا حیثیت ہے جبکہ ان کے سر آپ کے زیر قدم ہیں۔

ان کے مقام آپ کے پاؤں تک بھی کب ہیں (ہاں) جب آپ اپنے مقام سے پائیں آئیں۔

اَنَا فِی حَضْرَةِ التَّقرِیبِ وَحْدِی یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِی ذُو الْجَلَالٖ

یکہ در قربم خدا گرداندم حال و کافی آں جلیل واحدم

ایکہ می گرداندت آں یک نہ غیر حال ما گرداں ز شرہا سوئے خیر

تاج قربش شادماں بر سربنہ شیأً لِلّٰہ قربِ خود مارا بِدہ

حلِ مفردات میں قرب خدا میں تنہا ہوں وہ میرے حال کو پھیرتا ہے وہ جلیل واحد میرے لئے کافی ہے۔

اے وہ ذات کہ آپ کا حال وہ ایک خدا پھیرتا ہے دوسرا نہیں، آپ ہمارا حال

برائیوں سے بھلائیوں کی طرف پھیر دیجئے۔

خوشی خوشی قرب الٰہی کا تاج (شاہی ٹوپی) زیب سر فرمائیں خدا کیلئے اپنا قرب ہمیں عطا فرمائیں۔

اَنَـا الْبَـازِیُ اَشْهَـبُ کُلِّ شَیْخٍ وَمَـنْ ذَا فِـی الـرِّجَـالِ اُعْطِی مِثَـال

باز اشہب ما و شیخاں چوں حمام کیست در مرداں کہ چوں من یافت کام

حبذا شہباز طیرستان قدس اے شکار پنجہ ات مرغان قدس

شادماں بر قمرِی کوتر بزن گہ نگہ بر خستہ چغدے ہم فگن

حلِ مفردات باز: ایک شکاری پرندہ۔☆ اشہب: شیر، سخت کام، شیخ، بوڑھا، بزرگ، پیر، خواجہ، بھورا رنگ۔☆ حبذا: بہت اچھا، بہت خوب، بہتر۔☆ شہباز: اعلیٰ نسل کا سفید باز۔☆ قدس: پاک، پاکیزگی۔☆ قُمری: نام مشہور پرندہ کا۔☆ کوتر: کبوتر۔☆ چغد: اُلو۔

ترجمہ: میں تمام خواجاؤں کیلئے بھورا باز ہوں اور مردوں میں کون ہے جسے میرے مثل دیا گیا ہو۔

میں اعلیٰ نسل کا سفید باز ہوں اور تمام شیخ مثل کبوتر ہیں مردوں میں کون ہے جس نے میری طرح مقصد پایا ہو۔

بہت خوب اے مقام قدس میں اڑنے والے اعلیٰ نسل کے باز اے وہ ذات کہ مرغان قدس تیرے پنجہ کا شکار ہیں۔

شادمانی سے قمری اور کبوتر کا شکار کیجئے۔ کبھی کبھی خستہ حال چغد پر بھی نظر کرم ڈال دیجئے۔

کَسَـانِـیْ خِـلْـعَةً بِطَـرَازِ عَـزْمٍ وَتَـوَّجَـنِـیْ بِتِیْـجَـانِ الْـکَـمَـال

خلعتم با خوش نگار عزم داد بر سرم صد تاج دارائی نہاد

یارب ایں خلعت ہمایوں تا نشور حلہ پوشا یک نظر بر مشت عور

تاج را از فرق خود معراج دہ بر سرم از خاک راہت تاج نہ

حلِ مفردات نگار: نقش، بت، معشوق، محبوب۔☆ عزم: قصد وارادہ، بارادہ کرنا۔☆ دارائی: حکومت، بادشاہت، خدائی۔☆ ہمایوں: مبارک، بابرکت۔ یہ مرکب ہے ہما اور یوں سے، ہما مبارک سایہ پرند کا نام ہے اور کلمۂ یوں نسبت کے واسطے آتا ہے۔☆ نشور: زندہ ہونا۔☆ یوم النشور: قیامت کا دن۔☆ عُور: ننگا، برہنہ۔☆ فَرق: مانگ، سر۔

ترجمہ: مجھے عزم وارادہ کی منقش پوشاک عطا فرمائی اور شرف وکمال کا تاج میرے سر پہ رکھا۔

عزم کا عمدہ منقش جوڑا مجھے عطا فرمایا اور میرے سر پہ بادشاہت کا رشک صد تاج رکھا۔

اے رب تعالیٰ یہ برکت والا حلہ ہمیشہ رہے، اے مبارک حلہ پہننے والے ایک نظر کمتر مٹھی بھر پر ڈال دیجئے۔

تاج کو اپنے سر سے معراج دیجئے اور میرے سر پر اپنی رہگزر کی خاک کا تاج رکھ دیجئے۔

وَ اطلعني على سر قديم — و قلدني و اعطاني سوالي

آگہم فرمود بر رازِ قدیم — عہدہ داد وجملہ کامم آں کریم

عہدہ از تو عہد از تو ما زِ تو — ما بظل نعمت وھم ناز تو

یللے وخ وخ زمان خرمی ست — سوئے ما شد شحنہ حالا ترس کیست

حلِ مفردات قلدۂ: کام سپرد کرنا☆ قدیم: کہنہ☆ دیرینہ: ہمیشہ، جو ہمیشہ سے ہو۔☆ عہدہ: منصب ومرتبہ، ذمہ داری کا کام۔☆ مراد: مقصد، مطلب۔☆ عہد: زمانہ، پیمان نصیحت وصیت۔☆ ظل: چھاؤں، سایہ، خیال، نمونہ۔☆ نعمت: دسترس، مال، روزی۔☆ ناز: آسائش، نکوئی، بخشش، فخر، لاڈ وپیار، نیا اگا ہوا پودا، صنوبر کا درخت۔☆ یللے: ایک کلمہ ہے کہ جوان لوگ عالم وجد میں بولتے ہیں۔☆ وخ وخ: واہ واہ، کیا خوب۔☆ شحنہ: کوتوال۔

ترجمہ: مجھے دیرینہ راز پر آگہی بخشی اور ذمہ داری عطا کی اور میری ہر مراد پوری کی اس کریم نے۔

(سرکار) عہدہ آپ سے ہے عہد و پیمان آپ سے ہم آپ کی بخشش کے سائے میں اور آپ پر نازاں ہیں۔

واہ واہ کیا ہی خوب خوشی کا زمانہ ہے (کہ مالک) کوتوال ہمارا طرفدار ہے تو اب ڈر کا ہے کا۔

وولانی علی الاقطاب جمعا فحکمی نافذ فی کل حال

والیم کردہ بر اقطاب جہاں پس بہر حال ست حکم من رواں

از ثریا تا ثریٰ امرت امیر کج روے بے حکم را در حکم گیر

پیش ازاں کافتد سوئے آتش نیاز نرم نرم از دست لطفت راست ساز

حلِ مفردات ثریا: پروین، چھ ستارے ہیں آسمان پر باہم متصل۔ ہندی میں جھمکا کہتے ہیں۔☆ ثریٰ: نمی، گیلی مٹی۔☆ کج: ٹیڑھا، خمیدہ۔☆ حکم: فرمانا، فرمان، پروانہ۔☆ نیاز: حاجت، احتیاج، خواہش، آرزو، اظہار محبت۔ نیاز بحذف مند بمعنی صاحب آتا ہے یعنی حاجتمند۔☆ امیر: سردار، حاکم، بادشاہ۔

ترجمہ: مجھے تمام اقطاب جہاں کا والی بنایا تو میرا حکم ہر حال میں جاری و ساری ہے۔

ثریا سے ثرا تک اے بادشاہ تیرا حکم نافذ ہے ٹیڑھا چلنے والے فرمان نہ ماننے والے کو حکم کے تابع فرمائیے۔

اس سے پہلے کہ آپ کا کوئی نیاز مند آگ میں جائے اپنے لطف وکرم والے نرم نرم ہاتھوں سے اسے درست فرما دیجئے۔

فلو القیت سری فی بحار لصار الکل غورا فی الزوال

راز خود گر افگنم اندر بحار جملہ گم گردد فرورفتہ بغار

نفس و شیطاں نزع جاں گور و نشور نامہ خواندن بر سرِ خنجر عبور

ناخدایا ہفت دریا در رہم دست گیر اے یم زِرازت کم زنم

حلِ مفردات بحار: جمع بحر کی بمعنی دریا۔☆ غار: گڑھا، پہاڑ کی کھوہ، زمین

پست۔☆نفس: جان، روح، حقیقت اور اصطلاح تصوف میں نفس کی تین قسمیں ہیں۔نفس امارہ۔نفس لوّامہ۔نفس مطمئنہ۔یہاں اول مراد ہے۔☆نامہ: خط، دفتر، رجسٹر، رسالہ، کتاب۔☆خنجر: بڑا چھرا، تلوار۔☆عبور: راہ سے گزر جانا، پل پار جانا، دریا کو اتر جانا۔☆ناخدا: ملاح اصل ناؤ خدا تھا یعنی ناؤ کا مالک☆یم: دریا۔☆کم: تھوڑا واضح ہو کہ لفظ کم اور اندک، اگرچہ بمعنی تقلیل کے ہیں لیکن اکثر استعمال ان دونوں لفظوں کا بمعنی نفی مطلق کے ہوتا ہے۔

ترجمہ: اگر میں اپنا راز سمندروں میں ڈالدوں تو سب کے سب زمین کی پستی میں چلے جائیں۔

نفس وشیطان جاں کنی قبر وحشر دفتر اعمال سنایا جانا پل صراط پار کرنا (سب سامنے ہے)

یہ سات دریا میری راہ میں حائل ہیں اے میرے ناخدا میری مدد فرمایئے۔اے بخشش کے سمندر آپ کے راز کے مقابل شمار نہیں کر رہا ہوں۔

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِی فِی جِبَالٍ لَدُکَّتُ وَ اخْتَفَتْ بَینَ الرِّمَالِ

رازم ار جلوہ دہم گردد جبال پارہ پارہ گشتہ پنہاں در رمال

اے زرازت کوہ کاہ و کاہ کوہ کاہ بیجاں راست سدّ راہِ کوہ

طاعتم کاہ است جرمم کوہ وار کوہ را کاہ و پرور کاہ زار

حلِ مفردات جبال: جمع جبل، کوہ، پہاڑ۔☆رِمال: جمع رمل بمعنی ریت، بالو۔☆کوہ: پہاڑ۔☆کاہ: سوکھی کٹی ہوئی گھاس، تنکا، گھاٹا، گھٹانے والا۔☆سدّ: اوٹ، روک۔☆وار: مانند، لائق، طرز، روش،☆بے جان: بے سکت، مردہ۔☆زار: ہر چیز کی انبوہی، زیادتی جیسے لالہ زار، گلزار اور بمعنی ضعیف وخوار، نالاں وعاجزی آتا ہے۔

ترجمہ: اگر میں اپنے راز کو پہاڑوں پر ظاہر کردوں تو پہاڑ پارہ پارہ ہو کر ریت میں پنہاں ہو جائیں۔

اے وہ ذات کہ جس کے راز سے پہاڑ تنکا اور تنکا پہاڑ ہو جائے بے جان تنکے کیلئے

پہاڑ سدراہ بنا ہوا ہے۔

(اے سرکار) میری طاعت تنکے کے مثل ہے اور جرم پہاڑ کی طرح (سرکار) پہاڑ کو تنکا کر دیجئے اور کمزور تنکے کی پرورش فرما دیجئے۔

ولو القیت سری فوق نار　　لخمدت و انطفت من سر حالی

پرتو راز افگنم گر بر اثیر　　سرد و خامش گردد از رازم سعیر

نیرا من نار جرم افروختم　　ہم دل زارم دروں شں سوختم

زار من از زور با خود نوش کن　　نار من از نور خود خاموش کن

حلِ مفردات پرتو: شعاع، روشنی، کرن۔☆ اثیر: عالی، بلند کرۂ نار۔☆ سعیر: دوزخ کا چوتھا طبقہ، جلتی آگ، لپٹ۔☆ نیّر: روشنی دینے والا ستارہ، سورج۔☆ دروں: اندر، درمیان۔ ☆نوش: شیریں، میٹھا، خوشگوار۔☆ زار: خواہش، خو، رونے والا، زیادتی۔ ☆نوش: امرت، میٹھا، زندگی، خوشگوار۔

ترجمہ: اگر میں اپنے راز کی شعاع آگ پر ڈالدوں تو آگ میرے راز سے سرد ہوکر بجھ جائے۔

اے میرے سورج! میں نے جرم کی آگ جلا رکھی ہے نیز گریہ کناں دل ہے جس کے اندر کو جلا ڈالا ہے۔

میرے کمزور دل کو اپنی طاقت سے خوشگوار فرمائے اور میرے اندر کی آگ کو اپنے نور سے بجھا دیجئے۔

ولو القیت سری فوق میت　　لقام بقدرة المولیٰ تعالٰی

رازِ خود برمردۂ گر افگنم　　زندہ بر خیزد باذن ذوالکرم

اے نگاہت زندہ سازِ مردہا　　چیست پیشت در دل افسردہا

ایں لبانت شہد بارِ جلوہ کن　　قم بفرما مردہ ام را زندہ کن

حلِ مفردات افسردہ: ٹھٹھرا ہوا، بجھا ہوا☆ ایں معنی یہ☆ اَین: کہاں☆ لبان:

جمع لب ہونٹ ☆ طرف: کنارہ، حاشیہ۔

ترجمہ: اگر میں اپنا راز کسی مردہ پر ڈال دوں تو زندہ ہو کر کھڑا ہو جائے ذوالکرم مولیٰ تعالیٰ کے حکم سے۔

اے وہ ذات جس کی نگاہ کیمیا مردوں کو زندہ کرنے والی ہے بجھے ہوئے دل تیرے لئے کیا چیز ہیں۔

شیریں لبوں والے شہد کی برسات فرمایئے (کلام فرمایئے) اور قُم فرما کر مجھ مردہ کو زندہ فرمایئے۔

وما منها شهور اودهور   تمرو تنقضی الا اتال

نیست شہرے نیست دہرے را مرور   تانیاید بردرم پیش از ظہور

اے در تو مرجع ہر دہر و شہر   بندگانت را چہ ترس از دست دہر

ہرمہ عمرم کن از مہرت بخیر   خیر محضا من نہ بینم ہیچ ضیر

حلِ مفردات مرجع: واپسی کی جگہ، جگہ بازگشت کرنے کی ☆ دھر: رات دن۔ زمانہ ☆ دست: ہاتھ، فتح قوت۔ روش ☆ مہ: بڑا سردار ☆ ماہ: مہینہ ☆ مہر: محبت، رحم، شفقت، سورج: رحمت کا فرشتہ ☆ خیر: نیکی، بھلائی ☆ محض: خالص چیز ☆ ضیر: تکلیف، ضرر، گزند۔

ترجمہ: کوئی مہینہ اور سال ایسا نہیں ہے جو ظاہر ہونے سے پہلے میری بارگاہ میں حاضر نہ ہوتا ہو۔

اے وہ ذات جب تیری بارگاہ ہر زمانہ اور مہینہ کا مرجع ہے تو آپکے غلاموں کو زمانے کی روش سے کیا خوف

اے سرکار اپنے رحم و کرم سے میری عمر کے ہر ماہ کو بخیر فرمایئے ایسا خیر ہی خیر کہ جس میں کوئی ضرر نہ دیکھوں۔

و تخبرنی بما یاتی و یجری   و تعلمنی فاقصر عن جدالی

جملہ گوید بامن از حال وصفت   از جدالم دست کوتہ بایدت

اوحش اللہ زیبد ایں شہ را جلال عرض بیگئ درِ او ماہ وسال
در جدالش کے کجا یابی امان خود کنیز او زمیں بندہ زمان

حلِ مفردات حال : حالت ،زمانۂ موجودہ، ایک کیفیت ☆ صفت : گن، علامت، نشان، تعریف ☆ جدال: جنگ کرنا، دشمنی کرنا، لڑائی جنگ ☆ اوحش اللہ : اللہ کی پناہ ☆ عرض بیگی، اہلکار: پیشی، وہ شخص جو لوگوں کی حاجتوں اور سوالوں کو بادشاہ سے عرض کرے۔ ☆ کے ، یہ کلمہ استفہام زماں کے واسطے آتا ہے۔ بمعنی کب اور بمعنی شہنشاہ ، بلند قدر، عادل، لطیف، اصیل کے بھی ہے۔ ☆ کنیز: باندی ☆ بندہ، غلام، تابعدار

ترجمہ: سب (ماہ وسال) اپنے اندر ہونے والے حالات واوصاف کو بیان کرتے ہیں تو میرے ساتھ جنگ کرنے سے باز رہنا چاہئے۔

اللہ کی پناہ ایسے بادشاہ کو جلال زیب دیتا ہے کہ ماہ وسال جس کی بارگاہ کے اہلکار اور پیشی ہوں۔

تو اس سے جنگ میں کب اور کہاں امان پا سکتا ہے جبکہ زمین خود اس کی باندی اور زمانہ اس کا غلام ہے۔

مُرِیْدِی ھِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ و غَنِّ وَ اِفْعَلْ مَا تشآءُ فَالْاِسْمُ عالٍ
بندہ ام خوش می سرا بیباک ومست ہر چہ خواہی کن کہ نسبت بر تر است
ایں سخن را بندہ باید بندہ کو بندہ کن اے بادشاہ بندہ جو
شاد و پاکو باں رود جانم زتن بر مریدی ھم وطب وا اشطح و غن

حلِ مفردات ھِم: فعل امر الھِمَّۃُ والھَمۃُ سے ہمت، قصد، ارادہ، خواہش، عزم قوی ☆ طِب: امر ہے طاب یطیب سے لذیذ ہونا میٹھا ہونا، دل خوش ہونا، عمدہ ہونا۔ ☆ اشطح: بیباک ہو، شوخی کر۔ ☆ غَنِّ: غَنَّا غَنّیۃً سے گنگنانا، مست ہونا ☆ نیز غنی تغنیۃ معنی آواز کرنا، گنگنانا، عشق بازی کرنا ☆ سرا: مکان، گھر اور سرائیدن مصدر سے امر ہے بمعنی گانا ☆ مرید :ارادہ کرنے والا، کنایۃ دینی شاگرد ☆ کو: گلی ،راہ، محلّہ، گھر، کیا ہوا، کہاں گیا، کہاں ☆ بندہ: تابعدار، غلام ☆ جُو: ڈھونڈنے والا ☆ دریا: ندی ☆ شاد: خوش ☆ پاکوب، رقاص، رقاصہ

ترجمہ: اے میرے مرید وغلام خوشی میں نڈر اور مست رہ اور جو چاہے کر کہ نسبت برتر و

بالا ہے۔

یہ خوشخبری اس کے لیے ہے جو آپ کا سچا غلام ہو لیکن سچے غلام کہاں اے بندہ بنانے والے بادشاہ اپنا سچا غلام بنالیجیئے۔

شاداں ورقصاں میری روح جسم سے نکلے گی مریدی ھم وطب واشطح وغن کے مژدۂ جانفزاں کی وجہ سے

مـریدی لَا تَـخَفْ اللـهُ ربّی	عـطَـانِـی رِفْعۃً نِلْتُ المنَـال
رب من حق بندہ از ترسے منال	رفتم آمد رسیدم تا منال
اے ترا اللہ رب محبوب اب	طرفہ مربوبی و محبوبی عجب
رب و اب پاکت نمود از ریب وعیب	از دلم بر کش شہا ہر عیب وریب

حلِ مفردات مَنَال: فارسی نالیدن سے نہی واحد حاضر۔☆ مَنَال: کسی چیز کے حاصل ہونے کی جگہ جیسا کہ آراضی، ملک، جا گیر، باغ، کھیتی، دوکان، یہ سب حصول مال وزر کی جگہ ہیں ان کو منال کہتے ہیں ☆طُرفہ: نئی، عمدہ چیز، عجیب تحفہ مجازاً معشوق☆ عیب: کھوٹ، برائی ☆ ریب شک: حاجت، حادثہ۔

ترجمہ: میرا رب حق تعالیٰ ہے (اے میرے مرید) کسی ڈر کی وجہ سے گریہ وزاری مت کر میرے رب نے مجھے بلندی عطا کردی ہے یافت کی جگہ کو میں نے پالیا ہے۔

اے وہ ذات کہ اللہ تعالیٰ تیری پرورش فرمانے والا ہے اور محبوبِ خدا باپ ہیں آپ کی مربوبیت (پروان چڑھائی) محبوبیت دونوں نرالی ہیں۔

آپ کے رب اوراب نے آپ کو برائی اور حاجت سے پاک فرمادیا ہے۔

اے میرے بادشاہ میرے دل سے بھی ہر برائی اور حاجت کو دور فرمادیجئے۔

مـریدی لاَ تـخفْ وُاشٍ فَـانـی	عــزُومٌ قَــاتِـلٌ عِـنـدَ الْقِتَـال
بندہ ام ترسے مدار از بدسگال	سخت عزم و قاتلم وقت قتال
شکر حق با بندگاں شہ را سرست	خانہ زاد یم زاب و مادرست

بندہ ات را دشمناں دانند خس یا عزوماً قاتلاً فریادرس

حلِ مفردات واشی/دروغ گو: جھوٹا، چغلخور☆ عزوم: ہمیشہ اپنے عزم پر رہنے والا☆ بدسگال: دشمن بدکردار، بدخواہ،☆ سر: فکر، خیال، زور، قوت، خواہش، ارادہ☆ خانہ زاد: گھر کا پیدا، مراد غلام زادہ سے، غلام، بچہ گھر کا پلا ہوا☆ خس: کوڑا، تنکہ، گھاس۔

ترجمہ: اے میرے مرید بدخواہ چغلخور کا کوئی خوف نہ رکھ (کیونکہ) میں ہمیشہ پختہ ارادہ رکھنے اور جنگ کے وقت سخت قتال کرنے والا ہوں۔

خدا کا شکر ہے کہ بادشاہ کو غلاموں کی فکر ہے ہم ماں باپ کے اعتبار سے آقا کے خانہ زاد غلام ہیں۔

(اے میرے آقا) آپکے غلاموں کو دشمن گھاس کوڑا سمجھتے ہیں اے عزم کے پکے سخت قتال والے فریادکو پہونچے۔

طُبُولِیْ فِی السَّمَاءِ وَ الاَرْضِ دُقَّتْ وَشَاؤسُ السَّعَادَۃِ قد بدَالِی

نوبتم در خضریٰ و غبرا زدند شد نقیب موکبم بخت بلند

یا رب ایں شہ را مبارک دیر باز تخت و بخت و تاج و باج و ساز و ناز

بادشاہا شکر سلطانی خویش یک نگاہے بر گدائے سینہ ریش

حلِ مفردات طبول: جمع طبل کی، ڈھول، بڑا نقارہ☆ شاؤس: نقیب: نوبت، نقارہ☆ خضریٰ آسمان☆ غبرا: زمین☆ نقیب: بزرگ، سردار وہ شخص جسے لوگوں کے نسب معلوم ہوں، قوم کا جاننے والا، مرد کار آگاہ☆ موکب: سواروں کا گروہ جو امیر کی سواری کے آگے چلے، سواروں کا لشکر☆ بخت: بھاگ، قسمت، نصیب☆ تاج: بادشاہی ٹوپی، تاج☆ محصول ٹیکس: لگان☆ ساز: بناؤ، باجہ، سامان سفر، ضیافت، مہمانی، چاق، توانا، موافق☆ دیر باز: زمانۂ دراز، مدت قدیم☆ ناز: فخر، لاڈ، پیار☆ سینہ ریش: زخمی دل۔

ترجمہ: میر انقارہ زمین و آسمان میں بج رہا ہے میرے قافلے کا نقیب بلند بخت ہے۔

اے میرے رب اس بادشاہ کو زمانۂ دراز تک مبارک ہو تخت شاہی نصیبہ وری، تاج محصول، رکھ رکھاؤ، فخر۔

اے میرے بادشاہ (حضور غوث پاک) اپنی بادشاہی کے شکرانے میں ایک نگاہ اس زخمی دل گدا پر فرما دیجئے۔

بِلادُ اللہِ ملکی تَحتَ حُکمِی ۔۔۔ وَ وَقتِی قَبلَ قَلبِی قد صَفالِی

ملک حق ملکم تہ فرمان من ۔۔۔ وقت من شد صاف پیش از جان من

بارک اللہ وسعت سلطان تو ۔۔۔ شرق تا غرب آن تو قربان تو

تیرہ وقتے خیرہ بختے سینہ ریش ۔۔۔ بر در آمد دہ زکوٰۃ وقت خویش

حلِ مفردات تہ: نیچے، فرش☆ وسعت: فراخی، چوڑاپن☆ آن: ملکیت، وقت، لمحہ☆ تیرہ: تاریک سیاہ رنگ☆ خیرہ: چکا چوندھ، حیران، متعجب، شوخ، مست۔

ترجمہ: حق تعالیٰ کا ملک میرا ملک ہے، میرے زیر فرمان ہے، میرا وقت میرے قلب وجان کی تخلیق سے پہلے صاف ہو گیا۔

بارک اللہ، آپ کی سلطنت کی وسعت، مشرق سے مغرب تک سب آپ کی ملکیت اور آپ پر قربان ہیں۔

تاریک وقت، حیران نصیبہ والا زخمی دل آپ کے دربار میں حاضر ہے اسے اپنے وقت کی زکات عطا کر دیجئے۔

نظرتُ الیٰ بلادِ اللہِ جمعاً ۔۔۔ کَخَردلۃٍ علیٰ حکم اتّصالِ

در نگاھم جملہ ملک ذوالجلال ۔۔۔ دانہ خردل ساں بحکم اتصال

وہ کہ تو می بینی و ما در گناہ ۔۔۔ آہ آہ از کوری ما آہ آہ

چشم دہ تازیں بلاہا وار ہیم ۔۔۔ روئے تو بینیم و برپا جان دہیم

حلِ مفردات دانہ: مال و اسباب، بیج، پھل☆ خردل: رائی☆ ساں: مانند ☆وہ: واہ کا مخفف کلمۂ تحسین، افسوس، خوب، ہائے۔☆ آہ: ہائے افسوس☆ کوری: اندھا پن۔

ترجمہ: اللہ ذوالجلال کا سارا ملک ہمیشہ میری نگاہ میں رائی کے دانہ کے مثل ہے میری

حکومت وتصرف میں ہونے کی وجہ سے

ہائے افسوس (اے میرے بادشاہ) آپ مجھے دیکھتے ہیں اور ہم گناہ میں مبتلا ہیں ہائے افسوس صد افسوس ہمارے اندھے پن پر۔

اے آقا ہمیں چشم بینا عطا فرمائیں تا کہ ہم گناہوں کی بلا سے نجات پائیں۔آپ کا روئے تاباں دیکھیں اور پائے اقدس پر جان دیدیں۔

وکل ولی له قدم و انی   علی قدم النبی بدر الکمال

ہر ولی را یک قدم دادند وما   بر قدم ہائے نبی بدر العلیٰ

کام جانہا تو بگام مصطفیٰ   حیف بر خطوات دیو آئیم ما

گام بر گام سگے مارا مبیں   دست ده برکش سوئے راه مبیں

حلِ مفردات

قدم: پاؤں ہر اس چیز کا ساتواں حصہ جس کا سایہ لیا جاتا ہے، دونوں پاؤں کے درمیان کی مسافت، چلتے وقت کی نشان ☆ کام: مراد، مقصد، مطلب ☆ تو: کلمۂ خطاب تو، تجھکو، خود اور بمعنی ترا کے بھی ہیں ☆ جان: روح طاقت ☆ گام: قدم لگام، پیر ☆ حیف: افسوس، ظلم، ستم ☆ خطوات: جمع خطوۃ کی قدم، ڈگ ☆ دیو: بھوت، جن اور کنایہ ابلیس سے اور معنی قریب کے بھی ہے ☆ مبین: فعل نہی ہے مت دیکھ ☆ مُبیں: ظاہر، آشکارا۔

ترجمہ: ہر ولی کسی نبی کے نشان قدم پر ہے ہم بلندیوں کے بدر کامل نبی ﷺ کے مبارک نشانہائے قدم پر ہیں۔

آپ تمام جانوں کا مقصود ہیں اور آپ مصطفیٰ جان رحمت ﷺ کے نشان قدم پر ہیں افسوس؟ ہم شیطان کے راستے پر چلیں؟

ہمیں کسی کتے کے قدم بقدم چلتا ہوا مت دیکھئے۔ دست پاک عطا فرما کر روشن راستے کی طرف کھینچ لیجئے۔

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْباً   وَّنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَوْلَی الْمَوَالِ

درس کردم علم تا قطبے شدم   کرد مولائے موالی اسعدم
اے سعید بو سعید سعد دیں   سعد چرخت بندہ اے سعد زمیں
نے ہمیں سعدی کہ شاہا سعد کن   سعد کن نا سعد مارا سعد کن

حلِ مفردات مولیٰ: کی جمع موالی بمعنی مددگار، خداوند، سردار، آزاد، غلام، ہمسایہ☆ سعید: نیک مبارک، نیکبخت ☆ سعد نیک، نیک بختی ☆ چرخ: آسمان، گریباں، بندہ ،غلام، تابعدار☆ مارا: ہمارے تیئں، ہمکو☆ نَے: علامت نفی، مشتقات اور غیر مشتقات کیلئے بمعنی نہیں۔

ترجمہ: میں علم پڑھکر پڑھا کر قطب ہوگیا تمام آقاؤں کے آقا خداوند نے مجھے نیک بخت کردیا اے شیخ بوسعید کے نیکبخت آپ دین کیلئے مبارک ہیں اے زمین کیلئے سبب سعادت آسمان کی سعادت آپ کی تابعداری ہے۔

یہی نہیں کہ آپ نیک بخت ومبارک ہیں بلکہ اے بادشاہ ہمیں بھی نیک بخت کیجئے، اور ہماری ناسعادتی کوسعادت سے بدل دیجئے۔

رِجَالِی فِی ھَوَاجِرِھِمْ صِیَامٌ   وفی ظلم اللیالی کالآلِیْ

در تموز روز جیشم روزہ دار   در شب تیرہ چو گوہر نور بار
کارِ مردانت صیام است و قیام   کام ما در خورد بام و خواب شام
مرد کن یا خاک راحت کن شتاب   ایں بہائم راچناں گو کن تراب

حلِ مفردات ھَوَاجر: ھاجرۃ کی جمع دوپہر کا وقت جونہایت گرمی اور حرارت کا ہو ☆ لیالی: جمع لیل کی راتیں ☆ لآلی: جمع لؤلؤ کی بڑے موتی آبدار☆ تموز: وہ ایام جن میں آفتاب برج سرطان میں رہتا ہے ہندی میں تقریبا ساون کا مہینہ مجازاً بمعنی سخت گرمی ☆ تیر: تاریک ☆ گوہر: کسی شئ کی ذات اصل ہر چیز کی۔ جوہر، موتی، مطلق جواہر مثل یاقوت ولعل و زمرد وغیرہ ☆ بام: گھر کی چھت، اٹاری، اول صبح یہ بامداد کا مخفف ہے ☆ شتاب: جلدی، تیز ☆ بہائم: جمع بہیمہ کی چوپائے، جانور ☆ چناں: ایسا، مثل، اس کے۔

ترجمہ: سخت گرمی کے دنوں میں میرا لشکر روزہ رکھتا ہے اور سخت تاریک راتوں

میں گوہر آبدار کی طرح چمکتا ہے۔

آپ کے مردوں کا مقصد صیام وقیام ہے اور ہمارا کام صبح سویرے کھالینا اور رات بھر سونا ہے۔

آقا مجھے بھی اپنے مردوں میں داخل فرمایئے یا جلدی سے اپنی رہ گزر کی خاک بنا دیجئے" ان جانوروں کو یوں فرمایئے کہ کن تراب (مٹی ہو جاؤ)

اَنَا الْحَسنِیُ وَ الْمِخْدَع مَقَامِی　　وَ اَقْدَامِی عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

از حسن نسل من در مخدع مقام　　پائے من بر گردن جملہ کرام

سرورا ماہم براہ افتادہ ایم　　پائمالت را سرے بنہادہ ایم

گل براہا یک قدم گل کم بداں　　حسبۃ للہ مرو دامن کشاں

حلِ مفردات پائے مال: پامال، خراب ☆ حسبۃ للہ: اللہ کے واسطے، اللہ کے واسطے میری کفایت فرمایئے۔

ترجمہ: میں حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نسل سے ہوں اور قرب خاص مخدع میرا مقام ہے جملہ اولیاء کرام کی گردنوں پر میرا قدم ہے۔

سرکار ہم بر سر راہ پڑے ہیں آپ کی رہگزر پر سر رکھے ہوئے ہیں۔

اے گلوں کی سیج پر چلنے والے ایک قدم گل کم جانئے اللہ کیلئے دامن کھینچ کر نہ جایئے۔

انا الجیلی محی الدین اسمی　　و اعلامی علی رأس الجبال

مولدم جیلاں و نامم محی دیں　　رایتم بر قلّہائے کوہ بیں

اے ز آیات خدا رایات تو　　معجزات مصطفٰے آیاتِ تو

جلوہ دہ از رائتت ایں آیتت　　چوں منے محشور زیرِ رایتت

حلِ مفردات اعلام: جمع علم کی نشان جھنڈے ☆ رایت: نیزہ علم لشکر کا ☆ قلہائے: قلہ کی جمع پہاڑ کی چوٹی، ہر چیز کے سر کی نوک ☆ کوہ: پہاڑ ☆ آیات: جمع آیت کی، نشانی فقرۂ قرآن ☆ رایات: جمع رایت کی جھنڈا۔ مَنے یہ فارسی ضمیر ہے اس میں یائے مجہول

زائد ہے☆محشور: حشر کیا ہوا، قیامت کے دن اٹھایا ہوا۔

ترجمہ: میری جائے پیدائش جیلان ہے اور میرا نام محی الدین ہے میرے جھنڈے اونچے پہاڑوں کی چوٹیوں پر (گڑے ہیں)

اے وہ ذات کہ خداوند قدوس کی نشانیاں آپ کے جھنڈے ہیں مصطفیٰ جان رحمت ﷺ کے معجزے آپ کی نشانیاں ہیں۔

اپنے جھنڈے سے اس نشانی کو ظاہر فرمایئے کہ مجھ جیسے کیا حشر آپ کے جھنڈے کے نیچے ہو۔

وعبد القادر المشهور اسمی	**وجدی صاحب العین الکمال**
نام مشہور است عبد القادرم	عینِ ہر فضل آں کہ جد اکبرم
آن جدت چوں نباشد آن تو	وارثی اے جانِ من قربان تو
بر رضائے ناقصت افشاں نوال	یک چشیدن آبے از بحر الکمال
خفتہ دل تا چند ننگ زیستن	بر رُخش از بحر فضل آبے بزن
تشنہ کامے پا بدامے کردہ غش	بحر سائل را بگو خود رو برش
روبرش او را برش بیدار ساز	ہوش بخش و نوش بخش وجاں نواز
جاں نوازا جاں فدائے نامِ تو	کامِ جاں دہ اے جہاں در کام تو

ایں دعا از بندہ آمیں از ملک
پوزش از بغداد اجابت از فلک

حلِ لغات: آن: ملکیت ☆ چوں: جو، مانند، اگر، کیونکہ، کیسا، جب ☆ قربان صدقہ نوال: بخشش ☆ چشیدن: چکھنا ☆ تا چند: کب تک ☆ ننگ: شرم، بدنامی، عار ☆ زیستن: جینا ☆ تشنہ کام: پیاسا ☆ پابدام: قیدی ☆ غش: بیہوش، بیہوشی ☆ ملاوٹ: ملونی ☆ رش: بازو، چھڑکاؤ، پھوار ☆ رِش: زخم، داڑھی ☆ رُش: غصہ سے آنکھ بدلنا ☆ بحر: سمندر، بڑا دریا ☆ سائل: مانگنے والا، جاری ہونے والا ☆ ۔ ہوش: عقل، سمجھ ☆ حواس:

دماغ، بخش☆ حصہ: نصیب، بخششنے والا☆ نوش: پینے والا☆ آب حیات: زندگی، تریاق☆ جانواز: محبوب جان پرنوازش کرنے والا☆ جان: روح، طاقت، ہتھیار☆ کام: سنسکرت میں شہوت، عشق، مرضی پوزش☆ عذر: معذرت☆ اجابت: ماننا، منظوری☆ فلک: آسمان۔

ترجمہ: میرا مشہور نام عبدالقادر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہے میرے جدا اکبر ہر فضل و کمال کی اصل حقیقت ہیں۔

آپ کے نانا جان (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کی ملکیت کیوں آپکی ملکیت نہ ہوا ے میری جان آپ پر صدقے، آپ (اپنے نانا جان کے) وارث ہیں۔

اپنے ناقص رضا پر بخشش فرمایئے اپنے بحر کمال سے ایک کلا پانی عطا کر دیجئے۔

یہ سوئے ہوئے دل والا کب تک زندگی کیلئے عار رہے گا۔ اس کے رخ پر اپنے فضل کے سمندر سے چھینٹا مار دیجئے۔

(رضا) ایک پیاسا قیدی ہے بیہوش (پڑا ہے) بہنے والے سمندر کو حکم دیجئے کہ تو خود اس کے پاس جا۔

اس کے پاس جا اس پر چھینٹا مار کر بیدار کر عقل و سمجھ دے آب حیات دے اور جان پر نوازش کرے۔

اے جان پر نوازش کرنے والے میری جان و روح آپ کے نام پر فدا ہے۔ زندگی کا مقصد عطا فرما دیجئے اے وہ ذات کہ سارا جہاں آپ کی مرضی میں ہے۔

یہ دعا بندہ کی طرف سے آمین، فرشتوں کی طرف سے معذرت بغداد معلیٰ سے اور قبولیت فلک سے نازل ہو۔

ترنم عندلیب قلم بر شاخسار مدح اکرم حضور پیر مرشد برحق علیہ رضوان الحق

حلِ مفردات ترنم: راگ، گیت گانا☆ عندلیب: جمع عنادل بلبل☆ شاخسار: جھرمٹ، ڈالیاں۔

ترجمہ: حضور پیر مرشد برحق علیہ رضوان الحق کی مدح اکرم کی شاخوں پر عندلیب قلم کا راگ۔

خوشا دلے کہ دہندش ولائے آل رسول　　خوشا سرے کہ کنندش فدائے آل رسول

حلِ مفردات خُوشا: بہت اچھا☆ ولا: دوستی، محبت، لگاتار کام☆ دہندش: دادن مصدر سے دینا۔

ترجمہ: کیا ہی اچھا ہے وہ دل جسے آل رسول کی محبت دی گئی۔ کیا ہی اچھا ہے وہ سر کہ جس کو آل رسول پر فدا کیا گیا۔

گناہ بندہ بخش اے خدائے آل رسول　　برائے آل رسول از برائے آلِ رسول

حلِ مفردات برائے: واسطے، لئے۔

ترجمہ: اے آل رسول کے خداوند اپنے بندے کے گناہ بخش دے آل رسول کے واسطے آل رسول کے صدقے

ہزار درج سعادت بر آرد از صدفے　　بہائے ہر گہرِ بے بہائے آلِ رسول

حلِ مفردات دُرج: صندوقچہ اور ڈبہ جس میں زیور اور جواہر وغیرہ رکھتے ہیں ☆ صدف: سیپی، چھوٹا پیالہ شراب پینے کا☆ بہا فارسی میں مول قیمت عربی میں بہاء معنی روشنی رونق زیبائی ☆ گُہر: مخفف گوہر کا موتی ☆ بے بہا: بیحد اچھا۔

ترجمہ: سعادت مندی کے ہزاروں صندوقچے ایک سیپی سے باہر نکالتی ہے آل رسول کی ہر بیحد عمدہ موتی کی رونق وزیبائی

سیہ سپید نہ شد گر رشید مصرش داد　　سیہ سپید کہ سازد عطائے آل رسول

حلِ مفردات سیاہ وسفید کنایہ پورب پچھّم اور رات و دن اور زنگ وروم اور خیر و شر اور کفر و اسلام سے سیاہ سفید کرنا مختار کل ہونا جو چاہنا سو کرنا۔ یہاں پر سیہ وسفید سے اس قصے کی طرف اشارہ ہے کہ جب ہارون رشید نے مصر پر قبضہ کیا تو مصر پر ایک حبشی غلام کو والی کر دیا

تھا۔

ترجمہ: سیہ یعنی حبشی سفید یعنی گورا نہیں ہوسکا اگرچہ ہارون رشید نے اس کو مصر کی حکومت دیدی لیکن آل رسول کی عطاو بخشش سیہ (دل) کو سفید (روشن) بنا دیتی ہے۔

اذا رؤا ذکر اللہ معائنہ بنی من و خدائے من آنست ادائے آل رسول

حلِ مفردات معائنہ: کوئی چیز روبرو دیکھنا☆ ادا: پورا کرنا۔ انداز، ناز☆ من: فارسی میں واحد متکلم کی ضمیر ہے مگر کبھی غائب کیلئے آتا اور کبھی نسبت کیلئے اور مُرا کے معنی میں بھی آتا ہے۔ من و خدائے من۔ قسم کیلئے ہے۔

ترجمہ: اللہ والا وہ ہے کہ جب تم اسے دیکھو تو خدا یاد آئے گا کا تو (یہاں) معائنہ کرلے مجھکو میرے خدا کی قسم یہ آل رسول کی ادا ہے۔

خبر دہد زتگ لا الہ الا اللہ فنائے آل رسول و بقائے آل رسول

حلِ مفردات تگ: قدم☆ تہہ: زمین، دورہ☆

ترجمہ: کلمۂ طیب لا الہ الا اللہ کے تہہ کی خبر دیتی ہے آل رسول کی فنا اور آل رسول کی بقا

ہزار مہر پرد در ہوائے او چو ہبا بر وزنے کہ درخشد ضیائے آل رسول

حلِ مفردات مِہر: محبت، رحم، سورج۔ ہبا: غبار☆ زرہ: ناچیز☆ روزن: سوراخ، جھروکہ☆ ضیا: روشنی۔

ترجمہ: ہزاروں سورج غبار کی صورت میں اڑتے ہیں اس کی ہوا میں اس روشن دان میں اڑتے ہیں کہ جس روشن دان سے آل رسول کی ضیا چمکتی ہے۔

نصیب پست نشیناں بلند یست ایں جا تواضع ست درِ مرتقائے آل رسول

حلِ مفردات پست: نیچا، کم رتبہ، کمینہ☆ تواضع: فروتنی، عاجزی☆ مرتقا: بلند کیا گیا۔

ترجمہ: نیچے بیٹھنے والوں کا نصیب یہاں بلندی پر بیٹھنا ہے آل رسول کے بلند و بالا دربار کی یہی تواضع ہے۔

برآ بہ چرخ بریں و ببیں ستانۂ او گرا بخاک و بیابر سمائے آل رسول

حلِ مفردات بَرآ: باہر نکلنے والا☆سِتان: آستان چوکھٹ، جس جگہ کسی چیز کا بہت انبوہ ہو☆ چرخ: آسمان ☆ بریں: بلند☆ برتر: اوپر☆ گرا: چھپنے لگانے والا غلام☆ سما۔آسمان

ترجمہ: بلند آسمان دنیا کے محل سے باہر نکل اوران کے آستانے کو دیکھ (انکی دہلیز کی) خاک کا غلام ہو اور آل رسول کے آسمان پر آجا۔

قبائے شہ بگلیم سیاہ خود نخرد سیہ گلیم نباشد گدائے آل رسول

حلِ مفردات قَبا: مشہور پوشاک، لبادہ، عبا☆ گلیم: کمبل کملی۔ سیہ گلیم☆۔ بد قسمت کنگال☆

ترجمہ: بادشاہ کی عبا اپنے کالے کمبل کے بدلے نہیں خریدتا ہے کیونکہ آل رسول کا گدا بد قسمت نہیں ہوتا ہے

دوائے تلخ مخور شہد نوش و مژدہ نیوش بیا مریض بدار الشفائے آل رسول

حلِ مفردات دوا: علاج ☆ تلخ: کڑوا☆ سیاہ: رنگ ناگوار☆ مژدہ: خبر خوش، بشارت☆ نیوش: صیغۂ امر بمعنی سن۔

ترجمہ: کڑوی دوا نہ کھا شہد پی اور بشارت سن اے بیمار! آل رسول کے شفا خانے میں آ۔

ہمیں نہ از سر افسر کہ ہم زسر برخاست نشست ہر کہ بفرقش ہمائے آل رسول

حلِ مفردات ہمیں: یہی، یہ☆ افسر: کلاہ، ٹوپی☆ حاکم: سر☆ فکر: خیال زور

قوت، سردار☆ خواہش: ارادہ شروع ☆ ھم: عربی اندیشہ فکر غم ☆ فارسی میں نیز: بھی بلکہ، اس کے علاوہ، آپس میں، باہم: دگر☆ فرق: جدائی ☆ سر کی مانگ: سر۔
ترجمہ: یہی نہیں کہ وہ حاکمیت وسرادری کے خیال میں ہے کیونکہ غم واندیشہ اس کے سر سے اٹھ چکا ہے جس شخص کے سر پر آل رسول کی ہُما بیٹھ گئی ہے۔

بسخر و طعنۂ سختی زند بعارض گل بسنگ صخرہ وزد گر صبائے آل رسول

حلِ مفردات سخر: مسخرگی کرنا، ٹھٹھا کرنا ☆ طعنہ: ایک مرتبہ نیزہ مارنا عیب جوئی کرنا، کسی کے کام میں عیب نکالنا ☆ سنگ: پتھر☆ بوجھ: وزن ☆ مرتبہ: قیمت قدر☆ صخرہ: چٹان، بڑا پتھر☆ وزدوزیدن مصدر سے ہوا کا چلنا وزد مضارع۔
ترجمہ: پھول کے رخسار پر مذاق اور سختی کا طعنہ مارتی ہے اگر آل رسول کی صبا چٹانی پتھر سے ہوکر گزرے۔

دہد زباغ منےٰ غنچہائے زر بہ گرہ دم سوال حیا و غنائے آل رسول

حلِ مفردات مُنےٰ: جمع منیہ کی امید مقصد، آرزو☆ غنچہ: کلی☆ زر: سونا چاندی روپیہ، پیسہ دولت ☆ گرہ: گانٹھ ☆ گھڑا: ٹھلیا۔
ترجمہ: امیدوں کے باغ سے سونے کی کلیوں کی گانٹھ عطا کرتی ہے آل رسول کی حیا وغنا سوال کے وقت۔

زچرخ کان زر شرقی، مغربی آرند بدردِ مس بمس کیمیائے آل رسول

حلِ مفردات چرخ: آسمان ☆ گریباں سخت چرخہ جس میں روئی کاتی جاتی ہے ☆ کنوئیں کی گراری کولھو جس میں تیل پیرا جاتا ہے منجنیق ☆ کان: معدن، کھان ☆ درد: تلچھٹ، گاد☆ زرِ مغربی: خالص سونا مجازاً کنایہ آفتاب سے ☆ مَس: چھونا، ہاتھ سے ملنا، مس، تانبا کیمیا☆ مکر: حیلہ، اصطلاح میں روح نفس اجساد ناقصہ کو ملا کر مرتبۂ کمال پر پہونچانا یعنی رانگ کو چاندی اور تانبے کو سونا بنا دینا اور چونکہ یہ عمل مکر سے خالی نہیں اس لئے اس

کو کیمیا کہتے اور فارسی کی اصطلاح میں پیر و مرشد کامل کی نظر اور عشق کو کیمیا کہتے ہیں اور عشقبازی کو کیمیا گری۔

ترجمہ: آسمان کی کان کے مشرقی سورج کو مغربی بناتے ہیں آل رسول کے کیمیائی تلچھٹ کو تانبے سے رگڑ کر

جرس بصلصلہ اش آنچہ گفت راہی را ہماں بسلسلہ آرد ورائے آل رسول

حلِ مفردات جَرس: گھنٹا ☆ صَلصَلہ: زنجیر لوہا، گھنٹہ کی آواز ☆ سلسلہ: لوہے سونا چاندی وغیرہ کی زنجیر مجازاً نسل اور اولاد قرابت وغیرہ کو کہتے ہیں ☆ وراء: پس، عقب، پیچھے ☆ راہی: مسافر ☆

ترجمہ: گھنٹہ اپنی آواز میں مسافر سے جو کہتا ہے آل رسول کی اتباع اسی زنجیر سے مربوط کرتی ہے۔

رسول داں شوی از نامِ اونمی بینی دو حرف معرفہ در ابتدائے آل رسول

حلِ مفردات رسول: قاصد ☆ پیغام: لیجانے والا اور وہ پیغمبر جو صاحب کتاب ہو یعنی نئی کتاب لیکر خدا کی طرف سے آئے ☆ معرفہ: وہ اسم جو ایک معین چیز کیلئے وضع کیا گیا ہو۔

ترجمہ: رسول پاک ﷺ کو جاننے والا ہو جائیگا ان کے نام سے کیا تو دیکھتا نہیں ہے کہ معرفہ کے دو حرف (آل) آل رسول کے شروع میں ہیں۔

بخد منتش نخرد باج و تاج رنگ و فرنگ سپید بخت سیاہ سرائے آل رسول

حلِ مفردات باج: محصول، ٹیکس، لگان ☆ تاج: بادشاہی ٹوپی ☆ رنگ کے کشوری میں ۳۴ر معنی ذکر کئے ہیں کچھ یہ ہیں قوت، وتوانائی، جان، خوبی، تندرستی، خوشی، رونق، لطافت، سونا چاندی وغیرہ۔ فرنگ: یورپ نصاریٰ کا ملک اور کنایہ سفید رنگ سے سپید بخت نیک

بخت، خوش نصیب ☆ سیاہ سرائے: تاریک گھر، ویران مکان۔

ترجمہ: آل رسول کا نیک بخت تاریک مکان والا انکی خدمت کے بدلہ میں ٹیکس نہیں لے سکتا نہ ہی شاہی ٹوپی سونا چاندی کی اور نہ ملک لے سکتا ہے۔

اگر شب است و خطر سخت و رہ نمیدانی　　بہند چشم و بیابر قفائے آل رسول

حلِ مفردات خطر: اندیشہ، دشوار، آفت ☆ قدر: عظمت و بزرگی ☆ قفا گدی: پیچھے۔

ترجمہ؛ اگر تاریک رات ہے اور خطرہ سخت ہے اور تو راہ نہیں جانتا تو اپنی آنکھیں بند کر لے اور آل رسول کے پیچھے چلا آ (منزل تک پہونچ جائیگا)

ز سر نہند کلاہ غرور مدعیاں　　بجلوۂ مدد اے کفش پائے آل رسول

حلِ مفردات جلوہ: اپنے کو ظاہر کرنا مجازاً معشوق کو کہتے ہیں ☆ مدد: کمک امداد ☆ کفش: جوتی، پیزار۔

ترجمہ: جھوٹے دعویدار غرور کی ٹوپی اپنے سر سے اتار دیں اے آل رسول کی جوتی اپنے جلوے اور ظہور سے اتنی امداد کر دیجئے

ہزار جامۂ سالوس را کتانی دہ　　بتاب اے مہ جیب قبائے آل رسول

حلِ مفردات سالوس: فریبی، زبان دراز، چرب زبان، مکار، اور بمعنی فریب بھی ہے ☆ کتانی: کتان کی طرف منسوب السی جس سے تیل نکلتا ہے اور ایک قسم کا نہایت باریک کپڑا ☆ اور ایک نازک کپڑا جو شاعروں کے نزدیک چاندنی میں پھٹ جاتا ہے جیب: گریبان، پیرہن سینہ: دل لباس میں چیز رکھنے کی تھیلی۔ ☆ و مہ: ماہ/مہینہ/چاند

ترجمہ: ہزار مکاری کے لباس کو کوئی کتانی لباس کہے (مگر راز خود ہی کھل جائیگا) اے آل رسول کے قبا کی جیب کے چاند چمک جایئے۔

مرو بمیکدہ کانجا سیاہ کارانند　　بیا بخانقہ نور زائے آل رسول

حلِ مفردات میکدہ: شراب خانہ سیہ کاراں۔ بدکار، گنہگار☆ خانقاہ جس میں دنیا سے کنارہ کش ہوکر رہتے ہیں☆ زائے زا: پیدا ہوا، جنا ہوا☆

ترجمہ: دنیا کے شراب خانہ میں نہ جا کہ وہاں بدکار لوگ ہیں آل رسول کی نور پھیلانے والی خانقاہ میں آ۔

مرو بمجلس فسق و فجور شیاداں　　بیا بانجمن اتقائے آل رسول

حلِ مفردات فسق: خدا کا حکم نہ ماننا، بدکام کرنا، گناہ کرنا☆ فجور: مرد بدکار، حرامکار☆ شیاداں: جمع شیاد کی مکار، فریب دینے والا☆ انجمن: محفل، مجلس☆ اتقا: پرہیز گاری، گناہ سے بچنا☆

ترجمہ: گناہ کرنے والے بدکاری کرنے والے مکاروں کی مجلس میں مت جا۔ آل رسول کی گناہ سے بچانے والی مجلس میں آ۔

مرو بدامگہ ایں دروغ بافاں ہیچ　　بیا بجلوہ گہ دلکشائے آل رسول

حلِ مفردات دامگہ: مراد دنیا☆ دام: پھندا، جال☆ جنگلی جانور جو گھاس کھاتے ہیں☆ دروغ بافاں جھوٹے☆ ہیچ: کوئی، کچھ☆ بے حقیقت: بیکار☆

ترجمہ: بیکار جھوٹوں کی دنیا میں مت جا آل رسول کی دلکش جلوہ گاہ میں آ۔

ازاں بانجمن پاک سبز پوشاں رفت　　کہ سبز بود دراں بزم جائے آل رسول

حلِ مفردات سبز پوشاں: سبز پوش کی جمع☆ غیبی آدمی: فرشتہ حضرت خضر علیہ السلام☆ سبز: ہرا☆ سانولا: جائے فلاں سبز است جس کسی غیر حاضر شخص کو یاد کرتے ہیں تو یہ الفاظ کہتے ہیں۔

ترجمہ: وہاں سے تو ملائکہ کی پاک محفل میں پہونچ جائیگا کہ اس بزم میں آل رسول کی جگہ خالی رہتی ہے۔

شکست شیشہ ہجر و پری بشیشہ ہنوز   ز دل نمی رود آں جلوہ ہائے آل رسول

حلِ مفردات شیشہ: کانچ، آئینہ، دل☆ ہجر: جدائی☆ پُری: بھراپن☆

ترجمہ: دل انکے فراق میں شکستہ ہو چکا ہے اور ابھی تک کانچ سے لبریز ہے یعنی فرقت کا درد بھرا ہے مگر آل رسول کے وہ جلوے ابھی تک دل سے نہیں گئے۔

شہید عشق نمیرد کہ جان بجاناں داد   تو مردی ایکہ جدائی زپائے آل رسول

حلِ مفردات شہید: راہ حق میں جان دینے والا☆ جاناں: محبوب☆

ترجمہ: شہید عشق نہیں مرتا ہے کیوں کہ اس نے اپنی جان محبوب کو دی ہے (راہ حق میں دی ہے) اے شخص تو مر گیا کہ آل رسول کے قدموں سے جدا ہو گیا۔

بگو کہ وائے من ووائے مردہ ماندن من   منال ہرزہ کہ ہیہات وائے آل رسول

حلِ مفردات وائے: حرف ندبہ کلمۂ افسوس☆ منال: مت رو☆ ہرزہ: بے بیہودہ، یاوہ☆ ھیھات کلمۂ افسوس، کلمۂ حسرت، وتعجب☆

ترجمہ: بلکہ یوں کہہ کہ ہائے افسوس مجھ پر اور میرے مردہ رہ جانے پر؟ بے بیہودہ طریقے پر مت رو کہ ہائے وائے افسوس آل رسول پر۔

کہ می برد زمریضان تلخ کام نیاز   بعہد شہد فروش بقائے آل رسول

حلِ مفردات تلخ کام: ناکام نامراد☆ نیاز: حاجت، احتیاج، حاجتمند☆ میل: خواہش، محبت درویشوں کیلئے تحفہ☆ عھد: زمانہ پیمان☆ شہد: امرت☆ انگبین: میٹھاس☆

ترجمہ: نامراد مریضوں کی حاجت پوری ہو جاتی ہے آل رسول کی شہد فروش بقا کے عہد و پیمان کی وجہ سے

صبا سلام اسیران بستہ بال رسان   بطائران ہوا و فضائے آل رسول

اے صبا بال و پر بندھے ہوئے قیدیوں کا سلام آل رسول کے میدان و ہوا میں اڑنے والے پرندوں تک پہونچا دے۔

خطا مکن دلکا پردہ ایست دوری نیست   بگوش می خورد اکنوں صدائے آل رسول

حلِ مفردات اس شعر میں لفظ دلکا کی جگہ دِلکاہ یعنی آخر میں (ہ) پڑھیں تو معاملہ آسان ہے اور ترجمہ یوں ہوگا۔

ترجمہ: کمزور دل خطامت کر پردہ ہے دوری نہیں ہے غور سے سن اب بھی آل رسول کی صدا آرہی ہے۔

مگو کہ دیدہ گری و غبار دیدہ بخند   بکارِ تست کنوں تو تیائے آل رسول

حلِ مفردات کہ: جو، کس لئے، کس واسطے، یکا یک بلکہ ☆ گری: بنانا، کرنا اور مرکبات میں استعمال ہوتا ہے جیسے شیشہ گری، کاریگری ☆ غبار: گرد، دھول، رنج وملال ☆ دیدہ: دیکھا ہوا ☆ آنکھ۔ تو تیا: سرمہ۔

ترجمہ: مت کہہ کہ آنکھ کس لئے رورہی ہے اور رنج وملال والا کیا ہنسے کیونکہ آل رسول کا سرمہ اب بھی تیرے مقصد میں لگا ہے۔

مپیچ در غم عیارگان ذنب شعار   اگر ادب نکنند از برائے آل رسول

حلِ مفردات عیارگان: چالاک مرد ☆ ذنب: گناہ ☆ شعار: نشان، علامت اشارہ عادت ☆ رسم: طریقہ، قاعدہ ☆

ترجمہ: گناہ کی عادت والے چالاک مردوں کے غم میں نہ پڑ اگر وہ آل رسول کیواسطے ادب نہ کریں۔

ہر آنکہ نکث کند نکث بہر نفس ویست   غنی ست حضرت چرخ اعتلائے آل رسول

حلِ مفردات نکث: رسی کا بل کھولنا، عہد توڑنا ☆ اعتلاء: اونچا ☆

ترجمہ: جو شخص بدعہدی کرے گا تو اس کی بدعہدی خود اس کی ذات کیلئے مضر ہے آل رسول کی بلند بارگاہ اس سے بے نیاز ہے۔

سپاس کن کہ بپاس و سپاس بد منشاں　　نیاز و ناز ندارد ثنائے آل رسول

حلِ مفردات سپاس: تعریف، شکر ☆ پاس: محافظت، پہرا ☆ لحاظ: منشاں منیش کی جمع عادت خلقت مزاج ☆ ناز: فخر، لاڈ، پیار

ترجمہ: شکر ادا کر کیونکہ بری عادت والوں کی تعریف ولحاظ کی خواہش ورغبت نہیں رکھتی آل رسول کی ثنا۔

نہ سگ بشور ونہ شپر بخامشی کاہد　　زقدر بدر و ضیائے ذکائے آل رسول

حلِ مفردات شور: غل، شہرت، عشق جنون ☆ شپر: چمگادڑ ☆ خاموشی، چپی چپ کاہد کاہیدن مصدر کا مضارع گھٹانا ☆ ذُکاء: سورج صبح ☆ ذَکا: عقل، تیز فہمی ☆

ترجمہ: کتا اپنے شور غل سے اور چمگادڑ اپنی خاموشی سے آل رسول کے سورج کی ضیا اور بدر کی قدر کو گھٹا نہیں سکتا۔

تواضع شہ مسکین نواز را نازم　　کہ ہمچو بندہ کند بوس پائے آل رسول

حلِ مفردات تواضع۔ فروتنی، عاجزی ☆ مسکین: غریب، مفلس کنگال ☆ بوس پائے مقلوب ہے پابوس کا پاؤں چومنے والا۔

ترجمہ: مسکین کو نوازنے والے بادشاہ کی تواضع پر مجھے فخر ہے کہ آل رسول کی پابوسی نے ایسے کو اپنا بندہ بنالیا۔

منم امیر جہاں نگیر کج کلہ یعنی　　کمینہ بندہ و مسکیں گدائے آل رسول

حلِ مفردات امیر: سردار ☆ حاکم: بادشاہ ☆ جہانگیر: دنیا کو فتح کرنے والا ہند کے مغل بادشاہ اکبر کے بیٹے شہنشاہ نورالدین کا لقب ☆ کج کلہ: ٹیڑھی ٹوپی رکھنے والا ☆ بانکا:

البیلا، بادشاہ

ترجمہ: میں تاج شاہی والا دنیا کو فتح کرنے والا بادشاہوں یعنی کمتر و مسکین بندہ آل رسول کا گدا ہوں

اگر مثال خلافت دہد فقیرے را عجب مدار ز فیض و سخائے آل رسول

حلِ مفردات مثال: نظیر، مانند، شبیہ☆ حکم: فرمان، پروانہ☆ خلافت: قائم مقامی جانشینی☆ عجب: اچنبھا، تعجب

ترجمہ: اگر کسی فقیر کو جانشینی اور خلافت کا حکم و پروانہ عطا فرمادیں تو آل رسول کی سخاوت اور فیضان سے تعجب نہ کر۔

مگیر خردہ کہ آں کس نہ اہل ایں کارست کہ داند اہل نمودن عطائے آل رسول

حلِ مفردات خردہ: ٹکڑا، چھوٹا، عیب، ریزہ ہر چیز کا، آگ کی چنگاری، نکتہ۔

ترجمہ: نکتہ چینی نہ کر کہ وہ شخص اس کام کا اہل نہیں ہے کیونکہ آل رسول کی عطا اہل بنانا جانتی ہے۔

ببیں تفاوت رہ از کجا ست تا بکجا تبارک اللہ ما و ثنائے آل رسول

حلِ مفردات تفاوت: فرق، فاصلہ، دوری، درمیان دو چیزوں کے☆ تبارک اللہ: پاک اور بزرگ ہے اللہ اس کا استعمال مقام مدح میں تعجب کے وقت ہوتا ہے۔

ترجمہ: راستے کا فرق تو دیکھ کہ کہاں سے کہاں تک کا ہے اللہ کیلئے بزرگی ہے کہاں میں اور کہاں آل رسول کی ثنا۔

مرا ز نسبت ملک است امید آنکہ بہ حشر ندا کنند بیا اے رضائے آل رسول

حلِ مفردات نسبت: لگاؤ، علاقہ☆ مَلَک: فرشتہ وہ چیز جس سے کوئی کام قائم ہو

ترجمہ: مجھے فرشتوں کی طرف سے یہ امید ہے کہ قیامت کے دن ندا دیں گے۔ اے آل رسول کے رضا آؤ۔

اے شافع تر دامناں وے چارۂ دردنہاں جان دل و روح رواں یعنی شہ عرش آشیاں

حلِ مفردات تر دامناں: جمع تر دامن کی بدکار گنہگار☆ چارہ: علاج، مدد، تدبر فریب☆ وِے: وہ، اس جیسا کہ، اسکوروح رواں۔ اصل چیز وہ چیز یا شخص جس پر کسی امر کا دارو مدار ہو۔ عرش آستان عرش اعظم جس کا گھر ہے۔

ترجمہ: اے گنہگاروں کی شفاعت فرمانے والے، ان کے پوشیدہ درد کا علاج، دل کی جان اور کائنات کیلئے دارومدار یعنی عرش پر قیام فرمانے والے بادشاہ۔

اے مسندت عرش بریں وے خادمت روح امیں مہر فلک ماہ زمیں شاہ جہاں زیب جناں

حلِ مفردات مسند: تکیہ گاہ، گدی، گاؤ تکیہ☆ زیب: سجاوٹ، خوبی☆ جناں جنت کی جمع۔

ترجمہ: اے وہ ذات کہ عرش بریں جنکی گدی ہے جبرئیل امین جن کے خادم ہیں آسمان کے سورج زمین کے چاند زمانے کے بادشاہ جنت کی آرائش۔

اے مرہم زخم جگر یاقوت لب والا گہر غیرت دہ شمس وقمر رشک گل و جانِ جہاں

حلِ مفردات غیرت: حمیت، لحاظ، شرم، لاج، حیا☆ رشک: محبوب کی برابری کی آرزو، والا، بزرگ قدر: بلند مرتبہ۔

ترجمہ: اے جگر کے زخم مرہم، یاقوت جیسے سرخ ہونٹ والے، بلند رتبہ گوہر شمس وقمر کو غیرت دلانے والے پھول کیلئے رشک اور جانِ جہاں۔

اے جان من جانان من ہم درد ہم درمانِ من دینِ من و ایمان من امن و امانِ امتاں

حلِ مفردات جان: روح، ☆ جانان: محبوب، محبوبہ☆ ہمدرد: دکھ درد میں

ساتھ، دردمند☆ درمان: علاج ☆ دین: مذہب، دھرم☆ اَمن: چین☆ امان: پناہ، بے خوفی۔امت: پیروان نبی۔

ترجمہ: اے میری جان، میرے محبوب، میرے دردمند، میرے علاج، میرے دین و ایمان اورتابعداروں کیلئے امن وامان۔

اے مقتدا شمع ہدیٰ نورِ خدا ظلمت زدا مہرت فداماہت گدانورت جداازاین وآں

حلِ مفردات مقتدا: وہ شخص جس کی اور لوگ پیروی کریں☆ زُدا۔صاف کرنے والا پاک کرنے والا☆ہُدیٰ:ہدایت،سیدھا راستہ☆

ترجمہ: اے پیشواہدایت کی شمع، خدا کے نور، ظلمت کو مٹانے والے، چاند آپ پر فدا، سورج آپ کا گدا، آپکا نور این وآں سے ممتاز۔

عین کرم زین حرم ماہ قدم انجم خدم والا حشم عالی ہمم زیر قدم صد لامکاں

حلِ مفردات عین: چشمہ، مینھ وہ ابر جو قبلہ کی طرف سے اٹھے☆ مہتر: سردار، ہر عمدہ چیز ہر شئی کی ذات☆ کرم: مروت، سخاوت، جوانمردی، مجازاً مہربانی☆ زین: آراستگی ،خوبی☆ قِدم پرانا، دیرینہ، قدیم ہونا☆ خِدَم: خادم کی جمع☆ حشم: نوکر چاکر، غصہ دلانا حاشم کی جمع نوکر چاکر لوگ جو مالک کی حمایت میں غصہ دکھائیں جنگ کریں۔

ترجمہ: آپ سراپا کرم حرم کی زینت قدیمی چاند ستارے خدمت گزار بڑی حشمت والے عالی ہمتوں والے سیکڑوں لامکاں کو پامال کرنے والے ہیں۔

آئینہ ہا حیران تو شمس وقمر جویانِ تو سیارہا قربان تو شمعت فدا پروانہ ساں

حلِ مفردات جویاں: ڈھونڈھنے والے☆ ساں: مانند، مثل☆ سیارہا: قافلے حرکت کرنے والے سیارہ کی جمع۔ ستارے اور یہ سات ستارے ہیں (۱) چاند (۲) عطارد (۳) زہرہ (۴) سورج (۵) مریخ (۶) مشتری (۷) زحل

ترجمہ: آئینے آپ پر حیران ہیں شمس وقمر آپ کے متلاشی ہیں۔ساتوں ستارے

آپ پر صدقے شمع پروانے کی طرح آپ پر فدا رہیں۔

گل مست شد از بوئے تو بلبل فدائے روئے تو　　سنبل نثار موئے تو طوطی بیادت نغمہ خواں

حلِ مفردات　سنبل: ایک گھاس ہے خوشبودار☆ گیہوں اور: جو کی بالی۔مراد زلف معشوق☆ طوطی: طوطا۔

ترجمہ: پھول آپ کی خوشبو سے مست ہے بلبل آپکے رخ زیبا پر فدا سنبل آپ کے گیسو پر نثار طوطا آپ کی یاد میں نغمہ سرا ہے۔

بادِ صباجویان تو باغ خدا از آنِ تو　　بالا بلا گردان تو شاخِ چمن سرو چماں

حلِ مفردات　ان مملکت، سرو ایک مشہور درخت کا نام ہے جو سیدھا اگتا ہے باغوں میں☆ چماں: چمن کی جمع وہ جگہ جہاں سبزہ پھول وغیرہ بوئیں باغ کے قطعات گلزار۔ پھلواری۔

ترجمہ: بادصبا آپ کی چاہنے والی باغ خدا آپ کی مملوک آپ لاحرف نفی سے بلا کو پھیرنے والے گلزار قدس کی شاخ چمن کے درخت سرو۔

یعقوب گریانت شدہ ایوب حیرانت شدہ　　صالح حدی خوانت شدہ اے یکہ تاز لامکاں

حلِ مفردات　حدی خواں گاگر، اونٹ ہانکنا☆ یکہ تاز: بہادر، سورما، وہ جو تنہا حریف پر حملہ کرے۔

ترجمہ: حضرت یعقوب (علیہ السلام) آپ کی یاد میں گریاں ہوئے حضرت ایوب (علیہ السلام) آپ کے صبر پر حیران ہوئے حضرت صالح (علیہ السلام) آپ کی سواری کے حدی خواں ہوئے اے لامکان کے بے باک مسافر۔

خضرست گویاں العطش موسیٰ بایمن گشتہ غش　　یعقوب شد بینائیش دریادت اے جانِ جہاں

حلِ مفردات　حضرت خضر (علیہ السلام) العطش (پیاس پیاس) پکار اٹھے

حضرت موسیٰ (علیہ السلام) طورِ یمن پر بیہوش ہو گئے اے جانِ جہاں یعقوب (علیہ السلام) کی بینائی آپ کی یاد میں واپس آ گئی۔

در ہجر تو سوزاں دلم پارہ جگر از رنج و غم　　صد داغ سینہ از الم وز چشم دل دریائے رواں

حلِ مفردات سوزاں: جلتا ہوا☆ الم: غم، رنج، دکھ☆ دریا۔ ندی، بحر

ترجمہ: سرکار آپ کی جدائی میں دل جل رہا ہے رنج و غم سے جگر ٹکڑے ہو رہا ہے دکھ کے سینے میں سیکڑوں داغ بن چکے ہیں اور دل کی آنکھ سے آنسوؤں کا دریا بہہ رہا ہے۔

بہر خدا مرہم بنہ از کار من بکشا گرہ　　فریادرس دادے بدہ دستے بما افتادگاں

حلِ مفردات گرہ: گانٹھ، فریادرس، فریاد کو پہونچنے والا۔ داد۔ بخشش ۔انصاف عدل

ترجمہ: خدا کے واسطے (میرے زخم پر) مرہم رکھ دیجئے میری مراد کی گتھی سلجھا دیجئے فریاد کو پہونچنے والے بخشش فرمایئے ہم پڑے ہوؤں کی دستگیری فرمایئے۔

مولیٰ ز پا افتادہ ام دارم شہا چشمِ کرم　　مہر عرب ماہِ عجم رحمے بحالِ بندگاں

حلِ مفردات مولا: مددگار☆ مالک: سردار۔ ہمسایہ: غلام☆ پا افتادہ: بے کس بے سہارا، عاجز

ترجمہ: اے میرے مولیٰ میں عاجز ہوں اے آقا کرم کا امیدوار ہوں عرب کے چاند عجم کے سورج اپنے غلاموں کے حال پر ایک خاص رحم کی نظر فرما دیجئے۔

شکر بدہ گو یک سخن تلخ است بر من جانِ من　　بار نقاب از رُخ فگن بہرِ رضائے خستہ جاں

حلِ مفردات شیریں ہمکلامی کا شرف عطا فرما دیجئے گو ایک بات ہی کے ذریعہ سہی میری زندگی (اس کے بغیر) میرے اوپر تلخ ہے ایک بار اپنے رخ زیبا سے نقاب ہٹا دیجئے (آپکی زیارت کو) پریشان رضا کے لئے۔

شجرة طيبة اصلها ثابت و فرعها فی السماء

نالۂ دل زار بسر کار ابد قرار صلوٰت اللہ وسلامہ علیہ وعلی آلہ الاطہار

حلِ مفردات نالہ: فریاد☆ واویلا: شوروغل فغاں: دل زار، پریشان دل، تکلیف میں☆ ابد: ہمیشگی☆ وہ زمانہ جس کی انتہا نہ ہو۔ قرار: آرام، سکون☆ سرکار: حکومت، گورنمنٹ آقا: مالک، سردار، شاہی دربار، یا عدالت، بارگاہ۔

ترجمہ: سرکار ابد قرار سے پریشان دل کی فریاد۔

یا خدا بہرِ جنابِ مصطفیٰ امداد کن　　　یا رسول اللہ از بہرِ خدا امداد کن

حلِ مفردات بہر: واسطے، باعث،: جناب کلمۂ تعظیم چوکھٹ آستانہ☆ پہلو: بغل☆ مصطفیٰ: چنا ہوا☆ برگزیدہ: مقبول حضرت محمد مصطفیٰ رسول خدا ﷺ کا لقب☆ امداد: مدد کرنا☆ کن: تو کر۔

ترجمہ: اے خدا جناب محمد مصطفی ﷺ کے واسطے مدد فرما۔ اے اللہ کے رسول ﷺ خدا کے واسطے امداد فرمایئے۔

یا شفیع المذنبیں یا رحمۃ للعالمیں　　　یا امان الخائفیں یا ملتجیٰ امداد کن

حلِ مفردات شفیع: شفاعت کرنے والا☆ المذنبین: المذنب کی جمع گناہ گار لوگ، اہل معاصی☆ امان: پناہ، حفاظت، آرام، عافیت☆ خائفین: خائف کی جمع ڈرنے والا خوف کھانے والا☆ ملتجیٰ: پناہ کی جگہ۔

ترجمہ: اے گنہگاروں کی شفاعت فرمانے والے سارے عالموں کے لئے رحمت اے خوف کھانے والوں کیلئے حفاظت اے پناہ کی جگہ امداد فرمایئے۔

حرزمن لا حرزلہ یا کنزمن لا کنزلہ　　　عزمن لا عزلہ یا مرتجےٰ امداد کن

حلِ مفردات حرز: جائے پناہ، ملجا، تعویذ، جمع حراز۔☆ کنز: خزانہ مخزن گنجینہ عز:

عزت،شرف بزرگی ☆ مرتجیٰ : امید رکھا گیا۔

ترجمہ: اے بے سہاروں کے سہارا، بے سروسامانوں کے سروسامان،عزوشرف سے محروم لوگوں کے لئے عزوشرف اے امیدگاہ امداد فرمائیے۔

ثروت بے ثروتاں اے قوت بے قوتاں اے پناہِ بیکساں اے غمزدا امداد کن

حلِ مفردات ثروت: مالداری، سرداری ☆ قوت: بل، طاقت ☆ بیکساں: بے یارومددگار، دوست وآشنا کے بغیر تنہا: اکیلے، مسافر یتیم: غمزدا: غم کو دور کرنے والا۔

ترجمہ: اے بے دولت والوں کی دولت اے بے طاقت والوں کی طاقت اے بے یارومددگار لوگوں کو پناہ دینے والے اے غم کو دور کرنے والے امداد فرمائیے۔

یامفیض الجود یا سر الوجود اے تخم بود اے بہارِ ابتدء و انتہا امداد کن

حلِ مفردات مفیض: فیض پہنچانے والے ☆ جود: بخشش، سخاوت ☆ سِرّ: بھید جمع اسرار ☆ وجود: ہستی ☆ تخم: بیج، دانہ ☆ اولاد: نسل نطفہ ☆ بہار: پھول کھلنے کا موسم، موسم ربیع ☆ لطف مزہ: خوشی ☆ سرسبزی تروتازگی، سرور ☆

ترجمہ: اے بخشش کا فیضان کرنے والے اے وجود مطلق کے راز اے ہر موجود کی اصل اے ابتداوانتہا کی فصل بہار امداد فرمائیے۔

اے مغیث اے غوث اے غیث اے غیاث نشاءتین اے غنی اے مغنی اے صاحب حیا امداد کن

حلِ مفردات مغیث: فریادرس، دوہائی کو پہونچنے والا ☆ غوث: فریادرس، بزرگی کا ایک درجہ ☆ غیث: مینہ، بارش ☆ نشاءتین۔ دونوں جہان، دنیا وعقبیٰ ☆ غنی: دولت مند، بے پرواہ ☆ مغنی: بے نیاز کرنے والا ☆ حیاء شرم، لاج ☆ خجالت اور حیا بغیر ہمزہ۔ مینہ بارش، غیاث۔ فریادرس۔ فریاد۔ فریاد کو پہونچنے والا جس کے سبب مخلصی پائیں۔

ترجمہ: اے فریاد کو پہونچنے والے اے مدار کائنات اے ابر کرم اے دونوں جہان میں چھٹکارا دلانے والے، اے بے نیاز اے بے نیاز بنانے والے اے لاج والے امداد فرمائیے۔

نعمت بے محنتا اے منت بے منتہٰے رحمتا بے زحمتا عین عطا امداد کن

حلِ مفردات نعمت: مال، دولت، ثروت، بخشش، عطیہ محنت ☆ رنج: دکھ، تکلیف سرگرمی، کوشش ریاضت: منت، احسان، نیکی، نذر بھینٹ ☆ منتہٰی انتہا کو پہونچا ہوا، پورا، مکمل ،انجام، حاصل، پھل زحمت : دکھ ، درد، تکلیف، مصیبت ☆ عین: چشم، حقیقت ☆ جوہر: ذات۔

ترجمہ: اے بغیر کوشش کے اللہ کی نعمت اے بے پایاں احسان اے بغیر تکلیف کے اللہ کی رحمت سراپا عطا امداد کیجئے۔

نیّرا نور الہدیٰ بدر الدجیٰ شمس الضحیٰ اے رخت آئینۂ ذات خدا امداد کن

حلِ مفردات نیّر: نہایت چمکدار ستارہ۔ نور: روشنی، تجلی، چمک رونق، صوفیوں کی اصطلاح میں اللہ تعالیٰ کا نام ☆ ھدیٰ ہدایت سیدھا راستہ ☆ بدر الدجیٰ: اندھیری رات کا چاند اجالا پھیلانے والا۔ حضور ﷺ کا لقب شمس الضحیٰ: شمس، سورج آفتاب، ضحیٰ، پہروں چڑھے یا دس بجے کا وقت یا چاشت کے وقت کا سورج اور حضور ﷺ کا لقب ☆ آئینہ: منہ دیکھنے کا شیشہ ☆ حیران، ششدد ☆ روشن: ظاہر ☆ صاف، اجلا۔

ترجمہ: اے تجلیٔ الٰہی، ہدایت کا نور، تاریکیاں مٹانے والے، دن کو روشن کرنے والے سورج اے وہ ذات کہ جس کا چہرہ ذات خدا کا آئینہ ہے امداد فرمایئے۔

اے گدایت جن وانس وحور وغلمان و ملک وے فدایت عرش و فرش ارض و سما امداد کن

حلِ مفردات گدا: بھکاری، فقیر، منگتا ☆ وے: وہ، اس، جیسا، اسکو۔

ترجمہ: اے وہ ذات کہ جن وانس حور وغلماں اور فرشتے آپ کے گدا ہیں۔

اور عرش وفرش زمین وآسمان آپ پر فدا ہیں امداد فرمایئے۔

اے قریشی ہاشمی طیبی تہامی ابطحی عز بیت اللہ و عذرا و قبا امداد کن

حلِ مفردات قریشی: قبیلۂ قریش کی صفت قریش سے منسوب، ہاشمی ہاشم کی

طرف نسبت رکھنے والا ہاشم کی اولاد پیغمبر اسلام ﷺ کے پردادا کی طرف نسبت رکھنے والا۔ طیبی: طیبہ، مدینہ شریف کی طرف منسوب۔ تہامی: تہامہ کی طرف منسوب ☆ ابطحی: فراخ اور کشادہ زمین مراد مکہ معظّمہ۔

ترجمہ: اے قریشی، ہاشمی، طیبہ، تہامہ، مکہ والے بیت اللہ، مقام عذرا، قبا کی عزت و شرف امداد فرمائیے۔

یا طبیب الروح یا طیب الفتوح اے بے قبوح مظہر سبوح پاک از عیب ہا امداد کن

حلِ مفردات طبیب: حکیم، معالج، ☆ روح: جان، آتما، جوہر، دل: اندرونی خواہش ☆ فتوح فتح کی جمع ☆ جیت: ظفر، کامیابی ☆ قبوح: برا، خراب ☆ مظہر: ظاہر ہونے کی جگہ، جائے ظہور ☆ سبوح: بے در، پاک، بڑائی کرنے والا ☆ عیب: نقص، برائی، داغ، گناہ، قصور ☆ طیب: خوشبو، خوشی، پاک ہونا ☆ مذاق

ترجمہ: اے روحوں کے طبیب اے تمام فتوحات کیلئے خوشی کا سامان اے بے عیب پاک پروردگار کے مظہر تمام عیبوں سے پاک! امداد فرمائیے۔

اے عطا پاش اے خطا پوش اے عفو کیش اے کریم اے سراپا رافت رب العلیٰ امداد کن

حلِ مفردات پاش: چھڑکنے والا ☆ پوش: غلاف ☆ زرہ: جوش، چھپانے والا، پہننے والا ☆ کیش: عادت ☆ دھرم: مذہب ☆ سراپا: سر سے پاؤں تک، پورا خلعت حلیہ ☆ رافت: مہربانی ☆ رب: پالنے والا، پروردگار، مالک، صاحب، خدائے تعالیٰ۔

ترجمہ: اے عطا فرمانے والے اے خطاؤں کو ڈھانپنے والے اے معافی کی عادت والے اے سخی اے رب العلیٰ کی سراپا رحمت و مہربانی! امداد فرمائیے۔

اے سرور جانِ غم گیں اے پئے امت حزیں اے غم تو ضامن شادیِ ما امداد کن

حلِ مفردات سرور: فرحت انبساط، خوشی ☆ جان غمگین: رنجیدہ جان، اداس ☆ پئے: لئے، واسطے، صدقے میں ☆ امت: گروہ، جماعت، پیرو، تابع نبی علیہ

السلام☆حزیں:اندوہگیں،غمگین☆ضامن:کفیل،پزیرفتار☆شادی:خوشی،بیاہ☆

ترجمہ:اے رنجیدہ جان کی خوشی اے امت کی خاطرغم اٹھانے والے اے وہ ذات کہ آپ کا غم ہماری خوشی کا ضامن وکفیل ہے امداد فرمائیے

اے بہیں عطرے ز اعلیٰ جونۂ عطار قدس اے مہیں درے ز درج اصطفا امداد کن

حلِ مفردات بہیں:بہترین☆عطر:خوشبو،مہک،خلاصہ☆جونہ:پہاڑی☆ڈبہ: صندوچی ☆ عطار: عطرفروش خوشبو فروش☆ قدس: متبرک، مقدس☆ مہیں: بڑا، بزرگ☆ دُر: موتی، کانوں میں پہننے کا ایک موتی ☆ درج: جواہرات، یازیورات رکھنے کا صندوقچہ۔

ترجمہ: اے مقدس عطار کے اعلیٰ صندوقچہ کی سب سے عمدہ خوشبو اور خلاصہ اے برگزیدہ صندوق کے سب سے بڑے موتی امداد فرمائیے۔

اے کہ عالم جملہ دادندت مگر عیب وقصور سرور بے نقص شاہِ بے خطا امداد کن

حلِ مفردات جملہ:تمام،سب،کل☆نقص:کجی،کوتاہی،عیب،برائی، کھوٹ☆شاہ:آقا،سلطان۔

ترجمہ:اے وہ ذات کہ عیب ونقص کے سوا سارا عالم اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمایا۔ اے بے عیب سردار اور خطا کا امکان نہ رکھنے والے بادشاہ امداد فرمائیے۔

بندۂ مولیٰ و مولائے تمامی بندگان اے ز عالم بیش و بیش از تو خدا امداد کن

حلِ مفردات بندہ:غلام،نوکر☆نیازمند:خاکسار انسان،بشر☆مولیٰ:مالک، آقا،خدائے تعالیٰ☆بیش:زیادہ،افزوں☆

ترجمہ:آپ مولیٰ تعالیٰ کے بندے ہیں اور تمام بندگان خدا کے مالک اے وہ ذات جو کہ بزرگی وکمالات میں سارے عالم سے افزوں ہے اور آپ سے بڑھکر صرف خدائے تعالیٰ ہے امداد فرمائیے۔

اے علیم، اے عالم، اے علام اعلم اے علم   علم تو مغنی ز عرض مدعا امداد کن

حلِ مفردات علیم: علم والا، اللہ تعالیٰ کا نام☆ دانا: واقف کار، جانکار☆ عالم: جاننے والا، بہت پڑھا☆ علام: بڑا دانا، بہت علم والا☆ اعلم: بڑا واقف کار☆ علم: جھنڈا☆ مغنی: بے نیاز کرنے والا، امیر یا آزاد کردینے والا☆ عرض: نشانہ، مال، اسباب، پونجی☆ درخواست: پیشی، اظہار، مدعا، مطلب، آرزو، دعویٰ کی ہوئی چیز

ترجمہ؛ اے علم والے اے جاننے والے اے بڑے جاننے والے سے زیادہ جاننے والے اے الٰہی جھندے آپ کا علم اظہار مدعیٰ سے بے نیاز ہے امداد فرمایئے۔

اے بدست تو عناں کن مکن کن لاتکن   وے بحکمت عرش و ما تحت الثریٰ امداد کن

حلِ مفردات دست: ہاتھ☆ قدرت: طاقت، قابو، غلبہ☆ نصرت: فتح☆ عنان: لگام، باگ ڈور، راس☆ حکم: پروانہ، فرمان☆

ترجمہ: اے وہ ذات کہ کن اور مکن کی لگام آپ کے دست قدرت میں ہے چاہے فرمائیں یا نہ فرمائیں اے وہ ذات کہ عرش تا تحت ثریٰ آپ کے زیر فرمان ہے امداد فرمایئے۔

سید اقلب الہدیٰ، جلب الندی سلب الرویٰ   غمزدا غمر الردا لحد امداد کن

حلِ مفردات سید: امام، پیشوا رسول ﷺ کی دختر حضرت فاطمہ زہریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اولاد جلب حاصل کرنا الندیٰ: بارش سبز گھاس انتہیٰ بخشش: فضل وخیر☆ سلب لے جانے یا مٹانے کا عمل، چھین لینا، جذب کرنا، ہلکی تیز چال☆ الرویٰ: بہت پانی، سیراب کرنے والا☆ غمزدا: غم دور کرنے والا، دھونے والا صاف کرنے والا غم کو☆ غمر آب بسار کثرت، پانی کا کسی چیز کو چھپا لینا میری سمجھ میں یہ لفظ الردا الحمدا ہے اور غمر کثرت بمعنی عظمت ہو یعنی عظیم لواء الحمد والے یا معنی یہ ہو کہ لواء الحمد میں چھپانے والے یہ بات اپنی ناقص عقل سے کہہ رہا ہوں ورنہ حقیقت حقیقت شناسوں کے حوالے۔ واللہ اعلم

ترجمہ: مطلق امام افراط وتفریط کے درمیان ہدایت والے فضل وبخشش والے بہت

سیراب فرمانے والے غموں کو دور کرنے ولاے لواء الحمد میں چھپانے والے امداد فرمایئے۔

سرورا کہف الوریٰ تن را دوا جاں را شفا　　اے نسیم دامنت عیسیٰ لقا امداد کن

حلِ مفردات کہف غار: پناہ☆ الوریٰ: خلق، عالم☆ نسیم: پچھلی رات کی پروا ہوا صبح کی ٹھنڈی ہوا۔ دامن: آنچل یا پلو کے معنی میں آتا ہے جیسے پاک دامن تر دامن اور کنارہ کے معنی میں جیسے دام صحرا، دامن دل☆ لقا: دیدار، ملاقات☆ چہرہ: شکل، صورت☆

ترجمہ: اے سرکار مخلوق کی پناہ گاہ جسم کی دوا جان کی شفا اے وہ ذات کہ آپکے دامن کرم کی ٹھنڈی ہوا عیسیٰ علیہ السلام کی ملاقات کرانے والی (مردہ جلانے والی ہے۔

اے برائے ہر دل مغشوش و چشم پر غبار　　خاک کویت کیمیا و توتیا امداد کن

حلِ مفردات مغشوش: خیانت کیا گیا، غیر خالص، کھوٹ ملایا ہوا☆ غبار: گرد، گرد ملی ہوئی ہوا، رنج وملال☆ کیمیا: اکسیر، نہایت مفید☆ تیر بہدف: توتتا، سرمہ۔

ترجمہ: اے وہ ذات کہ آپ کے کوچۂ پاک کی خاک پاک ہر کھوٹے دل والے اور گرد آلود آنکھ والے (بہکی آنکھ والے) کیلئے اکسیر اور سرمہ ہے امداد فرمایئے۔

جانِ جاں، جان جہاں جانِ جہان جانِ جاں　　بلکہ جانہا خاک نعلینت شہا امداد کن

حلِ مفردات جان: روح، طاقت، جان جاں، کنایہ ہے روح اعظم یعنی سرکار علیہ السلام ہے۔ نعلین: دو جوتیاں، پاپوش☆ جان جان: ایک قسم کی روٹی چند تہہ کی ہندی میں جسے پراٹھا کہتے ہیں۔

ترجمہ: اے محبوب پاک آپ جہاں کی جان ہیں اور جہان کی جان کیلئے مدار حیات ہیں بلکہ سرکار ہم سب کی جانیں آپ کی نعلین پاک کی خاک ہیں اے بادشاہ امداد فرمایئے۔

من علیہا فان آقا آنچہ برروئے زمیں است　　در توفانی ، در توگم بر تو فدا امداد کن

ترجمہ: جو کچھ روئے زمین پر ہے فنا ہونے والا ہے یعنی آقا جو کچھ روئے زمین پر

ہے سب آپ میں فنا ہونے والا آپ میں گم ہونے والا آپ پر فدا ہونے والا ہے امداد فرمایئے۔

کل شئی ہالک الا وجہہ اے آنکہ خلق   در تو مستھلک، تو در ذات خدا امداد کن

ترجمہ: ہرشی ہلاک ہونے والی ہے مگراس کا وجہ کریم جل وعلایعنی اے وہ ذات کہ ساری مخلوق تیرے اندر فنا ہوگی اور تو ذات خدامیں امداد فرمایئے۔

سہل کارے باشدت تسہیل ہر مشکل از آنکہ   ہرچہ خواہی میکند فوراً ترا   امداد کن

ترجمہ: سرکار آپ کے لئے ہرکام اور ہر مشکل آسان ہے اس وجہ سے کہ آپ جو بھی چاہیں فوراً وہ کام آپ کیلئے ہوجاتا ہے امداد فرمایئے۔

دارہاں از من مرا بے من سوئے خود خواں مرا   مدعا بخشا دلے بے مدعا امداد کن

حلِ مفردات دار: فعل امر داشتن بمعنی رکھنا سے ہاں کلمۂ تنبیہ خبردار ہوشیار ☆ مَن: دل، میں، کلمۂ نسبت، وہ شخص کون ہے، کوئی شخص۔ مدعا: مطلب آرزو، دعویٰ کی ہوئی چیز، خواہش ☆ بخش۔ معاف کرنے والا۔ دینے والا

ترجمہ: مجھ کو میں سے باز رکھئے بغیر میں کے مجھے اپنی طرف بلا لیجئے اے مدعا بخشنے والے بے آرزو والے دل کی امداد فرمایئے۔

فغانِ جانِ غمگین بر آستانِ والا تمکین اسد اللہ المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ

حلِ مفردات فغان: نالہ، فریاد، فغاں نالہ سے بلند تر ہوتا ہے، ☆ غمگین: رنجیدہ ☆ آستان: دہلی ودہلیز ☆ تمکین: جگہ دینا، رتبہ دینا، مدد، عزت، رتبہ ☆

ترجمہ: غمگین جان کی فریاد بلند رتبہ اللہ کے شیر مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ کی دہلیز پر

مرتضیٰ شیر خدا مرحب کشا خیبر کشا   سرور الشکر کشا مشکل کشا امداد کن

حلِ مفردات مرتضیٰ: پسندیدہ ☆ مرحب: کشادہ جگہ، نام مشہور خیبر کے بادشاہ مرحب کا جس کے نام سے وہ قلعہ مشہور تھا۔

ترجمہ: اے علی مرتضیٰ خدا کے شیر مرحب اور خیبر کو فتح کرنے والے اے سردار لشکر کو شکست دینے والے مشکل حل کرنے والے امداد فرمائیے

حیدرا اژدر درا ضر غام ہائل منظرا شہر عرفاں را درا روشن درا امداد کن

حلِ مفردات حیدر: شیر، باگھ، ☆ اژدر: بہت بڑا سانپ ☆ درا: دریدن سے پھاڑنے والا ☆ ضرغام: شیر، درندہ ☆ ہائل: ہولناک، جس سے ڈر لگے ☆ درا: الف ندا کے ساتھ، دروازہ، گھر، مکان ☆ دُرا، الف ندا کے ساتھ دُر: موتی، گوہر ☆

ترجمہ: اے حیدر کرار، شیر ببر بڑے سانپ کو پھاڑنے والے خوفناک منظر والے شہر علم کے دروازے اے روشن گوہر امداد فرمائیے

ضیغما، غیظ و غما زیغ و فتن را راغما پہلوان حق امیر لا فتیٰ امداد کن

حلِ مفردات ضیغم: پھاڑ کھانے والا شیر ☆ غیظ: سخت غصہ ☆ غم: رنج، دکھ ☆ زیغ: پھر جانا ☆ فتن: فتنہ کی جمع عذاب آزمائش گمراہی، کفر، رسوائی ☆ راغم: کراہت کرنے والا آلودہ ہونے والا ☆ پہلوان: بہادر، طاقتور آدمی

ترجمہ: اے پھاڑنے والے شیر اے سخت غصہ و غم والے حق سے پھرنے والوں اور گمراہوں کو خاک آلود کرنے والے، اللہ کے بہادر لا فتیٰ والے شہنشاہ امداد فرمائیے۔

اے خدا را تیغ واے اندام احمد را سپر یا علی یا بو الحسن یا بو العلےٰ امداد کن

حلِ مفردات تیغ: تلوار، شمشیر ☆ اندام: جسم، بدن، رنگ، ☆ سپر: ڈھال، آڑ، روک، پناہ ☆ حفاظت: مددگار آڑے آنے والا۔

ترجمہ: اے خدائی تلوار احمد مصطفےٰ ﷺ کے جسم اقدس کیلئے سپر ڈھال۔ اے مولیٰ علی اے امام حسن کے باپ اے بلندی والے امداد فرمائیے۔

یایدَ اللہ یاقوی یازور بازوئے نبی   من زپا افتادم اے دستِ خدا امداد کن

حلِ مفردات قوی: طاقت ور،زور، توانائی☆ اختیار: قابو، سہارا امداد ☆بافتادہ:بے سہارا☆ بے کس:عاجز☆ بازو:ہاتھ☆قوت:استعداد

ترجمہ: اے دست قدرت اے طاقتور اے نبی اقدسﷺ کے دست اقدس کی توانائی میں بے سہارا ہوں اے قدرتی ہاتھ امداد فرمایئے۔

اے نگار راز دارِ قصر اللہ انتجیٰ   اے بہارِ لالہ زارِ انما امداد کن

حلِ مفردات نگار: تصویر، نقش لکھنے والا، محبوب☆ قصر: قلعہ، محل، ایوان☆ انتجیٰ: رازدار بنانا، سرگوشی کیلئے خاص کرنا☆لالہ زار: باغ گلزار چمن

ترجمہ: اے قصرالٰہی کے راز کیلئے چنے ہوئے رازدار محبوب کے محبوب اے انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت و یطھرکم تطہیرا کے باغ کی بہار امداد فرمایئے۔

اے تنت را جامہ پر زر جلوہ باری عبا   اے سرت را تاج گوہر ھل اتٰی امداد کن

حلِ مفردات زر: سونا، چاندی کا تار سونا، دھن ،دولت☆ عبا: ایک قسم کا لباس☆ھل اتی علی الانسان حین من الدھر لم یکن شیئا مذکورا ° سورۃ دھر کی پہلی آیت سے سورہ کی آیات کی طرف اشارہ ہے۔

ترجمہ: اے وہ ذات آپ کا لباس سونا چاندی کے تاروں سے بنا ہوا اوپر سے عبا شریف کی جلوہ باری اے وہ ذات کہ آپ کے سر کے تاج کیلئے ''ھل اتٰی علی الانسان'' جیسا موتی کا تاج ہے امداد فرمایئے۔

اے رخت را غازۂ تطہیر و اذہاب نجس   اے لبت را مایۂ فصل القضا امداد کن

حلِ مفردات غازہ: سرخی عورت کے منہ پر ملنے کی، گلگونہ☆تطہیر: پاک کرنا☆

اذہاب نجس: نجاست دور کرنا آیت تطہیر کی طرف اشارہ ہے ☆ مایہ: پونجی ،اصل مادہ،مقدار، قدرت، سامان ☆ فصل: دو چیزوں کے درمیان روک، حق و باطل کے درمیان فیصلہ ☆ القضا: فیصلہ کرنا۔

ترجمہ: اے وہ ذات کہ آپکے رخ انور کا غازہ آیت تطہیر ہے اے وہ ذات کہ آپ کے لبوں کی سرمایۂ افتخار فصل قضا اور فیصلہ پر کامل قدرت ہونا ہے امداد فرمائیے۔

اے بجبات وحریر ایمن زشمس وزمہریر　　اے ترا فردوس مشتاق لقا امداد کن

حلِ مفردات

جبات: جبہ کی جمع کشادہ لباس جو قمیص کی جگہ اور کبھی اوپر سے پہنا جاتا ہے ☆ حریر: ریشمی کپڑا ☆ شمس: سورج، دھوپ ☆ زمہریر: سخت جاڑا، ایک ٹھنڈا کرہ

ترجمہ: اے جبوں اور ریشم والے سخت دھوپ اور سخت سردی سے محفوظ (سرکار علیہ السلام کی دعا کی وجہ سے اس بنا پر گرمیوں میں سردی کے اور سردی میں گرمی کا لباس آپ پہن لیتے تھے۔) اے وہ ذات کہ جنت الفردوس جس کی ملاقات کو مشتاق ہے امداد فرمائیے

اے بحضرت روز حسرت رو بنصرت جان بسوز　　شکر ایں نصرت بیک نظرت مرا امداد کن

حلِ مفردات

حضرت: نزدیکی، کلمۂ تعظیم، حسرت، افسوس ☆ روز حسرت: قیامت کا دن ☆ جان بسوز: جان کو جلانے والا، قیامت کا دن ☆ نصرت: فتح مندی، امداد ☆

ترجمہ: اے وہ ذات جو بارگاہ الٰہی میں حسرت اور جان کو پگھلانے والے دن (قیامت کے دن) فتح مندی کے ساتھ قرب میں ہوں گے اس فتح مندی کے شکرانہ میں ایک نظر مجھ پر ڈال کر امداد فرمائیے۔

یا طلیق الوجہ فی یوم عبوس قمطریر　　یا بہیج القلب فی یوم الاسیٰ امداد کن

حلِ مفردات

طلیق: قید سے آزاد، طلق الوجہ، خوبصورت، خنداں ☆ عبوس: ترش رو، بدخلق ☆ قمطریر: سخت دن یا برائی ☆ بہیج: خوش شاداں ☆ الاسیٰ: غمگین، مصیبت زدہ: رنجیدہ۔

ترجمہ: اے ہنس مکھ چہرے والے سخت ترش روئی والے مصیبت (قیامت) کے دن شاداں وفرحاں امداد فرمائیے۔

اے وقاهم ربهم امنت زشر مستطیر مجرمم می جویم از کیفر وقا امداد کن

حلِ مفردات وقی: نگاہ رکھنا، حفاظت کرنا، وقایہ، نگہداشت، حفاظت ☆ شر: بدی ، برائی ☆ پاداش: برائی کا بدلہ ☆ مستطیر: پھیلا ہوا ☆ کیفر: بد، بدی، سزا برے کام کی۔

ترجمہ: اے وہ ذات کہ جن کو ان کے رب نے اس دن کے شر سے بچالیا ہے (اس آیت کی طرف تلمیح ہے ''فوقٰهم الله شر ذلک الیوم و لقّٰهم نضرة و سرورا'' تو آپ پھیلی ہوئی برائی سے محفوظ ہیں (اس میں اشارہ ''کان شره مستطیرا '' کی طرف ہے) میں مجرم ہوں جرم کی سزا سے حفاظت چاہتا ہوں امداد فرمائیے۔

اے تنت درراہِ مولیٰ خاک وجانت عرش پاک بو تراب اے خاکیاں را پیشوا امداد

حلِ مفردات خاکیاں: مراد انسان خاکی جمع خاک سے منسوب انسان۔ تن بدن۔ پنڈا۔ تنخواہ۔ آلائش نفسانی۔ بشری کدورت

ترجمہ: اے وہ ذات کہ راہ مولیٰ میں آپ کا جسم خاک آلود ہے اور جان پاک عرش نشیں اے حضرت ابوتراب اے انسانوں کے پیشوا امداد فرمائیے۔

اے شب ہجرت بجائے مصطفیٰ بر رخت خواب اے دم شدت فدائے مصطفیٰ امداد کن

حلِ مفردات رخت: اسباب، سامان، جامہ ☆ ہجرت: جدائی، ترک وطن حضور سرور کائنات ﷺ کی مکہ معظّمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت ☆ شدت: سختی، تکلیف۔

ترجمہ: اے وہ ذات ہجرت کی رات مصطفیٰ جان رحمت ﷺ کے خواب کے بستر پر محو خواب ہونے والے اے وہ ذات جو کاشانۂ نبوت کے محاصرہ کے وقت مصطفیٰ جان رحمت ﷺ پر فدا ہونے والے امداد فرمائیے۔

اے عدوئے کفر و نصب و رفض و تفضیل و خروج　　اے علوئے سنت و دین ہدیٰ امداد کن

حلِ مفردات کفر: ناشکری، خدا کو واحد نہ جاننا ☆ نصب و نُصب: بت اور جو چیز پوجا کے واسطے قائم کریں مراد فرقۂ ناصبیہ ہے کہ ناصبی فرقہ حضرت علی کے مخالف تھا ☆ رفض: چھوڑنا، ترک کرنا، مطرد، رافضہ ہے۔ اس گروہ کو کہتے ہیں جو اپنے سردار کو چھوڑ دے۔ تفضیل: فضیلت دینا، بزرگی کرنا، مراد فرقۂ تفضیلیہ جو حضرت علی کو شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنھم پر فضیلت دیتا ہے ☆ خروج: باہر، نکلنا، باغی ہونا، کسی کے حکم سے منحرف ہونا مراد وہی خارجی فرقہ جو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منحرف ہو گیا تھا کتاب اللہ کو حکم ماننے کی وجہ سے ☆ علو: بلندی، اونچائی۔

ترجمہ: اے وہ ذات جو کفر اور فرقۂ ناصبیہ، رافضہ، تفضیلیہ اور خارجیہ کا دشمن اور ان کو مٹانے والی ہے اے سنت اور دین ہدایت کی بلندی امداد فرمایئے۔

شمعِ بزم و تیغ رزم و کوہ عزم و کانِ حزم　　اے کذا وائے فزوں تر از کذا امداد کن

حلِ مفردات بزم: جشن، محفل ☆ رزم: جنگ و جدال ☆ عزم: قصد و ارادہ۔ کان: معدن، کھان ☆ حزم: ہوشیاری، مضبوطی، آگاہی ☆ کذا: ویسا، اسکی، مانند یہ لفظ کاف حرف تشبیہ اور ذا اسم اشارہ سے مرکب ہے۔

ترجمہ: بزم اولیا کی شمع جنگ و جدال کیلئے ذوالفقار حیدری عزم و ارادہ کے کوہ گراں حزم و احتیاط کی کھان اے وہ ذات جو ایسے کمال والی اور اے وہ ذات جو ایسے ایسے کمال والی ہونے سے بڑھکر ہے امداد فرمایئے۔

نفیر دل تفتگان کرب و بلا بر در حسین سید الشہد اعلی جدہ وعلیہ الصلوٰۃ والثنا

حلِ مفردات نفیر: فریاد، نالہ، آرزو، بانسری، ہانکنے والا ☆ تفتگان: جمع تفتہ کی نہایت گرم ☆ سوختہ: جلا ہوا اور مجازاً بمعنی عاشق۔

ترجمہ: کرب و بلا کے عاشقوں کے دل کی فریاد حسین پاک سید الشہداء علیٰ جدہ و

علیہ الصلوٰۃ والثنا کے دربار میں۔

یا شہید کربلا یا دافع کرب و بلا   گل رخا شہزادۂ گل گوں قبا امداد کن

حلِ مفردات کربلا: حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت گاہ (عراق) ☆ کرب: بے کلی، بے چینی ☆ بلا: مصیبت، دکھ، بیتابی ☆ گلگوں: سرخ رنگ، سرخ گھوڑا جو بہت عمدہ ہو ☆ قبا: لبادہ، عبا مشہور پوشاک۔

ترجمہ: اے کربلا میں شہید ہونے والے بے چینی اور مصیبت کو دور کرنے والے اے پھول جیسے رخسار والے سرخ قبا والے شہزادے (جن کی فرمائش پہ جنت سے جوڑے آئے تھے) امداد فرمائیے۔

اے حسین اے مصطفیٰ را راحت جاں نور عین   راحتِ جاں نور عینم دہ بیا امداد کن

حلِ مفردات راحت جاں: دل خوش کرنے والا بیوی اور اولاد کیلئے استعمال ہوتا ہے ☆ نور عین: آنکھ کی روشنی، اولاد اور بیٹے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

ترجمہ: اے حسین پاک اے مصطفیٰ جان رحمت ﷺ کے دل پاک کو خوش کرنے والے اولاد رسول میری بھی روح کو خوش اور آنکھ کو نور دینے کیلئے تشریف لا کر امداد فرمائیے۔

اے ز حسن خلق و حسن خلق احمد نسخۂ   سینہ تا پا شکل محبوب خدا امداد کن

حلِ مفردات حسن: خوبی، عمدگی، خوش نمائی، خوبصورتی، جمال، رونق، جو بن، بہار ☆ حسن خلق: عادت کی اچھائی ☆ خلق: پیدا کرنا، پیدا کیا ہوا، پیدائش، اندازہ کرنا ☆ نسخہ: نوشتہ، مکتوب کتاب، جلد، مجلّہ، رسالہ، ترکیب، طریقہ۔

ترجمہ: اے وہ ذات جو احمد مجتبیٰ ﷺ کے حسن صورت اور حسن سیرت کی ایک کتاب ہے سینۂ پاک سے پائے اقدس تک محبوب خدا ﷺ کے ہم شکل امداد فرمائیے۔

جان حسن ایمانِ حسن اے کانِ حسن اے شانِ حسن   اے جمالت لمع شمع مــن رای امداد کن

حلِ مفردات لمع: روشنی، چمک من رای سے حدیث من رانی فقد رای الحق۔ کی طرف تلمیح ہے

ترجمہ: آپ حسن کی جان وایمان ہیں اے حسن کی کان اور حسن کی شان اے وہ ذات کہ آپ کا جمال حدیث من رأنی کی شمع کی روشنی ہے امداد فرمائیے۔

جانِ زہرا و شہید زہر را زور وظہیر زہرت ازہارِ تسلیم و رضا امداد کن

حلِ مفردات الزھر: کلی، شگوفہ، جمع ازھار، الزھرۃ: خوبصورتی۔

ترجمہ: حضرت فاطمہ زہرا کی جان، شہید زہر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے زور و مددگار تسلیم ورضا کی کلیوں کی خوشنمائی امداد فرمائیے۔

اے بواقع بیکسانِ دہر رازیبا کسے وے بظاہر بیکس دشتِ جفا امداد کن

حلِ مفردات بیکسان: بیکس کی جمع جس کا کوئی نہ ہو، اکیلا ☆ زیبا: زیب دینے والا خوشنما، خوبصورت موزوں ☆ کسے: کوئی آدمی، کوئی شخص، یہ لفظ فقط آدمی کے نکرہ کیلئے آتا ہے ☆ دشت: صحرا، بیابان ☆ دشت جفا: مصیبت کی جگہ ☆ وے: وہ، اس جیسا کہ، اس کو، ☆

ترجمہ: اے وہ ذات کہ حقیقت میں زمانہ بھر کے لوگوں کی بیکسی کس کو موزوں ہے، اس کو جو بظاہر مصیبت کی جگہ میں (کربلا میں) اکیلے تھے امداد فرمائیے۔

اے گلویت گہ لبانِ مصطفیٰ را بوسہ گاہ گہ لبِ تیغ لعیں را حسرتا امداد کن

حلِ مفردات گلو: گلا، حلق، ☆ گاہ: کبھی، وقت، جگہ، ☆ خیمہ: تخت شاہی ☆ لبان: لب کی جمع ہونٹ ☆ طرف: کنارہ ☆ بوسہ گاہ: وہ مقام جسے چوما جائے ☆ لعین: پھٹکارہ ہوا۔

ترجمہ: اے وہ ذات کہ آپ کا گلا کبھی مصطفیٰ جان رحمت ﷺ کے مقدس لبوں کی بوسہ گاہ ہے تو ہائے افسوس کبھی ملعون کی تلوار کی دھار کی جگہ امداد فرمائیے۔

اے تن تو گہ سوار شہسوار عرش تاز گہ چناں پامال خیل اشقیا امداد کن

حلِ مفردات شہسوار: گھوڑے کی سواری کا ماہر☆ تاز: حملہ، ہلہ، دوڑ☆ سُوار: سواری چڑھا ہوا☆ پامال: روندا ہوا، مصیبت زدہ☆ خیل: گروہ: ٹکڑی، گھوڑوں کی گلہ☆ اشقیا: شقی کی جمع بدبخت۔

ترجمہ: اے وہ ذات کہ آپ کا جسم پاک کبھی عرش کی سیر کرنے والے شہسوار پر سوار ہے اور کبھی یوں اشقیا کے گھوڑوں کی ٹاپوں سے روندہ ہوا ہے امداد فرمائیے۔۔

اے دل و جانہا فدائے تشنہ کامیہائے تو اے لبت شرح رضینا بالقضا امداد کن

حلِ مفردات تشنہ کامی: ناکامی☆ تشنہ کام: پیاسا☆ شرح: کھولنے والی چیز، بیان کرنا، آشکارا کرنا، جاننا، کسی کتاب کی تفسیر۔

ترجمہ: اے وہ ذات کہ دل اور جانیں آپ کی تشنہ کامی پر فدا ہیں اے وہ ذات کہ آپ کے لب پاک رضینا بالقضاء (ہم تقدیر پر راضی ہیں) کی عملی تفسیر ہیں امداد فرمائیے۔

اے کہ سوزت خان مان آب را آتش زدے گر نبودے گریۂ ارض و سما امداد کن

حلِ مفردات سوز: جلانے والا، جلن،☆ خان مان: اسباب خانہ، متاع خانہ☆ آتش زدن: خراب کرنا، آتش زدے: آگ لگا دینا۔

ترجمہ: اے وہ ذات کہ پانی کے سارے اسباب وذخیرہ کو خاکستر کر دیتی آپ کی آتش زدگی اگر آسمان وزمین کی گریہ وزاری نہ ہوتی امداد فرمائیے۔

اے چہ بحر و تفتگی کوثر لب و ایں تشنگی خاک بر فرق فرات از لب مرا امداد کن

حلِ مفردات اے: کلمہ تشبیہ کا ہے جو آگاہ کرنے کے واسطے کہتے ہیں اور کبھی بمعنی افسوس اور جھڑکی کے بھی آتا ہے اور کبھی مقام تحسین وتعریف میں☆ چہ: کلمۂ تعجب، کیا☆ تفتگی: تفتہ نہایت گرم☆ سوختہ: جلا ہوا مجازاً عاشق☆ فرق: جدائی، سر کی مانگ☆ فرات:

نام دریا کا جو کربلا عراق میں ہے☆ خاک: دھول، مٹی کیونکہ، کس طرح۔

ترجمہ: ہائے افسوس تعجب ہے دریا اور شوزش حوض کوثر کے کنارے اور یہ پیاس دریائے فرات کی لب پاک سے دوری کیوں کررہی امداد فرمایئے۔

ابر گو ہرگز مبارد نہر گو ہرگز مریز   خود لبت تسلیم و فیضت حبذا امداد کن

حلِ مفردات مبارد: باریدن سے نہ برسے☆ مریز: ریختن سے نہی نہ بکھیر، ہے☆ حبذا: بہت اچھا، بہت خوب، بہتر☆ تسلیم: سلام کرنا، حکم کو ماننا، کسی کی بات کو منظور کرنا☆ فیض: نہر کا پانی اسقدر زیادہ ہونا کہ کناروں سے بہنے لگے، پانی گرانا، بڑی بخشش، فائدۂ کثیر، خبر کا ظاہر ہو جانا☆ ابر: بادل۔

ترجمہ: بادل سے کہو کہ ہرگز نہ برسے اور دریا سے کہو کہ ہرگز نہ بہے کیونکہ آپ کے لب پاک بات کو منظور کرنے میں اور بڑی بخشش میں بہت خوب ہیں امداد فرمایئے۔

ترزبانی مدح نگار بذکر بقیہ ائمہ اطہار و دیگر اولیائے کبار تا حضرت غوثیت مدار علیہم رضوان الغفار

حلِ مفردات ترزبانی: خوش کلامی☆ مدح: تعریف، ستائش☆ نگار: نقشی بت، محبوب، لکھنے والا☆ مدار: دائرہ، دورہ، حلقہ، گردش، مرکز، درمیان۔

مدح و تعریف لکھنے والے کی خوش کلامی بقیہ ائمہ اطہار اور دوسرے اولیائے کبار سے جناب مرکز غوثیت تک کا ذکر ان پر غفار کا رضوان ہو۔

باقی اسیاد یا سجاد یا شاہ جواد   خضر ارشاد آدم آل عبا امداد کن

حلِ مفردات باقی: بچا ہوا☆ اسیاد: جمع سید کی، پیشوا سردار، بزرگ، مراد اولاد

فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ☆ جوّاد: بہت بخشش کرنے والا ☆ خضر: نام پاک ایک مشہور پیغمبر کا، مراد لازمی معنی جس کی تفسیر لفظ ''ارشاد'' کر رہا ہے ☆ ارشاد: ہدایت کرنا، راہ بتلانا ☆ آدم: نام ہے سب سے پہلے پیغمبر علیہ السلام کا جن سے انسان کی نسل چلی چونکہ آپ سے بھی سادات کی نسل چلی ہے اسلئے آپ کو آدم آل عبا کہا ہے ☆ آل: کے معنی فارسی میں سرخ رنگ، ایک قسم کی تراب، خیمہ اور ترکی میں مہر، بادشاہ، عربی میں اولاد کے معنی میں آتا ہے خصوصاً بیٹی کی اولاد کو ☆ اہل خانہ: پیروان ☆ آل عبا: یہاں اصطلاحی معنی میں ہے یعنی پنجتن پاک

ترجمہ: سادات میں کربلا میں باقی رہنے والے اے حضرت سجاد، اے بہت بخشنے والے بادشاہ ہدایت کرنے میں حضرت خضر علیہ السلام کی طرح آل عبا کی نسل پھیلانے میں آدم علیہ السلام کی طرح امداد فرمایئے۔

اے بقید ظلم و صد قیدی ز بند غم کشا　　اے تہ بے داد و کان دادہا امداد کن

حلِ مفردات قید: بند، بیڑی ☆ قیدی: بندھا ہوا ☆ ظلم: بے انصافی، کسی کا حق کم کرنا، بند: قید فکر، تدبیر، بندھن ☆ تہ: نیچے، فرش، پیٹ ☆ کان: معدن۔

ترجمہ: اے وہ ذات جو ظلم وستم کی بیڑی پہنے ہوئے ہزار بندشوں کے باوجود رنج وغم کے بند کھولنے والے اے بے انصافی کا شکار اور انصافوں کی کان امداد فرمایئے۔

باقر ایا عالم سادات یا بحر العلوم　　از علوم خود بدفع جہل ما امداد کن

حلِ مفردات باقر: بڑا عالم، بڑا مالدار، شیر، درندہ اور امام پنجم کا لقب شریف۔

ترجمہ: اے امام باقر اے سادات کرام کے عالم اے بحر العلوم اپنے علوم سے ہمارے جہل کو دور کر کے امداد فرمایئے

جعفر صادق بحق ناطق بحق واثق توئی　　بہر حق مارا طریق حق نما امداد کن

حلِ مفردات جعفر: ندی، پانی کا نالہ، ایک کیمیا گر کا نام، سرکار علیہ السلام کے چچا زاد کا نام، جن کو جعفر طیار کہتے ہیں ☆ واثق: مضبوط ☆ صادق: سچا، ٹھیک اترنے والی

بات۔

ترجمہ: اے امام جعفر سچ بولنے والے حق بولنے والے آپ ہی توثیق کرنے والے ہیں خدا کے واسطے ہم کو سیدھا راستہ دکھا کر امداد فرمائیے۔

شان حلما کان علما جان سلما السلام موسیٰ کاظم جہاں ناظم مرا امداد کن

حلِ مفردات حِلم: بردباری کرنا ☆ سلم: میل، ملاپ، سلامتی، طاعت، تسلیم ☆ کاظم: غصہ کھانے والا، غصہ مارنے والا ☆ ناظم: پرونے والا، شعر کہنے والا، انتظام کرنے والا۔

ترجمہ: بردباری کی شان علم کی کان سلامتی کی جان آپ پر سلام ہو۔ اے امام موسیٰ جہاں کے غصہ کو مارنے والے میرا انتظام کرنے والے امداد فرمائیے۔

اے ترا زین از عبادت وز تو زین عابداں بہر ایں بے زینت از زین و صفا امداد کن

حلِ مفردات زین: سجاوٹ، خوبی ☆ زینت: سجاوٹ و آرائش ☆ صفا: پاک بے کھوٹ دوستی۔

ترجمہ: اے وہ ذات کہ عبادت آپ کی زینت و خوبی ہے اور آپ عابدوں کی زینت ہیں اپنی زینت اور پاکی سے اس بے زینت کی امداد فرمائیے۔

ضامن ثامن رضا برمن نگاہے از رضا خشم را شایانم و گویم رضا امداد کن

حلِ مفردات ضامن: پذیرفتار، کفیل ☆ ثامن: آٹھواں ☆ خشم: غصہ ☆ شایاں: لائق، سزاوار۔

ترجمہ: آٹھویں ضامن وکفیل امام رضا مجھ پر رضا کی ایک نگاہ فرما دیجئے میں غصہ کا سزاوار ہوں اور عرض گزار ہوں کہ اے امام رضا امداد فرمائیے۔

یاشہ معروف مارا رہ سوئے معروف دہ یا سری امن از سقط در دوسرا امداد کن

حلِ مفردات معروف: پہچانا ہوا، مشہور، نیکی وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو☆امن: چین ☆ سقط: ادھورا، بچہ، چنگاری جو چقماقی سے نکلے، پھسلنا اوندھے منہ گر پڑنا، کچا خرما جوزمین پر شاخ سے گرے☆ دوسرا: دونوں جہاں☆

ترجمہ: اے شاہ معروف کرخی ہم کو نیکی کا راستہ عطا کیجئے اے شیخ سری سقطی کہ دو جہاں میں پھسلنے سے مامون ہیں امداد فرمایئے۔

یا جنید اے بادشاہِ جند عرفاں المدد   شبلیا اے شبل شیر کبریا امداد کن

حلِ مفردات جند: لشکر، فوج ☆ شبل: شیر کا بچہ جمع اشبال۔

ترجمہ: اے شیخ جنید سید الطائفہ عرفانی لشکر کے بادشاہ مدد فرمایئے اے شاہ شبلی اے شیر خدا کے شیر امداد فرمایئے۔

شیخ عبد الواحدا راہم سوئے واحد نما   بے فرح را بالفرح طرطوسیا امداد کن

حلِ مفردات فرح: خوش☆ طرطوس: ایک زبردست پہلوان کا نام، ایک رونق دار شہر کا نام، یہاں دوسرا معنی مراد ہے☆

ترجمہ: اے شیخ عبد الواحد ہم کو ایک خدا کی راہ دکھایئے اے ابوالفرح طرطوسی بادشاہ ناخوش کی خوشی کے ساتھ امداد فرمایئے۔

بو الحسن ہکّار یا حالم حسن کن بے ریا   اے علی اے شاہ عالی مرتضٰی امداد کن

حلِ مفردات عالی: بلند و برتر ☆ مرتضٰی: بلند کیا گیا☆ ریا: دکھاوا، ظاہر داری ☆

ترجمہ: اے شیخ ابوالحسن ہکّاری بغیر دکھاوے کے ہمارے حال کو اچھا کر دیجئے اے شیخ علی بلند کیئے گئے عالی بادشاہ امداد فرمایئے۔

سرور مخزوم سیف اللہ اے خالد بقرب   بو سعیدا ، اسعدا، سعد الورٰی امداد کن

حلِ مفردات سرور: سردار☆ اسعد: بہت نیک، بڑا سعید☆ سعد: نیک، نیک

بختی، چاند کی بائیسویں منزل، ایک بادشاہ کا نام۔

ترجمہ: مخزومی سردار اللہ کی تلوار قرب میں حضرت خالد کی طرح اے شیخ ابو سعید بہت نیک بخت مخلوق کی نیک بختی امداد فرمائیے۔

اے ترا ببرے چو عبد القادر جیلی مزید ﴿ بر سگانِ در گہش لطفے نما امداد کن

حلِ مفردات ببر: بال والا شیر☆ مزید: بڑھوتری، زیادہ کیا ہوا☆ لطف: خوبی، مہربانی، نرمی، تازگی، نگہبانی، حمایت۔

ترجمہ: اے وہ ذات کہ آپ کو عبد القادر جیلانی جیسا شیر ببر کثیر کمالات والا دیا گیا تو ان کی بارگاہ کے کتوں پر مہربانی فرما کر امداد فرمائیے۔

وہ چہ شیر شرزَہ راہ تست از بخت سعید ﴿ دشت ضیغم لیث شیر و شیرزا امداد کن

حلِ مفردات وہ: واہ کا مخفف کلمۂ تحسین، افسوس، خوب ہائے☆ شیر: مشہور درندہ جانور☆ شرزہ: خوفناک غصہ میں بھرا ہوا، مہیب یہ لفظ اکثر شیر اور پلنگ کی صفت واقع ہوتا ہے☆ دشت: صحرا، بیاباں☆ ضیغم: گزندہ، شیر درندہ☆ لیث: شیر، درندہ☆ زا: پیدا ہوا، جنا ہوا۔

ترجمہ: واہ کیا خوفناک غصہ والا شیر ہے کہ تیری راہ نیک بختی سے نیک راہ ہے اے جنگل کے شیر شیر کے شیر شیر پیدا کرنے والے امداد فرمائیے۔

بہ امید اجابت بر خود بالیدن و زمانِ ضراعت بر خاک مالیدن و بدر گاہ بیکس پناہ غوثیت نالیدن

حلِ مفردات اجابت: منظوری، جواب دینا، ماننا☆ بالیدن: جسم کا بڑھنا، روز بروز زیادہ ابھرنا درخت یا حیوان کا☆ زمان: وقت، عرصہ، ساعت، موت، عہد، فرصت☆ ضراعت: زاری، عاجزی، فروتنی☆ مالیدن: ملنا☆ نالیدن: شور کرنا، رونا۔

نوٹ: مذکورہ لفظ بجائے زمان کے زبان بھی ہوسکتا ہے جیسا کہ سیاق وسباق متعین کررہا ہے۔

ترجمہ: قبولیت کی امید پر اپنے پر پھولنا اور عاجزی کے زمان یا زبان کو دہلیز کی خاک پر ملنا اور بیکس کی پناہ گاہ بارگاہ غوثیت میں رونا۔

(نوٹ) ضراغت کا معنی تلاش کے باوجود نہ ملنے پر ضراعت کے معنی مناسب نظر آئے اس لئے استعمال کیا کوئی صاحب آگاہ ہوں تو مطلع فرمائیں کرم ہوگا۔

یللّے خوش آمدم در کوئے بغداد آمدم رقصم وجوشد زہر مویم ندا امداد کن

حلِ مفردات یللے: ایک کلمہ ہے جسے حالت نشہ میں بولتے ہیں ☆ رقص: ناچنا، کبھی مراد سیر سے ہوتا ہے ☆ جوشد: جوشیدن: ابلنا کا مضارع جوش مارنا۔

ترجمہ: واہ واہ کیا خوب آیا میں بغداد معلیٰ کے کوچہ میں رقصاں آگیا میرا ہر بال جوش میں دہائی دے رہا ہے کہ امداد فرمایئے۔

طرفہ تر سازے زنم برلب زدہ مہر ادب خیزد از ہر تار جیب من صدا امداد کن

حلِ مفردات طرفہ: اچھی چیز، انوکھی چیز، تحفہ، مجازاً بمعنی معشوق ☆ ساز: بناؤ، باجہ، سامان سفر، استعداد رونق کام کی تحمل وغیرہ ☆ تار: ڈورا، سوت، تانا، لوہے وغیرہ کا تار بمعنی تاریک ☆ جیب: گریبان، پیرہن سینہ: دل، مجازاً وہ تھیلی جو گریبان کے نیچے سیتے ہیں اب مختلف مقام پر لگائی جاتی ہے۔

ترجمہ: انوکھا تر ساز بجارہا ہوں ہونٹوں پر مہر ادب لگی ہوئی ہے میرے گریبان کے ہر ہر تار سے صدا آرہی ہے امداد فرمایئے۔

بوسہ گستاخانہ چیدن خواہم از پائے سگش ورنہ بخشد پیشِ شہ گریم شہا امداد کن

حلِ مفردات گستاخانہ: شوخی سے، چالاکی سے، بے ادبی سے ☆ چیدن: چننا، چکھنا

ترجمہ: شوخی سے ان کے کتے کے پاؤں کا بوسہ لینا چاہتا ہوں اگر بوسہ نہیں دے گا تو بادشاہ کے حضور عرض کرونگا کہ شہا امداد فرمایئے۔

مطلع دوم مشرق مہر مدحت از افق سپہر قادریت

حلِ مفردات مطلع: قصیدہ یا غزل کا پہلا شعر جس کے دونوں مصرعوں میں قافیہ ہو☆ مشرق: سورج نکلنے کی جگہ☆ مہر: سورج، محبت ☆ افق: کنارہ آسمان ☆ سپہر: آسمان، چمکنے والا ستارہ۔

ترجمہ: دوسرا مطلع آسمان قادریت کے کناروں سے مدحت کے سورج کا چمکنا۔

آہ یا غوثاہ یا غیثاہ یا امدادکن   یاحیوٰۃ الجود یا روح المنا امدادکن

حلِ مفردات آہ: ہائے، افسوس☆غوث: فریادرس، فریاد☆ غیث: باران، مینہ☆ حیات: زندگی☆ جود: بخشش، سخاوت☆ روح: جان، بولتا، رحمت، قرآن نام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اور حضرت جبرئیل علیہ السلام کا☆ المنی منیۃ کی جمع، امید: مقصد، آرزو۔

ترجمہ: آہ اے فریاد کو پہونچنے والے اے بخشش کے ابر باراں آیئے امداد فرمایئے اے سخاوت کو زندگی دینے والے، اے امیدوں کی جان امداد فرمایئے۔

یا ولی الاولیا ابن نبی الانبیا   اے کہ پایت بر رقاب اولیا امداد کن

حلِ مفردات ولی: دوست، مددگار، متصرف، خداوند، نزدیک، جمع اولیا☆ رقاب: رقبہ کی جمع بمعنی گردن اور بمعنی غلامان و کنیزان کے بھی۔

ترجمہ: اے ولیوں کے ولی و متصرف اے نبی الانبیا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیٹے اے وہ ذات کہ تمام اولیا کی گردنوں پر آپ کا باکرامت قدم پاک ہے امداد فرمایئے۔

دست بخش حضرت حماد زیب دست خود   از تو دستے خواہد ایں بے دست و پا امداد کن

حلِ مفردات دست: ہاتھ، فائدہ، غلبہ، مسند، قوت، قدرت، طاقت بے دست و

پا☆ سراسیمہ: پریشان۔

ترجمہ: اپنے دست مقدس کی خوبی سے حضرت حماد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان کی قبر میں) ہاتھ بخشنے والے آپ سے یہ پریشاں حال مدد چاہتا ہے امداد فرمائیے۔

مجمع ہردو طریق و مرجع ہر دو فریق — فاصلان و واصلاں را مقتدا امداد کن

حلِ مفردات مجمع: مجلس، جمع ہونیکی جگہ☆ مرجع: جائے رجوع، بازگشت کرنے کی جگہ☆ طریق: مارکھایا ہوا، چوٹ کھایا ہوا، راستہ، شرمندہ☆ فریق: وہ گروہ جو کسی قوم سے جدا ہوکر دوسرے موضع میں جائے، بڑا گروہ☆ فاصلان: فاصل کی جمع جدا کرنے والا☆ واصلان: واصل کی جمع ملنے والا، ملاقات کرنے والا، ملا ہوا☆ مقتدا: وہ شخص جس کی اورلوگ پیروی کریں، پیشوا، بمعنی سردار۔

ترجمہ: دونوں راستوں کے ملنے کی جگہ شریعت وطریقت دونوں گروہوں کے لوٹنے کی جگہ جدا کرنے والوں اور ملنے والوں یعنی عوام وخواص کے پیشوا امداد فرمائیے۔

واشیاں بر بندہ از ہر سو ہجوم آوردہ اند — یاعز وماً قاتلاً عند الوغا امداد کن

حلِ مفردات وایشاں: واشی کی جمع دروغ گو، جھوٹا، چغلخور☆ عزوم: سخت عزم والے☆ الوغا: جنگ، لڑائی شور، غوغا☆ ہجوم: غلبہ، اژدھام، انبوہ کرنا، غلبہ کرنا۔

ترجمہ: سرکار چغلخور جھوٹے آپ کے بندہ پر ہر طرف سے غلبہ کرنا چاہتے ہیں اے سخت ارادے والے جنگ کے وقت سخت قتال والے امداد فرمائیے۔

بہر" لا خوف علیہم "نجنا ممانخاف — بہر" لا ہم یحزنون" غمہا زدا امداد کن

حلِ مفردات خوف: ڈرنا، ڈر☆ حزن: غم، اندوہ، رنج☆ زُدا: صاف کرنے والا، پاک کرنے والا اور امر بھی بمعنی پاک کر۔

ترجمہ: سرکار ''لا خوف علیہم '' کا واسطہ ہمیں اس ڈر سے نجات دیجئے جس سے ہمیں ڈر ہے اور ''و لا ھم یحزنون '' کے واسطے غموں کو دور کر کے امداد فرمائیے۔

اے بامصار کرم دو قرن پیشیں دو حرم　　تو بملک اولیا چوں ایلیا امداد کن

حلِ مفردات　امصار: مصر کی جمع بمعنی شہر☆ قرن: حیوان کی شاخ یعنی سینگ، گیسو، سو برس کی مدت، خواہ اسی برس کی خواہ بیس برس کی اور اسی برس کی مدت پر اکثروں کا اتفاق ہے۔لغات کشوری ☆ پیشیں: اگلا☆ حرم: احاطہ جو گرداگرد کعبہ کے ہے☆ دو حرم: حرمین شریفین (مکہ مدینہ) مُلک: بادشاہ ہونا، بادشاہی ایک دیس کسی بادشاہ کے قبضے میں ہو☆ ایلیا: سریانی میں بمعنی صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یعنی بڑا راست گو آدمی اور ایک شہر کا نام بیت المقدس کا نام☆ حضرت خضر علیہ السلام کا نام حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب

ترجمہ: اے وہ ذات جو کرم والے شہروں (حرمین طیبین) میں دو صدی پہلے سے ملک اولیا میں ایسے ہی ہے جیسے ایلیا یعنی حضرت علی کرم اللہ وجہ الکریم سلطان الاولیاء ہیں امداد فرمائیے

عزنا یا حرزنا یا کنزنا یا فوزنا　　لیثنا یا غیثنا یا غوثنا امداد کن

حلِ مفردات　عز: عزت، ارجمندی☆ حرز: چوپایہ کا تنگ کس کر باندھنا ،استواری، ہوشیاری، کام کی آگاہی، انجام بینی☆ کنز: گنج کا معرّب خزانہ☆ فوز: خلاص ہونا، رہائی پانا، رہائی، مطلب کو بخوبی پہونچنا☆ لیث: شیر☆ غیث: باران، مینہ☆ غوث :فریادرس۔

ترجمہ: اے میری ارجمندی میرے انجام کی خبر گیری والے اے میرے خزانے میری ظفریابی اے میرے شیر اے ابر کرم اے میرے فریادرس امداد فرمائیے۔

شاہ دیں عمر سنن ماہ زمیں مہر زمن　　گاہ کیں بہر فتن برق فنا امداد کن

حلِ مفردات　عمر: زندگی، مہر سورج☆ ماہ: چاند☆ زمن: زمانہ، وقت مصیبت ☆ گاہ: وقت، جگہ، خیمہ، تخت بادشاہی، جوئے کا داؤ☆ کین: کینہ غالبًا یہاں کہ ایں ہے فتن: فتنہ کی جمع شور، غوغا، آشوب، گناہ☆ برق: بجلی، چمک☆ فنا: نیست ہونا، مرنا، ہلاک ہونا۔

ترجمہ؛اے دین کے بادشاہ سنتوں کی زندگی زمین کے چاند زمانوں کے سورج کس وقت ان فتنوں کے واسطے فنا کی بجلی گرے گی امداد فرمایئے۔

طیب الاخلاق وحق مشتاق وواصل بے فراق نیر الاشراق و لماع السنا امداد کن

طیب: حلال، پاک، لذیذ، مزیدار☆ مشتاق: جسکو کسی کا اشتیاق ہو☆ واصل : ملنے والا☆ فراق: جدائی ☆نیّر : مبالغہ بہت روشنی دینے والا، بڑا روشن ستارہ☆ الاشراق: روشنی دینا، روشن ہونا، چمکنا☆ لماع: لامع کا اسم مبالغہ بہت چمکنے والا☆ سنا: روشنی

ترجمہ: اے پاکیزہ اخلاق والے حق تعالیٰ آپکا مشتاق بغیر فرقت کے وصال والے روشنیوں میں سب سے زیادہ روشنی دینے والے ہر چمک سے زیادہ چمکنے والے امداد فرمایئے۔

مہرباں تر برمن ازمن آگہ تر زمن چند گویم سیدا جود الندی امداد کن

حلِ مفردات چند: عدد غیر معلوم، تین سے نو تک، یہ لفظ کبھی استفہام کے واسطے آتا ہے اور کبھی خبر دینے کے واسطے اور کبھی بمعنی چند مدت کے آتا ہے☆ جود: بخشش، سخاوت ☆ الندی: تری، نمی، بخشش، اوس☆ سید: پیشوا۔

ترجمہ: مجھ پر مجھ سے زیادہ مہرباں اور مجھ سے زیادہ آگاہی رکھنے والے کب سے عرض گزار ہوں اے پیشوا بخشش فرمانے والے امداد فرمایئے۔

تسلیۂ خاطر بذکر عاطر بقیہ اکابر تا جناب سحاب برکات ماطر قدس القادر اسرار ہم الا طاہر

حلِ مفردات تسلیہ: تسلی پانا☆ خاطر: جو چیز دل میں گزرے، دل، ذکر، زبان سے یاد کرنا، دل میں یاد کرنا☆ عاطر: خوشبودار☆ بقیہ: بچا ہوا، بچت☆ اکابر: اکبر کی جمع بہت بڑے☆ جناب: درگاہ، آستانہ، چوکھٹ، گھر کے گردا گرد، بغل☆ سحاب: ابر، بادل☆ برکات: برکت کی جمع زیادتی، نیک بختی، افزائش☆ ماطر: برسنے والا☆ الا طاہر: اطہار کی جمع بڑا پاک بہت پاک۔

ترجمہ: بقیہ: اکابر کے خوشبودار ذکر جمیل سے دل کی تسلی برکتیں برسانے والے سحاب کرم کی بارگاہوں تک قادر مطلق بہت پاک لوگون کے اسرار کو مقدس فرمائے۔

یا ابن ھذا المرتجیٰ یا عبد رزاق الوریٰ تا کہ باشد رزق ما عشق شما امداد کن

حلِ مفردات المرتجیٰ: امید رکھا گیا ☆ الوریٰ: دنیا، مخلوقات، جن و انسان وغیرہ ☆ عشق: کسی شی کو نہایت درست رکھنا، محبت شیفتگی ☆ رزق: بڑا رزق دینے والا مراد خدائے تعالیٰ۔

ترجمہ: اے اس امید بندھے ہوئے کے فرزند اے مخلوق کو رزق دینے والے کے بندے (شیخ عبدالرزاق) آپ کا عشق ہماری کب روزی (حصہ ونصیب) ہوگی امداد فرمایئے۔

یا ابا صالح صلاح دین و اصلاح قلوب فاسدم گلزار و درجوش ہوا امداد کن

حلِ مفردات صلاح: نیکی، ضد فساد ☆ اصلاح: درست کرنا ☆ فاسد: بگڑا ہوا ☆ بد: خراب، تباہ ☆ گلزار: باغ ☆ جوش: ابال ☆ شوزش: دل کی حرارت تیزی، زیادتی ☆ ہوا: آرزو، اشتیاق، خواہش، دل کی۔

ترجمہ: اے شیخ ابوصالح دین کی نیکی دلوں کو درست کرنے والے میرا باغ امید تباہی و بربادی اور ہوا وخواہش کے جوش میں ہے امداد فرمایئے۔

جان نصری یا محی الدین فانصر وانتصر اے علی اے شہر یار مرتضٰی امداد کن

حلِ مفردات فانصر: مدد کیجئے ☆ وانتصر: مدد کرنے میں غالب رہیئے ☆ شہر یار: بادشاہ بزرگ، عادل ☆ مرتضٰی: پسندیدہ ☆ لقب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا۔

ترجمہ: شیخ نصری کی جان اے شیخ محی الدین (دین کو زندکرنے والے) مدد کیجئے اور مدد میں غالب رہیئے اے شیخ علی اور مولیٰ علی کے عادل بیٹے امداد فرمایئے۔

سید موسیٰ کلیم طور عرفاں المدد اے حسن اے تاجدار مجتبٰے امداد کن

حلِ مفردات کلیم: سخن گو، ہم سخن، بات کرنیوالا ☆ مجروح: زخمی لقب حضرت موسیٰ علیہ السلام کا۔ ☆ طور: مطلق پہاڑ اور نام اس پہاڑ کا جس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تجلی

ہوئی یہ پہاڑ ملک شام میں ہے☆ تاجدار: بادشاہ☆ مجتبیٰ: برگزیدہ

ترجمہ: اے شیخ سید موسیٰ طور عرفان کے کلیم (سخن گو) امداد فرمایئے اے شیخ حسن اے برگزیدہ بادشاہ امداد فرمایئے

مشتٰی جوہر زجیلاں سید احمد الاماں　　　بے بہا گوہر بہاؤالدیں بہا امداد کن

حلِ مفردات مشتٰی: برگزیدہ، مقبول☆ بے بہا: بیش قیمت، انمول، بے اندازہ، قیمت والی چیز☆ نایاب: عجیب وغریب☆ بہا: مول، دام: قیمت☆ بہاء: روشن، رونق، زیبائی☆ الامان: پناہ، بے خوفی۔

ترجمہ: شاہ جیلاں کے مقبول و پسندیدہ گوہر سید احمد پناہ میں لیجئے اے بیش قیمت گوہر دین کی روشنی اور قیمت (شیخ بہاءالدین) امداد فرمایئے۔

بندہ را نمرود نفس انداخت درنار ہوا　　　یا براہیم ابر آتش گل کنا امداد کن

حلِ مفردات نمرود: ایک کافر بادشاہ کا نام جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ میں گزرا☆ نار و آتش آگ☆ ہوا: آرزو: اشتیاق، خواہش☆ ابر: بادل☆ گل کنا: گل کردن سے چراغ کو روشن کرنا اور بجھا دینا بھی آیا ہے۔ ظاہر کرنا، ظاہر ہونا۔

ترجمہ: بندہ کو سرکش نفس نے خواہش کی آگ میں ڈال دیا ہے اے شیخ ابراہیم آگ کے بادل کو بجھا کر امداد فرمایئے۔

اے محمد اے بھکاری اے گدائے مصطفیٰ　　　ما گدایان درت اے با سخا امداد کن

ترجمہ: اے شیخ اے شاہ بھکاری اے مصطفیٰ جان رحمت ﷺ کے بھکاری ہم آپ کے در کے بھکاری ہیں اے سخاوت والے امداد فرمایئے۔

النجا اے زندۂ جاوید اے قاضی جیا　　　اے جمال اولیا یوسف لقا امداد کن

حلِ مفردات النجا: رہائی دینا، چھڑانا☆ جاوید: ہمیشہ، دائم، برقرار۔

ترجمہ: اے شیخ قاضی جیا ہمیشہ زندہ رہنے والے غم سے چھڑائیے اے شیخ جمال الاولیاء یوسف علیہ السلام کی یاد تازہ کرنے والے امداد فرمائیے۔

یا محمد یا علم واخر ز دست غفلتم　　اے کہ ہر موئے تو در ذکر خدا امداد کن

حلِ مفردات واخر۔ پچھلا، آخر۔

ترجمہ: اے شیخ محمد اے دین کی علامت میں غفلت کے سبب سے پیچھے رہ گیا اے وہ ذات کہ آپکا بال بال ذکر الٰہی میں مشغول ہے امداد فرمائیے۔

اے بنامت شیرۂ جاں شد نبات کالپی　　احمدا نوشیں لبا شیریں ادا امداد کن

حلِ مفردات شیرہ: عرق، نئی شراب، قوام، چاشنی، راب ☆ نبات، گھاس، ہر قسم کا سبزہ درخت ☆ قند: مٹھائی، مصری ☆ نوشیں: میٹھا، شیریں ☆ لب: ہونٹ، طرف، کنارہ ☆ ادا: پورا کرنا، انداز، ناز۔

ترجمہ: اے وہ ذات کہ آپکے نام کی برکت سے کالپی شریف کا سبزہ شیرۂ جان ہو گیا اے شیخ احمد اے شیریں لب والے خوش انداز والے امداد فرمائیے۔

شاہ فضل اللہ یا ذو الفضل یا فضل الہ　　چشم در فضل تو بست ایں بے نوا امداد کن

ترجمہ: اے شاہ فضل اللہ اے فضل و کرم والے اے خدا کے فضل عظیم یہ بینوا آپ کے فضل سے امید باندھے ہوئے ہے امداد فرمائیے۔

سلسلہ سخن تا شاخ معلائی برکاتی رسیدن و بر در آقایان خود برسم گدائی علی اللہی کشیدن

حلِ مفردات شاخ: ٹہنی، ڈالی، سینگ ☆ رسم: قاعدہ قانون دنیا کی

ریت، وظیفہ☆ گدائی: بھیک مانگنا۔ معلائی: بلند، برتر، بلندی۔

ترجمہ: سلسلۂ کلام کا عالی برکاتی شاخ تک پہونچنا اور اپنے آقاؤں کی دہلیز پر گداگری کی ریت کے طریقے پر اللہ کی ضرب لگانا

شاہ برکات اے ابوالبرکات اے سلطان جود بارک اللہ اے مبارک بادشاہ امداد کن

حلِ مفردات سلطان: بادشاہ، والی، قدرت، قہر، غلبہ☆ جود: بخشش☆ بارک اللہ: اللہ تجھے برکت دے، تعریف اور تعجب کے موقع پر استعمال کرتے ہیں۔

ترجمہ: اے شاہ برکات اے ابوالبرکات اے بخشش کے بادشاہ، اے مبارک بادشاہ اللہ آپ کو برکت دے امداد فرمائیے۔

عشقی اے مقتول عشق اے خون بہایت عین ذات اے زجاں بگزشتہ جاناں واصلا امداد کن

حلِ مفردات مقتول عشق: قتیل عشق☆ خوں بہا: خون کی قیمت یعنی وہ روپیہ جو مقتول کے خون کے عوض وارثوں کو دیا جائے عربی میں اس کو دیت کہتے ہیں☆ جاناں: محبوب، محبوبہ، جان معشوق، پیارا۔

ترجمہ: اے شاہ عشقی اے قتیل عشق اے وہ ذات کہ آپکی دیت عین ذات ہے اے وہ ذات جس نے محبوب کی خاطر جان دیدی اے پیارے وصال محبوب والے امداد فرمائیے۔

بے خودا وبا خدا آل محمد مصطفےٰ سیدا حق واجدا یا مقتدا امداد کن

حلِ مفردات بے خود: بے ہوش، مدہوش، سرشار، از خود رفتہ☆ واجد: پانے والا☆ مقتدا: پیشوا۔

ترجمہ: اے بے ہوش اور اے خدا والے آل محمد مصطفےٰ (محمد مصطفےٰ ﷺ کی اولاد) اے پیشوا اے حق کو پانے والے اے مقتدا امداد فرمائیے۔

اے حریم طیبۂ توحید راکوہ اُحد یا جبل یا حمزہ یا شیر خدا امداد کن

حلِ مفردات حریم: گھر کی چہار دیواری ☆ توحید: ایک ماننا، ایک جاننا ☆ اُحد: ایک پہاڑ ہے مدینہ شریف کے قریب۔

ترجمہ: اے توحید والے شہر کی شہر پناہ کیلئے اُحد پہاڑ اے استقامت کے پہاڑ اے سیدی حمزہ اے خدا کے شیر امداد فرمائیے۔

اے سراپا چشم گشتہ در شہود عین ہو　　زاں سبب کردند نامت عینیا امداد کن

حلِ مفردات سراپا، تمام وکمال، اول سے آخر تک، معشوق کے تمام اعضا کی تعریف خلعت ☆ شہود: حاضر ہونا، حاضر ہونے والے جمع شاہد کی بمعنی گواہ ☆ ہُو: خوف، نام ذات خدا کا۔

ترجمہ: اے وہ ذات جو سراپا جلوہ دیکھنے والی ہوگئی عین ذات الٰہی کے جلووں کے حضور اسی وجہ سے آپ کا نام عینی ہوا اے شاہ عینی امداد فرمائیے۔

یا ابو الفضل آل احمد حضرت اچھے میاں　　شاہ شمس الدیں ضیاء الاصفیا امداد کن

حلِ مفردات ضیاء: روشنی ☆ الاصفیاء: صفی کی جمع خالص برگزیدہ، دوست۔

ترجمہ: اے شاہ ابو الفضل آل احمد حضرت اچھے میاں اے شاہ شمس الدین اصفیاء کی ضیا اور روشنی امداد فرمائیے۔

وحی بر جدتو لا یاتل اولو الفضل آمدہ است　　بندۂ بے برگ را فضل و غنا امداد کن

حلِ مفردات وحی: خدا کا پیغام، میٹھی بات، سخن نرم ☆ بے برگ: بے سامان، محتاج ☆ فضل: افزونی، زیادتی، بخشش، غلبہ کرنا، کسی پر فضیلت دینا ☆ غنا: تو انگری، بے نیازی، دولتمندی ☆ لا یاتل اولو الفضل منکم و السعۃ الخ اور قسم نہ کھائیں وہ جو تم میں فضیلت والے اور گنجائش والے ہیں قرابت والوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو دینے کی اور چاہیۓ کہ معاف کریں اور درگزر کریں۔

ترجمہ: آپ کے جد کریم ﷺ پر وحی نازل ہوئی ہے کہ قسم نہ کھائیں وہ جو تم میں

فضیلت والے اور گنجائش والے ہیں (پورا ترجمہ) بے سہارا بندے کی بخشش اور دولت والے امداد فرمائیے۔

گو نہ ہجرت کردم از اثم وغی ارزم بقرب آخر ایں در رانیم مسکیں گدا امداد کن

حلِ مفردات ہجرت: فراق، جدائی، کنبہ سے جدا ہونا، وطن چھوڑنا ☆ اثم: گناہ، جرم جمع آثام ☆ وغا: جنگ، لڑائی، شور غوغا ☆ ارزم: جنگ و کارزار اور کبھی اس سے شان و شوکت بھی مراد ہوتی ہے بصورت مرکب ورنہ ارز معنی مول قیمت عزت قدر مرتبہ بزرگی ☆ رانیم: راندن مصدر سے ہانکنا، چلنا، چلانا سے رانی واحد کا صیغہ م۔ ضمیر مفعول کی ☆ در: اندر، میں، بیچ، دروازہ، پھاٹک ☆ آخر: پچھلا، ضد، اول۔

ترجمہ: اگرچہ جرم و برائی سے میں دور نہیں ہوا (پھر بھی) مجھے قرب کی عزت سے نوازیئے آخر مجھ مسکین گدا کو اس در پر چلا کر امداد فرمائیے

اے کہ شمسی و کرامت ہائے تو مثل نجوم اے عجب ہم مہر وہم انجم نما امداد کن

حلِ مفردات عجب: اچنبھا، تعجب ☆ ہم: نیز، بھی ☆ مثل: مانند، مطابق برابر۔

ترجمہ: اے میرے شمس مارہرہ آپکی کرامتیں ستاروں کی طرح (ان گنت ہیں) واہ رے تعجب کہ سورج کی طرح بھی اور ستاروں کی طرح بھی امداد فرمائیے۔

من سرت کردم دمے دیگر زشرق خرق تاب آفتابا در شب داجم بیا امداد کن

حلِ مفردات سر: فکر، خیال، خواہش، ارادہ ☆ دم: سانس، بات، وقت، پل، منٹ، لحظہ، روح جان ذات وغیرہ ☆ دیگر: اور، دوسرا ☆ شرق: آفتاب، روشن، روشن ہونا، آفتاب نکلنے کی جگہ، سوراخ سے نکلنے والی روشنی ☆ خرق: پھاڑنا ☆ تاب طاقت، رونق، روشنی، گرمی اور صیغۂ امر بمعنی دوڑ لپیٹ روشن کر۔ داج: تاریکی، گھٹاٹوپ اندھیرا۔

ترجمہ: ابھی مجھے تیرا خیال آیا ادھر مشرق سے پھاڑتا ہوا سورج، چمک اٹھا اے آفتاب! ہماری گھٹاٹوپ تاریک رات میں آکر امداد فرمائیے۔

تاجدار حضرت مارہرہ یا آل رسول اے خدا خواہ وجدا از ماعدا امداد کن

حلِ مفردات تاجدار: بادشاہ ☆ خواہ: چاہنے والا، حرف تردید ☆ جدا: الگ۔

ترجمہ: اے آل رسول! مارہرہ کے بادشاہ! اے خدائے تعالیٰ کے طالب! ماسوی اللہ الگ رہنے والے! امداد فرمایئے۔

اے شہ والا عمیم آلا عظیم المرتبۃ اے پئے الا ذبیح تیغ لا امداد کن

حلِ مفردات والا: بزرگ، بلند مرتبہ ☆ عمیم: عام، شامل، سبکو گھیر لینے والا ☆ آلا: الی کی جمع بمعنی نعمت، عظیم بزرگ، بڑا ☆ پئے: لئے، واسطے۔

ترجمہ: اے بلند رتبہ بادشاہ عام نعمتوں والے بڑے رتبہ والے اے ''**لاالہ**'' کی تیغ سے ''**الا اللہ**'' کے واسطے ذبح ہونے والے امداد فرمایئے۔

نائل جود از نمے زاں یم مرا سیراب ساز نو گل جود از شمے جانم فزا امداد کن

حلِ مفردات نائل: پہونچنے والا پانے والا ☆ نَم: تری ☆ یم: دریا جمع یموم ☆ نو: نیا، تازہ ☆ شم: سونگھنا

ترجمہ: اے بخشش کو پانے والے اسی دریا کی تری سے مجھے سیراب فرما دیجئے اے بخشش کے تازہ پھول ایک بار سونگھا کر میری جان کو بڑھا کر امداد فرمایئے

اے عجب غیبے ترا مشہود از غیب شہود دیدہ از خود بستی و دیدی خدا امداد کن

حلِ مفردات عجب: اچنبھا، تعجب ☆ غیب: پوشیدگی، ناپید ہونا، پشت زمین شک، گمان، اوجھل ☆ مشہود: حاضر کیا گیا، موجود

ترجمہ: اے وہ ذات کس قدر حیرت انگیز اور تعجب خیز بات ہے کہ شہود و حضور کا غیب تیرے لئے موجود ہے اپنی آنکھوں کو بند کرتے ہو اور خدا کا دیدار کرتے ہو میری امداد فرمایئے۔

خلاصۂ فکر و عرض خاص

حلِ مفردات خلاصہ: اصل، پاک، صاف ☆ فکر، سوچ اندیشہ ☆ عرض: کسی چیز کا کسی شخص پر ظاہر کرنا، چوڑان، اسباب، گھر، ملامت، دیوانگی ☆ خاص: مخصوص، بچہ دانی۔

ترجمہ: فکر اور مخصوص عرض کا حاصل و نچوڑ۔

بندہ ام و الامر امرك آنچہ دانی کن بمن　　من نمی گویم مرا بگزار یا امداد کن

حلِ مفردات امر: حکم ☆ کام: بات جمع اوامر۔

ترجمہ: میں غلام ہوں اور (آقا) حکم آپ کا حکم ہے جو کچھ آپ مناسب جانیں میرے حق میں فرمائیں میں کچھ نہیں کہنا چاہتا کہ مجھے چھوڑیں یا امداد فرمائیں۔

خانہ زادان کریماں گر بشدت می زیند　　ایں من و اینک سرم ور نے مرا امداد کن

حلِ مفردات خانہ زادان: خانہ زاد کی جمع غلام، بچہ، گھر کا پلا ہوا ☆ شدت: سختی ☆ زیستن: مصدر جینا سے مضارع جمع مذکر ☆ زیند: اینک: یہ کہ، اب۔

حلِ مفردات ترجمہ: کریموں کے گھر کے پروردہ سختی میں زندگی گزاریں تو میں حاضر ہوں اور یہ میرا سر ہے (جو چاہے کریں) ورنہ میری امداد فرمایئے۔

دست من بگرفتی و برتست پاسش بعد ازیں　　یا تو دانی یا ہماں دست تو یا امدا

حلِ مفردات پاس: پہر، محافظت پہرا، لحاظ ☆ ہماں: اصل اس کی ہم آن ہے یعنی وہ چیز ☆

ترجمہ: آپ نے اپنے دست حق پرست میں میرا ہاتھ لے لیا اب اس کی حفاظت آپ کے ذمۂ کرم پر ہے یا تو آپ جانیں یا آپ کا وہی دست کرم آ کر امداد فرمایئے۔

گر بدوزخ میروم آخر ہمی گویند خلق　　　کاں رسولی میرود غیرت برا امداد کن

حلِ مفردات غیرت: حمیت، لحاظ، شرم، حیا، حسد☆ بَر: پھل، جسم، حافظہ، فراخی، تمام، طرف، سب جانب۔

ترجمہ: اگر میں دوزخ میں جاؤں تو ساری خلقت یہی کہے گی کہ وہ آل رسول جارہاہے اے سراپا غیرت امداد فرمائیے۔

عار باشد برشبان دہ اگر ضائع شود　　　یک رسن در دشت یا حامی الحمیٰ امداد کن

حلِ مفردات عار: شرم، عیب، ☆ شبان: چرواہا، گڈریا☆ دہ: گاؤں، ضائع، کھویا ہوا، بے فائدہ، برباد ہوا، کھویا گیا☆ رسن: رسی☆ دشت: صحرا، بیابان☆ حامی: حمایت کرنے والا، نگاہ رکھنے والا☆ الحمی: سبزہ زار، چراگاہ۔

ترجمہ: اگر صحرا میں ایک رسی بھی غائب ہوگئی تو گاؤں کے چرواہے کیلئے عیب کی بات ہوگی اے چراگاہ کے محافظ! امداد فرمائیے۔

مسک الختام و فذلکۃ المرام ورجوع الکلام الی الملک المنعام جل وعلا

حلِ مفردات مسک: مشک، کستوری☆ الختام: چپڑا یا موم یا کوئی چیز جس پر مہر لگائیں یا لاکھ جس کو کسی چیز پر لگا کر مہر کریں☆ فذلکہ: نتیجہ، حاصل، باقی، عافیت☆ المرام: مطلب، مراد، مقصد☆ رجوع: پھیرنا، لوٹنا☆ ملک: بادشاہ۔ جمع ملوک☆ منعام: بہت بخشش کرنے والا، بہت نعمت دینے والا۔

ترجمہ: چپڑی ہوئی کستوری اور مراد کا حاصل اور کلام کا پھیرنا بہت نعمت دینے والے بادشاہ جل وعلا کی طرف

یا الٰہی ذیل ایں شیراں گرفتم بندہ را　　　از سگانِ شاں شمار دائما امداد کن

حلِ مفردات ذیل: دامن☆ شاں: وہ لوگ☆ دائم: ہمیشہ۔

ترجمہ: اے الٰہی! مجھ بندے نے ان شیروں کا دامن تھاما ہے (تو) ہمیشہ ان کے

کتوں میں شمار فرما کر امداد فرما

بے وسائل آمدن سوئے تو منظور تو نیست　　زاں بہر محبوب تو گوید رضا امداد کن

حلِ مفردات وسائل: وسیلہ کی جمع، ذریعہ، واسطے☆ منظور دیکھا ہوا، پسند کیا ہوا۔

ترجمہ: بغیر وسیلوں کے تیری بارگاہ میں آنا تجھے منظور نہیں ہے اسی وجہ سے تیرے محبوب کے واسطے سے رضا عرض گزار ہے کہ امداد فرما۔

مظہر عون اند و اینجا مغز حرفی بیش نیست　　یعنی اے رب نبی و اولیا امداد کن

حلِ مفردات مظہر: ظاہر ہونے کی جگہ☆ عون: یار، مددگار☆ مغز: گودا، مینگ، گری، دماغ، بھیجا☆ بیش: بہت، زیادہ☆ حرف: سخن، کنارہ، طرف، خالص۔

ترجمہ: اے مولیٰ علی! یہ حضرات تیری مدد کے مظہر ہیں اور یہاں باقی ہے زیادہ نہیں ہے یعنی اے نبی پاک اور اولیا کے رب! امداد فرمائے۔

نیست عون از غیر تو بل غیر تو خود ہیچ نیست　　یا الٰہ الحق الیک المنتھیٰ امداد کن

حلِ مفردات الٰہ: خدائے تعالیٰ☆ المنتھیٰ: جائے انتہا، اخیر ہر چیز کا۔

ترجمہ: اے اللہ عزوجل تیرے علاوہ کوئی مدد ہی نہیں بلکہ تیرے سوا کوئی خود کچھ بھی نہیں اے الٰہ الحق تیری ہی طرف انتہا ہے امداد فرما۔

در منقبت حضرت مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ

حلِ مفردات منقبت: ہنر، تعریف کرنا☆ اصطلاح میں تعریف اور ثنائے اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب کبار رضی اللہ تعالیٰ عنہم

السلام اے احمدت صہر و برادر آمدہ　　حمزہ سردارِ شہیداں عم اکبر آمدہ

حلِ مفردات صہر: سسر، داماد، عزیز، قریب چاہے اپنے شوہر کا ہو چاہے زوجہ کا اور بہن کا شوہر یعنی بہنوئی جمع اصہار بمعنی اہل خانہ زن و اہل خانہ مرد

ترجمہ: آپ پر سلام ہو اے وہ ذات کہ احمد مصطفےٰ ﷺ آپ کے خسر و چچازاد ہیں حضرت حمزہ شہیدوں کے سردار بڑے چچا ہیں۔

جعفرے کو می پرد صبح و مسا باقدسیاں باتو ہم مسکن بہ بطن پاک مادر آمدہ

حلِ مفردات کو: اصل کہ او ہے ☆ قدسیاں: فرشتے، نیک بندے اولیاء اللہ قدس کی جمع ہے ☆ مسکن: رہنے کی جگہ، گھر ☆

ترجمہ: وہ حضرت جعفر طیار جو صبح و شام فرشتوں کے ساتھ پرواز فرماتے ہیں ماں کے پاک بطن میں آپ کے ساتھ رہے ہیں۔

بنت احمد رونق کاشانہ و بانوئے تو گوشت و خون تو بلجمش شیر و شکر آمدہ

حلِ مفردات رونق: چمک، زیبائش، ☆ کاشانہ: مکان ☆ بانو: امیر کی بیوی، بیگم، خاتون ☆ شیر و شکر: بہت زیادہ میل ملاپ، ایک قسم کا نفیس ریشم کپڑا۔

ترجمہ: بنت احمد ﷺ آپ کے کاشانہ کی زیبائش اور آپکی بیوی ہیں آپ کے گوشت و خون کا ان کے گوشت سے بہت زیادہ میل و ملاپ ہے۔

ہر دو ریحانِ نبی گلہائے تو زاں گل زمیں بہر گل چینت زمین باغ بر تر آمدہ

حلِ مفردات ریحان: خوشبودار گھاس، سبزہ، ہر خوشبودار گھاس، گلاب کے سوا ہر پھول ☆ گل چیں: جو پھول چنے، مالی مالن۔

ترجمہ: دونوں نبی پاک ﷺ کے ریحان آپ کے پھول جن سے زمین گلزار ہو گئی آپکے پھول چننے کیلئے باغ کی زمین برتر و بالا ہے۔

می چمیدی گلبنا در باغ اسلام و ہنوز غنچہ ات نشگفت و نے نخلے دگر بر آمدہ

حلِ مفردات چمیدی: مصدر چمیدن سے لچکنا، ناز سے چلنا☆ گلبن: گلاب کا درخت، سرخ گلاب☆ غنچہ: گل☆ نخل: پیڑ، پودا، درخت، خرما۔

ترجمہ: اے میرے گلاب تو باغ اسلام ناز و ادا سے چل رہا ہے اور ابھی تک میری طرح کوئی کلی نہیں کھلی اور نہ ہی کوئی دوسرا پودا نکلا ہے۔

نرم نرم از بزم دامن چیدہ رفتہ بادِ تند   یا علی چوں بر زبان شمع مضطر آمدہ

حلِ مفردات نرم نرم: آہستہ آہستہ☆ بزم: سبھا، جشن، شراب کی مجلس۔ چیدہ: کنارہ کرتے، علحدہ ہوتے☆ بادتند: تیز ہوا، آندھی، طوفان، باد☆ مضطر: بے اختیار بے چارہ، نقصان پہونچا ہوا۔

ترجمہ: آہستہ آہستہ محفل سے کنارہ کاٹتے ہوئے طوفان نکل لیتا ہے جب بے چاری شمع کی زبان پر "یا علی" کی صدا آتی ہے۔

ماہ تاباں گو متاب و مہر رخشاں گو مرخش   باختر تا خاور اسمت نور گستر آمدہ

حلِ مفردات ماہ: مہینہ، چاند☆ رخشاں: چمکتا ہوا، روشن، رخشیدن مصدر چمکنا سے☆ مرخش: مت چمک ایسے ہی متاب مت چمک دونوں فعل نہیں ہیں☆ باختر: ملک خراسان اور نواحی قندھار اور بمعنی آفتاب و ماہ اور پورب☆ خاور: مشرق اور کبھی بمعنی مغرب کے بھی آتا ہے☆ نور: روشنی☆ گستر: پھیلانے والا۔

ترجمہ: چمکتے چاند سے کہو نہ چمکے روشن سورج سے کہو کہ چمکنا بند کرے کیونکہ مشرق سے لے کر مغرب تک نور پھیلانے والا آ گیا ہے۔

حل مشکل کن بروئے من در رحمت کشا   اے بنام تو مسلم فتح خیبر آمدہ

حلِ مفردات حل: سلجھاؤ، آسانی، میٹھا تیل، اتر جانا☆ مشکل: کٹھن، دشوار☆ رحمت بخشش، مہربانی☆ مسلم: تسلیم کیا گیا، مانا گیا، یقین کیا گیا۔

ترجمہ: میری مشکل آسان کیجئے مجھ پر بخشش کے دروازے کھول دیجئے اے وہ ذات

کہ آپ کا نام فاتح خیبر ہونا مسلم ہے۔

مرحبا اے قاتل مرحب امیر الاشجعین در ظلال ذو الفقارت شور محشر آمدہ

حلِ مفردات مرحبا: کلمۂ تعریف، شاباش، خوش آمدید، فراخ جگہ ☆ امیر: حاکم، سردار، بادشاہ ☆ الاشجعین: اشجع کی جمع دلیر، سانپ کی ایک قسم ☆ ظلال: ظل کی جمع بمعنی سایہ اورظلال بفتح ظاہر کا سیہ سایہ دار مقام۔

ترجمہ: شاباش اے مرحب کے قاتل بہادروں کے بادشاہ آپ کی ذوالفقار کے سایہ میں محشر کا شور اٹھ پڑا

سینہ ام را مشرقستاں کن بنور معرفت اے کہ نام سایہ ات خورشید خاور آمدہ

حلِ مفردات مشرقستان: مشرق سے سورج نکلنے کی جگہ پورب ☆ خورشید خاور: مشرق کا سورج۔

ترجمہ: میرے سینے کو معرفت کے نور سے سورج نکلنے کی جگہ یعنی روشن کر دیجئے کیونکہ مشرق کا سورج آپ کے سایہ کا نام ہے۔

کے رسید مولیٰ بمہر تابناکت نجم شام گو بنور صحبت او صبح انور آمدہ

حلِ مفردات کے: بڑا بادشاہ، کے جمع کیان ☆ مہر: سورج ☆ نجم: ستارہ اور وہ درخت جس کا تنا نہ ہو مثل درخت کدو وغیرہ ☆ شام: دن کا آخری حصہ، مشہور ملک شام کا کھانا ☆ صحبت: یاری، پاس رکھنا ☆ صبح: فجر، تڑکا۔

ترجمہ: اے آقا شام کا ستارہ آپ کے روشن سورج تک کب پہونچ سکتا ہے گو اسی کی صحبت سے روشن صبح کا ظہور رہا ہے۔

ناصبی را بغض تو سوئے جہنم رہ نمود رافضی از حب کاذب در سقر در آمدہ

حلِ مفردات ناصبی: جمع نواصب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مخالف

فرقہ ☆ رافضی: جو گروہ رفضہ سے ہو جمع روافض ☆ حب: محبت، دوستی ☆ کاذب: جھوٹا دروغ گو ☆ سقر: دوزخ، مکہ شریف میں ایک پہاڑ کا نام ہے۔

ترجمہ: ناصبی کو آپ کی دشمنی دوزخ میں لے گئی اور رافضی کی جھوٹی محبت نے اسے جہنم رسید کر دیا۔

من زحق میخواہم اے خورشید حق آں مہر تو کز ضیائش عالم ایماں منور آمدہ

حلِ مفردات مِہر: سورج، محبت ☆ ضیا: روشنی ☆

ترجمہ: اے خورشید حق تعالیٰ! میں خدائے تعالیٰ سے آپ کی وہ روشنی مانگتا ہوں جس کی روشنی نے عالم ایمان کو منور کر دیا۔

بہر استر چادرِ مہتاب و ایں زریں پرند ناپذیرائے گلیم بخت قنبر آمدہ

حلِ مفردات استر: خچر عربی و فارسی میں وہ کپڑا جو رضائی کے نیچے لگاتے ہیں ☆ زریں: سونے کا کام کیا ہوا ☆ پرند: اڑنے والی چڑیا سادہ کپڑا ☆ ریشمی: تلوار ☆ پروین جھمکہ ☆ پذیرائے: قبولیت، منظوری ☆ گلیم: کمبل، کمبلی بخت ☆ بھاگ: قسمت، نصیب ☆ قنبر نام حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام کا۔

ترجمہ: استر کے واسطے چادر مہتاب اور یہ سونے سے بنی ہوئی ریشمی چادر حضرت قنبر کے نصیب کے کمبل کو منظور نہیں ہے۔

تشنہ کامِ خود رضائے خستہ راہم جرعۂ شکر آں نعمت کہ نامت شاہ کوثر آمدہ

حلِ مفردات تشنہ کام: پیاسا، خستہ، تھکا ہوا، گھائل، عاشق، بیمار ☆ جرعہ: گھونٹ ☆ نعمت: آسائش، روزی، مال ☆ نیکی: بخشش

ترجمہ: اپنے گھائل پیاسے رضا کو بھی ایک گھونٹ عطا کر دیجئے اس نعمت کے شکرانہ میں کہ آپکا نام ''شاہ کوثر'' ہے۔

در منقبت حضرت اچھے میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ

حلِ مفردات منقبت: ہنر، تعریف، بڑائی، ثنا، جمع مناقب

اے بدورِ خود امامِ اہل ایقاں آمدہ جانِ انس و جان جان وجانِ جاناں آمدہ

حلِ مفردات دور گردش: زمانہ، چکر، گھیرا جمع ادوار☆ امام: پیشوا، ہادی نماز پڑھانے والا، بادشاہ، جمع ائمہ☆ ایقان: یقین ہونا☆ انس: آدمی، انسان یہ لفظ مفرد ہے جمع کے معنی میں☆ جان: روح، طاقت☆ جاناں: محبوب☆ جان جاں: جان جاناں: بہت عزیز، پیارا معشوق

ترجمہ: اے وہ ذات جو اپنے زمانے میں اہل یقین کیلئے پیشوا ہے انسان کی جان اور روح کی جان اور بہت عزیز ہیں۔

قامت تو سرو ناز جو ئبار معرفت روئے تو خورشید عالم تابِ ایماں

حلِ مفردات سرو ایک مشہور درخت کا نام ہے جو باغوں میں سیدھا اگا ہوا ہوتا ہے☆ جوئبار: جس جگہ سے پانی کی بہت سی نہریں ہوں☆ ناز: نیا اگا ہوا سرو: صنوبر کا درخت۔

ترجمہ: آپ کا نیا اگا ہوا قد سرو صنوبر کا درخت ہے جہاں سے معرفت کی نہریں بہتی ہیں اور آپکا چہرہ عالم ایمان کو منور کرنے والا خورشید ہے۔

موئے زلفِ عنبرینت قوتِ روحِ ہدیٰ رنگ رویت غازۂ دینِ مسلماں آمدہ

حلِ مفردات زلف عنبریں: خوشبودار بال☆ روح: جان، جوہر: دل☆ ھدیٰ: راستی، راہ راست☆ غازہ: گلگونہ☆ اپٹن، سرخی پوڈر، خوشبودار پوڈر

ترجمہ: آپکے خوشبودار بال ہدایت کی جان کی قوت ہیں آپکے چہرے کا رنگ مسلمانوں کے دین کی سرخی ہے۔

زنگ از دلہا زواید خاک بوسئ درت تابناک از جلوہ ات مِرآت احساں آمدہ

حلِ مفردات زنگ: گھنٹا☆ ناقوس: میل لوہے وغیرہ کا چاندنی، دھوپ، تیز، تند، پانی: شراب☆ زواید: زدودن مصدر مانجنا، صاف کرنا فعل مضارع ہے ☆مِرآت: آئینہ☆ احسان: بھلائی، نیکی کرنا۔

ترجمہ: اپنی چوکھٹ کی خاک بوسی سے دلوں کا میل صاف فرما دیجئے احسان کا آئینہ آپکے جلووں سے منور ہو چکا ہے۔

صد لطائف می کشاید یک نگاہ لطف تو دستِ فیضانت کلید باب عرفاں آمدہ

حلِ مفردات لطف: خوبی، مہربانی، تازگی، پاکیزگی، نگہبانی، حمایت جمع الطاف☆ لطائف لطیفہ کی جمع اچھی چیز، اچھی بات☆ فیضان: بڑا فائدہ، بڑی بخشش☆ کلید: تالی، کنجی☆ عرفان: پہچان☆ تمیز، علم☆

ترجمہ: آپ کی حمایت کی ایک نظر سیکڑوں لطائف کے دروازے کھولتی ہے آپکا بہت بخشش کرنے والا ہاتھ کلیدِ بابِ معرفت ہے۔

نامت آلِ احمد و احمد شفیع المذنبیں زاں دل از دست گنہ پیش تو نالاں آمدہ

حلِ مفردات المذنبین: گناہ گار لوگ☆ شفیع: شفارسی☆ نالاں: روتا ہوا رونے والا☆ دست: ہاتھ، فائدہ، نفع، نصرت، غلبہ، طاقت، روش۔

ترجمہ: آپ کا نام آل احمد ہے اور احمد ﷺ گناہ گاروں کی شفاعت فرمانے والے ہیں اسی وجہ سے دل گناہ کی روش چھوڑ کر آپکے سامنے روتا ہوا آیا ہے۔

پر صدا شد باغ قدس از نغمہائے وصف تو تا بہارِ جنت از گلزار جیلاں آمدہ

حلِ مفردات باغ: پیڑوں کا جھرمٹ، چمن، گلشن جمع باغات☆ قدس: پاک، پاکیزگی☆ نغمہ: سریلی آواز، راگ، جمع نغمات☆ وصف: تعریف، خوبی، صفت، بہار، فصل

،ربیع ،گلزار، چمن۔

ترجمہ: خدائی گلشن آپکی تعریف کے نغموں سے گونج اٹھا ہے، یہاں تک کہ جنت کی بہار جیلان کے گلزار سے آئی ہے۔

چوں گلِ آلِ محمد رنگ حمزہ بر فروخت بوئے آل احمد اندر باغ عرفاں آمدہ

حلِ مفردات رنگ: روپ، رنگت، طریقہ، قاعدہ، خوشی ☆ فروخت: بیچنا، بیچا ☆ بر: اوپر، پھل، سینہ ☆ آغوش: بغل، نزدیک۔

ترجمہ: جب آل محمد کا گل حضرت حمزہ کے روپ پر چڑھ گیا (ڈھل گیا) تو حضرت آل احمد کی خوشبو چمنِ معرفت میں بس گئی۔

گلبنِ نورستہ ات را سبزۂ چرخِ کہن فرش پا انداز بزم رفعت شاں آمدہ

حلِ مفردات گلبن: سرخ گلاب ☆ نورستہ: نیا اگا ہوا، سبزہ، ہریالی، سبزروئیدگی ☆ خط: رخسار ☆ چرخ: آسمان ☆ چرخی: ہر جگر کھانے والی چیز ☆ کہن: پرانا، قدیم، دیرینہ ☆ فرش بچھونا، بچھانے کی چیز ☆ پا انداز: دہلیز کا فرش وہ بچھونا جو آمد ورفت کی جگہ دروازے کے مقام پر بچھائیں ☆ رفعت: مرتبہ کی بلندی بلند قدر رہونا ☆ شاں: وہ، وہ لوگ

ترجمہ: آپ کے نئے اگے ہوئے سرخ گلاب کی خاطر قدیم آسمان کی ہریالی دہلیز کا فرش بن کر اس بلند رتبہ بزم میں آئی۔

تاکشیدم نالۂ یا آلِ احمد الغیاث بے سرو سا مانیم را طرفہ ساماں آمدہ

حلِ مفردات کشید: کشیدن مصدر کھینچنا سے صیغۂ واحد متکلم ہے ☆ نالہ: رونے کی آواز ☆ الغیاث فریاد، فریادرسی، فریادرس ☆ طرفہ: نئی عمدہ چیز، عجیب تحفہ مجازی معنی معشوق ☆ سامان: اسباب، تیاری کی چیزیں اندازہ قدر ☆

ترجمہ: کب تک نالہ وفریاد کروں کہ اے شاہ آل احمد فریادرسی کیجئے مجھ بے سروسامان کیلئے عجیب وغریب اسباب کا تحفہ آ گیا ہے۔

در پناہ سایۂ دامانت اے ابرِ کرم　　گرمی غم کشتہ با سوز احزاں آمدہ

حلِ مفردات پناہ: بچاؤ، بچنے کی جگہ، آڑ، سایہ، چھاؤں، پرچھائیں، دامن، آنچل ☆ گرمی: حدت، جوش محبت ☆ غم: رنج ☆ کشتہ: مارا ہوا، قتل کیا ہوا ☆ سوز: شوزش، جلن ☆ احزان: حزن کی جمع غم اندوہ رنج ☆

ترجمہ: اے ابر کرم تیرے دامان کرم کے سایہ کی آڑ میں غم کی مری ہوئی گرمی غم سے جلی ہوئی آئی۔

دل فگارے آبلہ پائے بشہر جودِ تو　　از بیابانِ بلا افتاں و خیزاں آمدہ

حلِ مفردات دل فگارے: ایک زخمی دل والا ایک غمگین، ایک محزون ☆ آبلہ پائے: پاؤں میں چھالوں والا ☆ بیابان: ریگستان، جنگل، ویرانہ، جہاں کوسوں تک پانی و درخت نہ ہوں ☆ افتاں وخیزاں: گرتے پڑتے، بدحواسی کی حالت میں بہت مشکل سے ☆ بلا: مصیبت، دکھ۔

ترجمہ: ایک غمگین آبلہ پاؤں والا آپ کے بخشش والے شہر میں مصیبت کے جنگل سے بڑی مشکل میں آیا ہے۔

تازہ فریادے برآورد اے مسیحا بردرت　　کہنہ رنجورے کہ از غم برلبش جاں آمدہ

حلِ مفردات تازہ: نیا، ☆ فریاد: غل مدد مانگنے کے واسطے دہائی دینا ☆ آورد: آوردن مصدر لانا سے مضارع ☆ مسیحا: لقب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا فارسی الف بڑھا ہوا ہے ☆ رنجور: روگی، بیمار، جان بلب: مرنے کے قریب

ترجمہ: اے مسیحا! تیرے در پر تازہ فریاد لے کر ایک پرانا بیمار حاضر ہوا ہے کہ غم کی وجہ سے اس کی جان لبوں پر ہے۔

زہر نوش جامِ غم در حسرت فیہ شفاء　　زانگبین رحمت یک جرعہ جویاں آمدہ

حلِ مفردات زہر: جس کو کھانے سے مرجائے☆ نوش: پینے والا، امرت، آب حیات، میٹھا، زندگی، تریاق، شہد☆ جام: پیالہ، گلاس ساغر، پیمانہ، آئینہ☆ حسرت: ارمان، افسوس☆ شفا: مرض کے بعد تندرستی☆ انگبین: شہد، امرت☆ جرعہ: گھونٹ☆ جویاں: ڈھونڈنے والا۔

ترجمہ: غم کے پیالہ کا زہر پینے والا اس ارمان میں کہ اس میں بیماری سے شفا ہے ایک گھونٹ آپ کی رحمت کے شہد کا متلاشی آیا ہے پلا دیجئے۔

بہر آں رنگیں ادا گلبرگ چند آل رسول برکش از دل خار آلامے کہ در جاں آمدہ

حلِ مفردات رنگیں ادا: طرح دار، خوش ادا☆ گلبرگ: گلاب کے پھول کی پنکھڑی اور کنایہ معشوق کے ہونٹ سے، چند عدد غیر معلوم۔ تین سے نو تک۔ یہ لفظ کبھی خبر دینے کے واسطے آتا ہے اور کبھی بمعنی چند مدت کے بھی آیا ہے۔ خار: کانٹا☆ آلام جمع الم بمعنی غم

ترجمہ: خوش ادا گلاب کی ان چند پنکھڑیوں کے واسطے اے شاہ آل رسول! غموں کے کانٹے میرے دل سے کھینچ لیجئے کہ جان تک اتر آئے ہیں۔

احمد نوری دریں ظلمات رنج و تشنگی رہنمائم سوئے تو اے آبِ حیواں آمدہ

حلِ مفردات ظلمات: ظلمت کی جمع تاریکیاں، رنج تکلیف، دکھ☆ تشنگی: پیاس☆ آب حیواں: آب حیات۔

ترجمہ: اے شاہ احمد نوری! اس تکلیف اور تشنگی کی تاریکیوں سے میری اپنی طرف رہبری فرما دیجئے اے آب حیات! میں حاضر ہوں۔

اے زلالِ چشمۂ کوثر لبِ سیراب تو بر درِ پاکت رضا باجان سوزاں آمدہ

حلِ مفردات زلال: صاف و شیریں پانی، سیراب جو پانی سے سیر اور آسودہ ہو☆ جو پیاسا نہ ہو☆ سوزاں: جلتا ہوا۔

ترجمہ: اے وہ ذات کہ آپ کے لبہائے پاک حوض کوثر کے شیریں پانی سے سیراب

ہیں آپ کی پاکیزہ چوکھٹ پر رضا سوختہ حال ہو کر حاضر ہے۔

بکارِ خویش حیرانم اغثنی یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

بکارِ خویش حیرانم اغثنی یا رسول اللہ   پریشانم، پریشانم، اغثنی یا رسول اللہ

حلِ مفردات کار: کام، کاج، پیشہ، ہنر، بولنے والا ☆ خویش، آپ، اپنا، سگا، قوم، قریب۔ ☆ حیران: بھوچکا، ہکا بکا ☆ اغثنی: صیغۂ امر حاضر معروف ن وقایہ ی متکلم مفعول بہ مصدر غوث واغاثۃ اعانت کرنا مدد کرنا ہے پریشان ☆ پراگندہ: مصیبت زدہ۔

ترجمہ: میں اپنے کام سے حیران و پریشان ہوں یا رسول اللہ میری مدد فرمائیے۔ میں پراگندہ، مصیبت زدہ ہوں یا رسول اللہ میری مدد فرمائیے۔

ندارم جز تو ملجائے ندانم جز تو ماوائے   توئی خود ساز و سامانم اغثنی یا رسول اللہ

حلِ مفردات ندارم: داشتن مصدر رکھنا سے منفی مضارع ☆ ملجأ: جائے پناہ، پناہ کی جگہ ☆ ندانم دانستن مصدر جاننا سے منفی مضارع ☆ ماویٰ: جائے بازگشت، جائے پناہ، اپنا گھر، پھر کر آنے کی جگہ ☆ ساز: مانند، موافقت: بنانے والا موافقت کرنے والا، سامان ☆ استعداد: توانا ☆ مکر نفع، سامان، اسباب، اندازہ، قدر۔

ترجمہ: آپ کے سوا کوئی پناہ کی جگہ نہیں رکھتا نہ ہی آپکے سوا کوئی جائے پناہ جانتا ہوں، آپ ہی میری پونجی اور اسباب ہیں یا رسول اللہ میری مدد فرمائیے

شہا بیکس نوازی کن طبیبا چارہ سازی کن   مریض دردِ عصیانم اغثنی یا رسول اللہ

حلِ مفردات بیکس؛ بے یار و مددگار، تنہا، کنگال، مسافر، یتیم، نوازی، مہربانی مرکبات میں بطور لاحقہ استعمال ہوتا ہے جیسے بندہ نوازی دراصل نواز مصدر فارسی نواختن کا صیغہ امر ہے جو اس اسم کے بعد آکر اسے اسم فاعل بنا دیتا ہے جیسے بندہ نواز، ☆ طبیب: معالج جمع اطباء ☆ چارہ سازی، علاج کرنا ☆ مریض: بیمار، روگی ☆ درد: دکھ ☆ عصیان: مصدر ہے اسکے اصلی معنی سخت ہونا اصطلاحی معنی گناہ اس لئے کہ گناہ کرنے سے آدمی سخت ہو جاتا ہے۔

ترجمہ: اے میرے بادشاہ بے یار و مددگار پر مہربانی فرمایئے اے علاج فرمانے والے علاج فرمایئے کیوں کہ میں گناہ کے دکھ کا بیمار ہوں یا رسول اللہ میری مدد فرمایئے۔

نرفتم راہ بینایاں فتادم درچہ عصیاں بیا اے حبلِ رحمانم اغثنی یا رسول اللہ

حلِ مفردات بینایاں: بینا کی جمع دیکھنے والا ☆ دانا: عقلمند، ہوشیار ☆ چہ: کلمۂ تعجب، کنواں ☆ عصیان: گناہ ☆ حبل: رسی رگ جمع حبول ☆ رحمٰن: رحمت سے مشتق ہے اس کا اطلاق ذات باری تعالیٰ کے سوا کسی پر جائز نہیں صفت مشبہ کا صیغہ ہے معنی بخشنے والا۔

ترجمہ: میں عقلمندوں کے راستے پر نہیں چلا اس لئے گناہ کی دلدل میں پھنس گیا اے رحمٰن عزوجل کی رسی آپ تشریف لایئے یا رسول اللہ! میری مدد فرمایئے۔

گنہ بر سر بلا بارد دلم درد ہوا دارد کہ داند جز تو درمانم اغثنی یا رسول اللہ

حلِ مفردات بلا: دکھ، مصیبت ☆ بارد: باریدن مصدر برسنا برسانا کا مضارع ہے ☆ درد: دکھ ☆ دارد، داشتن مصدر رکھنا کا مضارع ہے ☆ ہوا آرزو اشتیاق، خواہش دل کی ☆ کہ جو وہ یعنی چھوٹا، بے حیثیت، ایسا، کس لئے، کے واسطے، یکا یک، بلکہ، کون ☆ درمان: علاج، دوا، دارو، اور بمعنی چھوڑ دے اس صورت میں یہ امر ہے ☆

ترجمہ: گناہ سر پر مصیبت برسا رہے ہیں دل میں خواہش کا درد ہے آپ کے سوا میرے درد کا علاج کون جانتا ہے یا رسول اللہ میری مدد فرمایئے۔

اگر رانی و گر خوانی غلامم انت سلطانی دگر چیزے نمیدانم اغثنی یا رسول اللہ

حلِ مفردات رانی: راندن مصدر ہانکنا چلنا چلانا سے مضارع صیغہ واحد حاضر ہے خوانی خواندن مصدر پڑھنا بلانا سے مضارع صیغہ واحد حاضر ہے ☆ سلطان: والی، حجت، قدرت جمع سلاطین ☆ اگر: حرف شرط جو، جب، مبادا، بالفرض، ہر چند

ترجمہ: آپ مجھے بھگائیں یا بلائیں میں آپ کا غلام آپ میرے آقا اس کے علاوہ میں کچھ نہیں جانتا ہوں یا رسول اللہ میری مدد فرمایئے۔

بکہفِ رحمتم پرور زِ قطمیرم منہ کم تر سگ در گاہِ سلطانم اغثنی یا رسول اللہ

حلِ مفردات کہف: غار، پناہ ☆ قطمیر: کھجور کی گٹھلی کا نشان تھوڑی سی چیز، اصحاب کہف کے کتے کا نام ☆ درگاہ: دربار، کچہری مقبرہ ☆ منہ نہادن مصدر سے نہی ہے

ترجمہ: اے میرے آقا اپنی رحمت کی پناہ میں پرورش فرمایئے مجھے قطمیر (اصحاب کہف کے کتے) سے کمتر مرتبہ نہ دیجئے اپنے بادشاہ کے دربار کا کتا ہوں یارسول اللہ میری مدد فرمایئے۔

گنہ در جانم آتش زد قیامت شعلہ می خیزد مدد اے آبِ حیوانم اغثنی یا رسول اللہ

حلِ مفردات جان: روح، طاقت، جان ☆ آتش زد: آتش زدن سے معنی خراب کرنا ہے زد صیغۂ امر ہے مگر اسم سے ملنے کی وجہ سے فاعل کا معنی دے گا ☆ شعلہ روشنی لپٹ آگ کی ☆ خیزد: خزیدن مصدر اٹھنا کھڑا ہونا سے ہے ☆ آب حیوان: آب حیات ☆

ترجمہ: گناہوں نے میری جان میں آگ لگا رکھی ہے مصیبت کی قیامت شعلہ برسار ہی ہے اے میرے آب حیات مدد کو آیئے یارسول اللہ میری مدد فرمایئے۔

چو مرگم نخل جاں سوزد بہارم راخزاں سوزد نہ ریزد برگ ایمانم اغثنی یا رسول اللہ

حلِ مفردات مرگ: موت ☆ نخل: درخت، خرما، پیڑ پودا ☆ خزاں: پت جھڑ، گھسنے والا ☆ سوزد: سوختن: مصدر جلنا جلانا کا مضارع ریزد، ریختن مصدر بٹنا بٹانا، بکھیرنا، بکھرنا سے مضارع ہے نیز اس کے معنی ڈالنا گرانا بھی ہے ☆ برگ: سامان، اسباب ☆ سر انجام: التفات ☆ پروا: درخت کا پتہ ☆

ترجمہ: جب میری موت روح کے پیڑ کو جلا دے میری بہار کو پت جھڑ اجاڑ دے تو اس وقت میرے ایمان کا پتہ نہ گرے یارسول اللہ میری مدد فرمایئے۔

چو محشر فتنہ انگیزد بلائے بے اماں خیزد بجویم از تو در مانم اغثنی یا رسول اللہ

حلِ مفردات محشر: لوگوں کے اکٹھا ہونے کی جگہ قیامت کے دن مراد قیامت ☆ فتنہ: عذاب دیوانگی، آزمائش، حیرت، گمراہی کفر، رسوائی ☆ مال و اولاد ☆ اصلاح عاشق و

معشوق کے معنی میں بھی آتا ہے☆ انگیزد انگیختن مصدر اٹھنا اٹھانا کا مضارع ہے☆ بلا: مصیبت ، دکھ بپتا☆ امان: پناہ، بے خوفی☆ خیزد: خزیدن مصدر اٹھنا کھڑا ہونا کا مضارع ہے☆
درمان: دوا، دارو، علاج

ترجمہ: جب قیامت فتنہ (عذاب و آزمائش) اٹھائے خوفناک مصیبت کھڑی ہو جائے تو اس وقت صرف آپ کے علاج کا متلاشی ہوں یا رسول اللہ میری مدد فرمائیے۔

پدر را نفرتے آید پسر را وحشت افزاید　　تو گیری زیر دامانم اغثنی یا رسول اللہ

حلِ مفردات پدر: باپ☆ نفرت: کسی چیز سے بھاگنا، گھن کرنا، بیزار ہونا☆ پسر: لڑکا، بیٹا☆ وحشت: آدمیوں سے نفرت جیسے جانوروں میں ہوتی ہے☆ افزاید: افزودن مصدر بڑھنا بڑھانا، زیادہ کرنا کا مضارع ہے☆ گیری: گرفتن مصدر پکڑنا، لینا، فرض کرنا، اکھاڑنا، بچھانا، شروع کرنا، کا مضارع ہے☆

ترجمہ: (جس وقت) باپ بیٹے سے بھاگتا اور بیٹا باپ سے نفرت کرتا ہو تو اس وقت سرکار اپنے دامنِ کرم میں لے لیں یا رسول اللہ میری مدد فرمائیے۔

عزیزاں گشتہ دور از من ہمہ یاراں نفور از من　　دریں وحشت ترا خوانم اغثنی یا رسول اللہ

حلِ مفردات عزیزاں: جمع عزیز کی، پیارا، محبوب، مرغوب، کمیاب، قادر: کسی پر غالب، ارجمند☆ دور: بعید☆ نفور: بھاگنے والا، نفرت کرنے والا،☆ وحشت۔ نفرت☆
خوانم: خواندن مصدر پڑھنا بلانا کا مضارع واحد متکلم☆ یاراں: یار کی جمع☆

ترجمہ: تمام خویش و اقارب ہم سے دور ہو گئے۔ اور دوست نفرت کرنے لگے، ایسے وحشت انگیز ماحول میں آپ کو پکارتا ہوں یا رسول اللہ میری مدد فرمائیے۔

گدائے آمد اے سلطاں بامید کرم نالاں　　تہی داماں مگر دانم اغثنی یا رسول اللہ

حلِ مفردات گدا: فقیر، بھیک مانگنے والا سلطان: بادشاہ، والی حجت، قدرت، قہر، غلبہ☆ امید: آرزو، آس☆ کرم: مروت، سخاوت، عزیزی، مردمی: بزرگواری، جوانمردی،

مجازاًمہربانی ☆ نالاں: روتا ہوا، نالہ، وفریاد کرتا ہوا ☆ تہی: خالی، جو بھرا ہوا نہ ہو ☆ داماں: دامن، آنچل۔

ترجمہ: اے کرم کے بادشاہ ایک منگتا بخشش کی امید پر روتا ہوا خالی دامن حاضر دربار ہوا ہے مگر ایمان رکھتا ہوں (کہ آپ رب کی طرف سے ماذون ومختار ہیں) یارسول اللہ میری مدد فرمایئے۔

اگر میرانیم از در بمن بنما درے دیگر — کجا نالم کرا خوانم اغثنی یا رسول اللہ

حلِ مفردات رانیم: راندن مصدر چلنا چلانا، ہانکنا سے مضارع واحد حاضر کا صیغہ ہے اور میم ضمیر متکلم کی مفعول ہے۔ ☆ نُما: دیکھنے والا دکھانے والا اور بمعنی بڑھوتری اور افزائش کے بھی ☆ یہاں نمودن مصدر دیکھنا دکھانا کرنا سے امر ہے بمعنی دکھا ☆ کجا: کہاں، کس جگہ، اور ہر جا کے معنی بھی ☆ نالم: نالیدن مصدر شور کرنا رونا سے مضارع متکلم ہے۔

ترجمہ؛ اگر آپ اپنے دربار گہر سے مجھے بھگا دیں تو مجھے کوئی دوسرا دربار دکھا دیں آخر میں کس در پر روؤں اور کسے پکاروں (میرا کوئی نہیں آپ کے سوا) یارسول اللہ میری مدد فرمایئے۔

گرفتارم رہائی دہ مسیحا مومیائی دہ — شکستم رنگ سا مانم اغثنی یا رسول اللہ

حلِ مفردات گرفتار: پکڑا ہوا، پھنسا ہوا، گرفتاری ☆ رہائی، چھٹکارہ، خلاصی ☆ دہ کلمۂ لاحقہ ہے دادن مصدر کا صیغہ امر ہے اسم کے بعد آکر اسے اسم فاعل ترکیبی بنا دیتا ہے اور دینے والے کے معنی دیتا ہے۔ جیسے تکلیف دہ تکلیف دینے والا ☆ مسیحا: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب ہے جو بطور معجزہ مردے کو زندہ کر دیتے تھے فارسیوں نے اس میں الف بڑھا لیا ہے مرادی معنی بیمار کو اچھا کرنے والا مردے کو زندہ کرنے والا ☆ مومیائی: اور مومیا: ایک شئی کا نام ہے جسے بطور دوا کے استعمال کرتے ہیں اور یہ سیاہ رنگ کی ہوتی ہے اور یہ مشہور دوا ہے چوٹ کے کام آتی ہے اور مصر کی قدیم محفوظ لاش کا بھی نام ہے ☆ شکستم: واحد متکلم صیغہ فعل ماضی ہے مصدر شکستن سے معنی ٹوٹنا، توڑنا، ☆ رنگ: رنگت ☆ طریقہ: قاعدہ، خوشی وغیرہ ☆

سامان: اسباب، اندازہ، قدر، تیاری کی چیزیں۔
ترجمہ: رہائی دینے والے آقا میں گرفتار بلا ہوں مجھے چھٹکارہ دیجئے علاج کرنے والے مسیحا میرا علاج فرمائیے میں نے سامان سفر کے طریقے کوتوڑ ڈالا ہے یارسول اللہ میری مدد فرمائیے۔

رضایت سائل بے پرتوئی سلطان لاتنھر شہا بہرے ازیں خوانم اغثنی یا رسول اللہ

حلِ مفردات سائل: مانگنے والا، سوال کرنے والا ☆ بہر: واسطے، لئے، باعث ☆ لاتنھر: آیت واما السائل فلاتنھر اے محبوب مانگنے والے کو نہ جھڑکو سے تلمیح ہے ☆ بے پر: لاچار۔
ترجمہ: آپ کا رضا (آپ سے) مانگنے والا ومجبور لاچار ہے آپ ''لاتنھر'' کے بادشاہ ہیں میرے آقا اسی وسیلے اور واسطے میں عرض گزار ہوں کہ یارسول اللہ میری مدد فرمائیے۔

ایک اہم پیغام

دینی مدارس کی اہمیت وافادیت محتاج بیان نہیں بلکہ دین وسنیت کی بقاواستحکام میں مدارس اسلامیہ کا اہم رول رہا ہے اسی ضرورت کومحسوس کرتے ہوئے **المکتب النور** کے مخلص اور حساس اراکین نے ایک مدرسہ بنام دارالعلوم فیضان تاج الشریعہ قائم کرنے کا منصوبہ بنایا جس کی سنگ بنیاد ۲۰ رشعبان المعظم ۱۴۳۵ھ بروز جمعرات کوہوچکی ہے۔ دارالعلوم فیضان تاج الشریعہ کی ایک ہزار مربع گز زمین ہے جس پراس کا تعمیری کام تیزی کے ساتھ چل رہا ہے لہٰذا ہم تمام سنی مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ بھر پور تعاون کریں اور اس کے دینی منصوبوں کو پائے تکمیل تک پہنچائیں۔ان اللہ لا یضع أجر المحسنین۔

اہل خیر حضرات مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں

محمد راحت خاں قادری

مدینہ مسجد، محلوٗ، عزّت نگر، بریلی شریف

(M) 9457919474, 9058145698

المكتبة الاويسية

(اویسی ویلفیر سوسائیٹی) محمدی ضلع لکھیم پور کھیری